تصدیق شدہ اشاعت
گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار
DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD
★★★ ہر خبر آپ تک ★★★
روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد
Power of Pakistan News Agency
چیف ایڈیٹر: مرزا حماد علی
powerofpakistannewsagency.online
جلد نمبر 02 | پیر 08 دسمبر 16,2025 جمادی الثانی 1447ھ | صفحات 08 قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 114

ہم ملک اپنے وطن کے دفاع کو حقیقی معنوں میں ناقابل تسخیر بنائیں گے: وزیراعظم

قوم کی سلامتی کے محافظ کے طور پر ان کی قیادت نے ہماری بہادر مسلح افواج کو معرکہ حق میں فیصلہ کن فتح کی جانب رہنمائی کرنے میں بنیادی کردار ادا کیا

پاکستان کے عوام ہمیشہ جنگ کے دوران ان کی جرات مندانہ اور بہادرانہ قیادت کو یاد رکھیں گے، وہ قیادت جس نے مسلح افواج کو متحد کیا، پوری قوم کو ایک قیادت تلے جمع کیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو پاکستان کے پہلے چیف آف ڈیفنس فورسز کے تاریخی تقرر پر دل کی گہرائیوں (بقیہ نمبر 1)

لاہور: صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن میں راولپنڈی میڈیکل یونیورسٹی کے 19ویں سینڈیکیٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

سندھ ہائیکورٹ کا عمران خان کے کیسز کو عدالتی نظیر کے طور لینے سے انکار

کراچی (این این آئی) سندھ ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کے کیسز کو عدالتی نظیر کے طور (بقیہ نمبر 2)

ریاست نے اپنا جواب واضح طور پر دے دیا، فیصل واوڈا

اسلام آباد (این این آئی) سینئر سیاست دان اور سینیٹر فیصل واوڈا نے کہا ہے کہ میں نے نرم زبان استعمال (بقیہ نمبر 3)

لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف پیرا سے متعلق اہم اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں۔

فیلڈ مارشل کی بطور چیف آف ڈیفنس فورسز تعیناتی

ایئر چیف مارشل کی ملازمت میں توسیع کا نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی بطور چیف آف ڈیفنس فورسز تعیناتی اور سربراہ پاک فضائیہ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کی مدت ملازمت میں توسیع کے نوٹیفکیشن جاری کر دیئے گئے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری کی منظوری کے بعد وزارت دفاع (بقیہ نمبر 4)

ملک بھر میں چینی مزید سستی ہوگئی

لاہور (این این آئی) ادارہ شماریات نے ملک کے مختلف شہروں میں چینی کی (بقیہ نمبر 5)

پیرا فورس کی کارکردگی بڑھانے کیلئے جلد باڈی کیم لگانے کا حکم

پیرا فورس کیلئے الیکٹرک وہیکلز کا حکم، سٹیٹ دی آرٹ پیرا ٹریننگ سنٹر قائم کرنے کی اصولی منظوری

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیر صدارت پنجاب انفورسمنٹ اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی سے متعلق خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پیرا فورس کی کارکردگی، نگرانی اور اصلاحات پر مکمل بریفنگ لی گئی اور نئے فیصلے بھی کیے گئے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ پیرا فورس میں رشوت، بدسلوکی اور الزام کی کوئی گنجائش نہیں جس کیلئے ہر کارروائی اب کیمرے میں ریکارڈ کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف (بقیہ نمبر 6)

ذہنی مریض کی سیاست ختم

بیانیہ قومی سلامتی کیلئے خطرہ: ڈی جی آئی ایس پی آر

ذہنی مریض شخص یہاں بیٹھ کر افواج پاکستان کے خلاف باتیں کر رہا ہے، کہتا ہے میری پارٹی کا جو بندہ این ڈی یو میں گیا وہ غدار ہے، یہ سمجھتا ہے پاک فوج میں جو بندہ ہے وہ غدار ہے، تم کیا سمجھتے ہو خود کو؟ تم کون ہو جو غداری کے سرٹیفکیٹ بانٹ رہے ہو

یہ تو کہتا تھا خارجیوں کا پشاور میں دفتر کھول دیں، یہ چاہتے ہیں ان خارجیوں سے بات چیت کریں جو ہمارے بچوں کے قتل میں ملوث ہیں، آپ کی سیاسی شعبدہ بازی کا وقت ختم ہو چکا ہے، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

راولپنڈی (این این آئی) ترجمان پاک لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ ایک ذہنی مریض شخص اپنی ذات کا قیدی ہے جو سمجھتا ہے میں نہیں تو کچھ نہیں، اسکی سیاست ختم ہو چکی اب اس کا بیانیہ پاکستان کی قومی سلامتی کیلئے خطرہ ہے، ذہنی مریض شخص یہاں بیٹھ کر افواج پاکستان کے خلاف باتیں کر رہا ہے، کہتا ہے میری پارٹی کا جو بندہ این ڈی یو میں گیا وہ غدار ہے، یہ سمجھتا ہے پاک فوج میں جو بندہ ہے وہ غدار ہے، تم کیا سمجھتے ہو خود کو؟ تم کون ہو جو غداری کے سرٹیفکیٹ بانٹ رہے ہو، ذہنی مریض کی منطق کے مطابق جب بھارت نے حملہ کیا، یہ ہوتا تو کشکول (بقیہ نمبر 10)

بھارتی میڈیا کو جھوٹ کے علاوہ کچھ نہیں آتا: وزیر اطلاعات

اڈیالہ کے باہر امن و امان کی صورتحال خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں، عطاء اللہ تارڑ کی پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ بھارتی میڈیا کو جھوٹ کے علاوہ کچھ نہیں آتا، اڈیالہ جیل کے باہر امن و امان کی صورتحال خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں، جو بھی جیل رولز کی خلاف ورزی کرے گا اسے بانی پی ٹی آئی (بقیہ نمبر 14)

آڈیو لیک کیس، علی امین گنڈاپور کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری

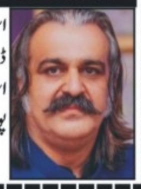

اسلام آباد (این این آئی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد نے علی امین گنڈا پور کے ناقابل ضمانت (بقیہ نمبر 13)

عابد شیر علی کو باضابطہ طور پر سینیٹ کا ٹکٹ جاری کر دیا گیا

مکو آنہ (این این آئی) مسلم لیگ ن نے سینیٹر عرفان صدیقی کے انتقال کے بعد خالی ہونے والی (بقیہ نمبر 12)

جیل رولز کے مطابق بھائی سے ملاقات حق، یہ روکنے والے کون ہیں، علیمہ خان

لاہور (این این آئی) بانی پی ٹی آئی کی ہمشیرہ علیمہ خان نے کہا ہے کہ جیل رولز کے مطابق بھائی سے (بقیہ نمبر 11)

پاکستان اور افغانستان کے درمیان سعودی عرب میں مذاکرات، دفتر خارجہ کا لاعلمی کا اظہار

سعودی عرب میں پاک افغان مذاکرات سے متعلق میڈیا رپورٹس دیکھیں، ترجمان طاہر اندرابی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور افغانستان کے درمیان سعودی عرب میں مذاکرات سے متعلق دفتر خارجہ نے لاعلمی کا اظہار کر دیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق سعودی عرب میں پاک افغان مذاکرات سے متعلق میڈیا رپورٹس دیکھیں، ان مذاکرات سے متعلق ہمیں کچھ علم نہیں ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان ترکیہ صدر کی ثالثی کی پیشکش کا خیر مقدم کرتا ہے، پاکستان ترکیہ کے ثالثی وفد کو خوش آمدید کہے گا اور پاکستان مذاکرات کیلئے بھی تیار ہے۔ (بقیہ نمبر 15)

سپیکر کی برہمی بھی کام نہ دکھا سکی، کورم کی وجہ سے پنجاب اسمبلی اجلاس ملتوی ہونے کی ہیٹرک

لاہور (این این آئی) سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان کی برہمی بھی کام نہ دکھا سکی، کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے پنجاب اسمبلی کے اجلاس کے ملتوی ہونے کی ہیٹرک ہوگئی، ایوان میں حکومتی رکن جانب سے سید عاصم منیر کو پہلے چیف ڈیفنس آف فورسز بننے پر خراج تحسین پیش (بقیہ نمبر 16)

سی سی ڈی پولیس کے مبینہ مقابلے، 2 زیر حراست ملزمان مارے گئے

گھات لگائے ملزمان کے ساتھیوں کا حملہ سی سی ڈی ٹیم معجزانہ طور پر محفوظ رہی

لاہور (این این آئی) شہر میں سی سی ڈی پولیس کے مبینہ مقابلوں میں 2 زیر حراست ملزمان مارے گئے۔ پولیس کے مطابق اقبال ٹاؤن کے علاقہ میں مقابلہ میں مبشر نامی ملزم مارا گیا۔ چوہنگ کے علاقہ میں مبینہ مقابلہ میں ملزم عدنان ہلاک ہوا۔ پولیس کے مطابق سی سی ڈی ٹیم ملزمان کو ریکوری کے لئے لے کر جا رہی تھی کہ گھات لگائے ساتھیوں نے پولیس پارٹی پر حملہ کر دیا۔ دونوں ملزمان اپنے ساتھیوں کی مبینہ فائرنگ سے ہلاک ہوئے۔ سی سی ڈی ٹیم مبینہ مقابلے میں (بقیہ نمبر 17)

پی ٹی آئی والے جن سے بات کرنے کو تیار ہیں وہ نہیں کرنا چاہتے: رانا ثناء اللہ

دونوں فریق آپس میں بات کریں اور ایک نکتے پر اتفاق کریں، مشیر وزیراعظم کا سینٹ میں خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ وزیراعظم نے دو مرتبہ ایوان میں اپوزیشن کو بات چیت کا کہا ہے، وزیراعظم نے تمام نکات پر اتفاق رائے کا کہا اور بات کرنے کی دعوت دی، دونوں فریق آپس میں بات کریں اور ایک نکتے پر اتفاق کریں۔ سینیٹ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے رانا ثناء اللہ نے کہا کہ پی ٹی آئی قیادت ہم سے بات کرنے کو تیار نہیں، (بقیہ نمبر 29)

حکومت عوامی مسائل سے غافل، اہم فیصلے طاقت کی بنیاد پر کیے جارہے ہیں، اسد عمر

ملکی اندرونی حالات انتہائی خراب ہیں، معیشت بالکل بیٹھ چکی، ملک کی تمام سیاسی جماعتوں کو ایک پیج پر آنا ہوگا

لاہور (این این آئی) سابق وفاقی وزیر اسد عمر نے [illegible]

سنی علماء کونسل 22 جمادی الثانی کو مدح صحابہ و مطالباتی جلوس نکالے گی

جلوس دھرم پورہ ریلوے پل، شاہدرہ اور اقبال روڈ سے ہوتا ہوا پریس کلب پہنچ کر اختتام پذیر ہوگا

لاہور (این این آئی) [illegible]

خاتون خالی بس میں ڈرائیور کی ہوس کا شکار بن گئی

[illegible]

وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نیا قرض لے کر پرانے کی ادائیگی کے گھن چکر سے باہر نکلنے کیلئے قومی پالیسی بنائی جائے، خادم حسین

نجی بینکوں سے قرض لینے میں حکومت آج بھی سرفہرست ہے، پیداواری گروتھ کی مد میں استعمال نہیں ہورہا

لاہور(این این آئی) فاؤنڈرز گروپ کے سرگرم رکن ، پاکستان سٹون ڈویلپمنٹ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹر کے رکن ، سینئر نائب صدر فیروز پور روڈ بورڈ اور سابق ممبر لاہور چیمبر آف کامرس خادم حسین نے بیرونی و مقامی قرضوں کے حجم میں ایک سال میں 4.11 فیصد اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ نئے قرضے لے کر پرانے قرضے اور ان پر سود کی ادائیگی کے گھن چکر سے باہر نکلنے کیلئے قومی پالیسی بنانے کی ضرورت ہے، زرمبادلہ کے ذخائر بھی دوست ممالک کے مرہون منت ہیں جس کی وجہ سے تذبذب کی صورتحال برقرار رہتی ہے ۔ اانہوں نے کہا کہ پاکستان پر مجموعی طور پر قرضوں کا حجم 76 ہزار 900 ارب سے تجاوز کرگیا ہے، نجی بینکوں سے قرض لینے میں حکومت آج بھی سرفہرست ہے اور یہ قرض پیداواری گروتھ کی مد میں استعمال ہونے کی بجائے حکومت کے روز مرہ کے اخراجات کی ادائیگی میں خرچ ہورہا ہے۔

برائلر گوشت کی قیمت میں مزید 8 روپے کلو کمی

لاہور(این این آئی) شہر میں پرچون سطح پر فی کلو برائلر گوشت کی قیمت مزید 8روپے کی سے 453روپے، زندہ برائلر مرغی کی قیمت 5روپے کی سے 313 روپے کلو جبکہ فارمی انڈوں کی قیمت 353روپے فی درجن کی سطح پر مستحکم رہی۔اوپن مارکیٹوں میں بعض مقامات پر دکاندار برائلر گوشت سرکاری نرخ کی بجائے 30 روپے زائد پر فروخت کرتے رہے ۔

پی ٹی آئی رہنما شہزاد اکبر اشتہاری قرار، گرفتار کرنے کا حکم

شہزاد اکبر متعدد بار طلب کرنے کے باوجود عدالت میں پیش نہیں ہوئے، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ

اسلام آباد(این این آئی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ اسلام آباد نے پاکستان تحریک انصاف کے رہنما شہزاد اکبر کو اشتہاری قرار دے دیا۔سیشن عدالت نے شہزاد اکبر کو اشتہاری قرار دینے کا تحریری آرڈر جاری کرتے ہوئے ان کے وارنٹ گرفتاری بھی جاری کردیئے۔عدالت نے اپنے حکمنامے میں کہا کہ شہزاد اکبر متعدد بار طلب کرنے کے باوجود عدالت میں پیش نہیں ہوئے،شہزاد اکبر کے خلاف مقدمے کا چالان بھی عدالت میں جمع کروایا جاچکا ہے۔

چین پاکستان بیج تربیتی پروگرام کا پہلے سیشن کامیابی سے اختتام پذیر

شرکاء کو کھیتوں، نمائشی مرکز، خوردنی فنگس کے مظاہراتی پلیٹ فارم پر سسٹمیٹک عملی تربیت دی گئی

لاہور(این این آئی) پاکستان ایگریکلچرل تھاؤزنڈز ٹیلنٹس پروگرام کے تحت منعقدہ سیڈ پروڈکشن اینڈ پروسیسنگ ٹیکنالوجی ٹریننگ کورس کا پہلا سیشن ووہان اکیڈمی آف ایگریکلچرل سائنسز میں اختتام پذیر ہوگیا۔ یہ پروگرام ہواؤژونگ ایگریکلچرل یونیورسٹی اور ووہان چنگفا ہیشینگ ایگریکلچرل ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔تربیت کے دوران چینی ماہرین کی رہنمائی میں پاکستانی شرکاء کو سبزیوں کے کھیتوں، سبزیوں کے نمائشی مرکز اور خوردنی فنگس کے مظاہراتی پلیٹ فارم کا دورہ کرایا گیا، جہاں انہیں جدید تکنیکوں اور طریقہ کار کے بارے میں سسٹمیٹک عملی تربیت دی گئی۔ اب تک چین میں 1000 زرعی ماہرین کی تربیت کے پروگرام کے تحت تقریباً 700 پاکستانی گریجویٹس چین بھیجے جا چکے ہیں۔ آئندہ مراحل میں منتظمین شرکا کو جامعات اور تحقیقی اداروں کی لیبارٹریوں کے علاوہ اعلی معیار کی زرعی کمپنیوں کے دورے بھی کرائیں گے

پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک میں سپرمون کا نظارہ

کراچی(این این آئی) پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک میں رواں سال کے آخری سپرمون کا نظارہ کیا گیا۔ پاکستان میں سپرمون صبح سوا چار بجے 99 فیصد روشن حالت میں عروج پر پہنچا، کولڈ مون تقریباً 8 فیصد بڑا اور 15 فیصد زیادہ روشن تھا۔ سپرمون یا دسمبر کا کولڈ مون سال 2025 کا مسلسل تیسرا سپرمون ہے، پاکستان کے ساتھ ساتھ امریکا، آسٹریلیا اور دیگر ممالک میں بھی نظارہ کیا گیا۔شہریوں نے کھلے مقامات پر جاکر منظر کو کیمرے کی آنکھ میں محفوظ کیا۔

آم پاکستان میں 170 ہزار ہیکٹر رقبے پر کاشت کیا جاتا ہے

دنیا کے آم پیدا کرنے والے 90 ممالک میں پیداوار کے لحاظ سے پاکستان کا چھٹا نمبر

ملکوآنہ (این این آئی) آم پھلوں میں انفرادی حیثیت کا حامل ہے جس کو ایشیائی پھلوں کا بادشاہ کہلانے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ یہ انسانی غذا کا بھی اہم حصہ ہے۔ آم دنیا کے تقریباً 90 ممالک میں پیدا ہوتا ہے جن میں سے 72 ممالک کی پیداوار صرف 13 فیصد جبکہ باقی 18 ممالک دنیا کی کل پیداوار کا 87 فیصد ہم پیدا کرتے ہیں۔ دنیا کے آم پیدا کرنے والے 90 ممالک میں پیداوار کے لحاظ سے پاکستان کا چھٹا نمبر ہے۔ آم پاکستان میں 170 ہزار ہیکٹر رقبے پر کاشت کیا جاتا ہے جس سے سالانہ قریباً 1784 ہزار ٹن پھل پیدا ہوتا ہے۔ ہماری آم کی اوسط پیداوار 10.09 ٹن فی ہیکٹر ہے۔ اوسط پیداوار کو بڑھانے کیلئے پیداوار میں کمی کے اسباب کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے تا کہ بہتر پیداوار کے حصول کے لئے مناسب اور بروقت انتظامات کئے جاسکیں۔

شہر قائد کی راتیں مزید سرد ہونے لگی، درجہ حرارت میں واضح کمی ریکارڈ

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں رات کے اوقات میں سردی میں اضافہ ہونے لگا ہے، درجہ حرارت مزید 2 ڈگری گر گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کراچی میں جمعہ کو مطلع صاف رہنے کے ساتھ کم سے کم درجہ حرارت 12 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ ہوا میں نمی کا تناسب 42 فیصد رہا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کراچی میں مشرقی سمت سے 7 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوا چل رہی تھی

سوات: ڈپٹی کمشنر سلیم جان ضلعی ترقیاتی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

جعلی دستاویزات پر بیرون ممالک جانے والے مسافروں کیخلاف شکنجہ سخت

ڈیپورٹ شدہ افراد کا پاسپورٹ منسوخ ہونے کے بعد انہیں دوبارہ ویزہ نہ ملنے کو یقینی بنائیں گے، محسن نقوی

اسلام آباد(این این آئی) جعلی دستاویزات پر بیرون ممالک جانے والے مسافروں کے خلاف شکنجہ سخت کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز چوہدری سالک حسین کی زیر صدارت خصوصی اجلاس ہوا جس میں متعدد اہم فیصلے کیے گئے ۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پروٹیکٹر کے اجراء کے نظام کو فول پروف بنایا جائے گا جبکہ مسافروں کی سہولت کیلئے امیگریشن سسٹم میں بھی اصلاحات کی جائیں گی۔

کراچی کی 3 علاقوں میں پولیس کی کارروائیاں، 8 ڈاکو گرفتار

پاک کالونی پولیس نے درمیانی شب پرانا گولیمار سے مبینہ مقابلے کے بعد دو زخمی سمیت 4 ملزمان کو گرفتار کرلیا

کراچی (این این آئی) گلشن معمار ، سرجانی ٹاؤن اور پاک کالونی پولیس نے مبینہ مقابلوں کے بعد 5 زخمی سمیت 8 ڈاکوؤں کو گرفتار کرلیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق تینوں علاقوں سے گرفتار ملزمان سے اسلحہ، منشیات اور دیگر مسروقہ سامان برآمد کرلیا گیا ہے جبکہ پاک کالونی سے گرفتار ملزمان لیاری گینگ وار ارشد پپو گروپ سے ہے۔ گلشن معمار پولیس نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب ناردرن بائی پاس عباس کٹ کے قریب سے مبینہ مقابلے کے بعد ایک ڈاکو کو زخمی حالت میں گرفتار کیا، زخمی حالت میں گرفتار ملزم کو طبی امداد کے لیے عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا۔ ترجمان کراچی پولیس کے مطابق زخمی حالت میں گرفتار ملزم سے ایک پستول، دو موبائل فونز اور کیش رقم برآمد کی گئی ، گرفتار ملزم کے دیگر ساتھی موقع سے فرار ہونے کامیاب ہوگئے۔

ایف بی آر سسٹم کی مرمت کے باعث موبائل ڈیوائس رجسٹریشن عارضی طور پر معطل

کراچی (این این آئی) ایف بی آر کے سسٹم کی مرمت کے سبب موبائل ڈیوائس رجسٹریشن کا عمل آج اور کل (6اور 7دسمبر) عارضی طور پر معطل رہے گا۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کے مطابق سسٹم اپ گریڈ اور تکنیکی بہتری کے پیش نظر یہ کارروائی عارضی طور پر روکنی پڑی ہے۔ پی ٹی اے نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ رجسٹریشن کے عمل میں کسی بھی ممکنہ تاخیر سے بچنے کے لیے اپنی ڈیوائسز کی رجسٹریشن پیشگی مکمل کرلیں۔

سوشل میڈیا سے قلیل مدتی لاتعلقی ذہنی صحت کیلئے مفید قرار

کراچی (این این آئی) سوشل میڈیا سے قلیل مدتی وقفہ بھی ذہنی صحت میں بہتری لاسکتا ہے۔ حالیہ تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ سوشل میڈیا کو اگر صرف ایک ہفتے کے لیے ہی ترک کر دیا جائے۔ تو اینزائٹی، ڈپریشن اور نیند جیسے مسائل میں خاطر خواہ کمی آسکتی ہے۔ محققین کے مطابق 18 سے 24 برس کے 295 نوجوانوں کی ذہنی صحت کا تین ہفتوں تک مطالعہ کیا گیا۔ جس میں ابتدائی دو ہفتوں میں شرکا نے سوشل میڈیا کا استعمال کیا لیکن آخری ہفتے میں سوشل میڈیا کو بالکل ترک کر دیا۔

لاہور: امیر جماعت اسلامی لاہور ضیاء الدین انصاری ٹریفک چالانوں کے خلاف وحدت روڈ سے ناصر باغ تک موٹر سائیکل ریلی کی قیادت کر رہے ہیں۔

پاک افغان کشیدگی سے پاکستانی کینو کے برآمد کنندگان بری طرح متاثر

سیکڑوں ڈرائیور بغیر خوراک، پناہ گاہ یا ضروری امداد کے سرحدی مقامات پر محصور ہو چکے ہیں

کراچی (این این آئی) پاک افغان کشیدگی، سرحدوں کی بندش سے افغانستان میں پھنسے ہوئے پاکستانی ٹرک ڈرائیورز پر تشدد حملوں کی وجہ سے عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ پاکستان افغانستان جوائنٹ چیمبر آف کامرس کے صدر جنید ماکڈا نے ایکسپریس کو بتایا کہ دونوں ممالک کے درمیان کشیدہ صورتحال سے پاکستانی کینو کے برآمد کنندگان، ٹرانسپورٹ اور لاجسٹک آپریٹرز بری طرح متاثر ہیں۔ بہت سے لوگوں کو خوراک کی قلت کا سامنا ہے

[illegible]

متنازع ٹوئٹ کیس، ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ نے جج پر عدم اعتماد کا اظہار کردیا

اسلام آباد ہائیکورٹ میں ڈائریکٹ پٹیشن، کیس دوسری عدالت میں منتقل کرنے کی استدعا

اسلام آباد (این این آئی) [illegible]

حکومت خصوصی بچوں کی تعلیم و تربیت کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، پرنسل جاوید باجوہ

نمائش کا مقصد خصوصی بچوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور معاشرے میں آگاہی پیدا کرنا تھا

سرگودھا (این این آئی) [illegible]

کراچی: وزیراعلی سندھ سید مراد علی سے آسٹریلیا کے ہائی کمشنر ٹموتھی کین وزیراعلی ہاؤس میں ملاقات کر رہے ہیں۔

مضبوط حفاظتی بند کسی بھی کمیونٹی کے لیے پہلی دفاعی لائن ہوتے ہیں، بریگیڈیئر (ر) بابر علاؤالدین

اگر یہ بند بروقت، معیار کے مطابق نہ بنائے جائیں تو کسی بھی بارش یا سیلاب کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوسکتی ہے

لاہور (این این آئی) چیئرپرسن وزیراعلی پنجاب انسپکشن، سرویلنس و مانیٹرنگ ڈائریکٹوریٹ بریگیڈیئر (ر) بابر علاؤالدین سے XEN ڈرینج و ایریگیشن فہد ذوالفقار نے ملاقات کی اور نالہ پلکھو پر تعمیر ہونے والے حفاظتی بند کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ بریگیڈیئر بابر نے کہا کہ حالیہ سیلاب نے علاقائی ڈھانچہ بری طرح متاثر کیا، پانی کے غیر معمولی ریلے نے نالہ پلکھو کے مختلف حصے توڑ دیے اور آس پاس کی آبادی، کھیتوں، رابطہ سڑکوں اور بنیادی انفراسٹرکچر کو شدید نقصان پہنچایا۔ ایسی صورتحال میں بند کی مضبوط اور بروقت تعمیر علاقے کی حفاظت کے لیے نہایت ضروری ہے۔ بریفنگ کے بعد بریگیڈیئر بابر نے نالہ پلکھو کا دورہ کیا اور فہد ذوالفقار کے ساتھ متاثرہ مقامات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ٹوٹے ہوئے حصوں، زمینی کٹاؤ اور حفاظتی اقدامات کی ضرورت کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ موقع پر موجود سب انجینئرز اور عملے نے پیش رفت سے آگاہ کیا۔

کراچی: کمشنر کراچی کی ہدایت پر صدر میں تجاوزات کے خاتمے کیلئے آپریشن کیا جارہا ہے۔

پنجاب کے سرکاری نرسنگ کالجوں میں داخلے 16 دسمبر سے شروع

پہلی بار یو ایچ ایس بی ایس نرسنگ جنیرک 4 سالہ پروگرام کے سٹرلائزڈ داخلے کریگی

لاہور (این این آئی) پنجاب کے سرکاری نرسنگ کالجوں میں داخلے 16 دسمبر سے شروع ہوں گے، پہلی بار یو ایچ ایس بی ایس نرسنگ جنیرک 4 سالہ پروگرام کے سٹرلائزڈ داخلے کرے گی ۔ تفصیلات کے مطابق 45 نرسنگ کالجوں میں داخلے کی درخواستیں 6 جنوری 2026ء تک وصول کی جائیں گی، یو ایچ ایس نے سیشن 26-2025ء کے داخلوں کا باقاعدہ نوٹس جاری کر دیا۔ سرکاری نرسنگ کالجوں میں مارننگ کی 3100 اور ایوننگ کی 1400 سیٹیں ہیں، ڈگری پروگرام میں داخلے ایف ایس سی پری میڈیکل کے نمبروں کی بنیاد پر ہوں گے۔ درخواست گزار کے ایف ایس سی میں کم از کم 50 فیصد نمبر ہونا لازمی، امیدواروں کے لئے آن لائن پورٹل پر تمام کالجوں کی ترجیح دینا لازمی ہوگا۔ صرف پنجاب ڈومیسائل امیدوار ہی داخلے کے اہل ہوں گے، 45 کالجوں میں سے 44 صرف لڑکیوں کے لئے مخصوص ہیں، نرسنگ کالج گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ صرف لڑکوں کے لئے مخصوص، امیدوار 16 دسمبر سے یو ایچ ایس کے پورٹل پر درخواستیں جمع کراسکیں گے۔

سندھ اسمبلی نے لیٹرز اینڈ سکسیشن سرٹیفکیٹ ترمیمی بل منظور کرلیا

وراثتی سرٹیفکیٹ اب سیشن جج کے بجائے نادرا جاری کرے گا، وزیر قانون سندھ

کراچی (این این آئی) سندھ اسمبلی نے سندھ لیٹرز اینڈ سکسیشن سرٹیفکیٹ ترمیمی بل متفقہ طور پر منظور کرلیا ہے۔ جمعہ کو سندھ اسمبلی کا اجلاس اسپیکر سید اویس قادر شاہ کی صدارت میں منعقد ہوا، وزیر قانون ضیاء الحسن لنجار نے سندھ لیٹرز اینڈ سکسیشن سرٹیفکیٹ ترمیمی بل ایوان میں پیش کیا۔ وزیر قانون کے مطابق ترمیم کے بعد وراثتی سرٹیفکیٹ کے اجرا کا طریقہ کار تبدیل ہوگا۔ پہلے یہ سرٹیفکیٹ سیشن جج جاری کرتا تھا جبکہ اب یہ نادرا کے ذریعے جاری کیا جائے گا، جس سے شہریوں کو تیز تر اور آسان طریقہ کار میسر آئے گا۔ ایوان نے بل کی متفقہ طور پر منظوری دے دی۔ جماعت اسلامی کے رکن محمد فاروق نے نکتہ اعتراض پر بات کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ کراچی کے آئی سی سی بی ایس ادارہ ہے اسے خودمختار کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، 500 ایم فل اور پی ایچ ڈی یہاں سے ہوئے ہیں، کیمیکل اور بائیولوجیکل تحقیقات وہاں ہورہی ہیں، یہ ادارہ اگر علیحدہ کر دیا جائے گا

لاہور: آل پاکستان میٹ ایکسپورٹرز اینڈ پروسیسرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین میاں عبدالحسان دیگر عہدیداران کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

معین خان کیلئے دعائے مغفرت، فیک نیوز پر سندھ اسمبلی میں دلچسپ صورتحال

صابر قائمخانی کو بتایا گیا کہ یہ فیک نیوز ہے جس پر انہوں نے کھڑے ہوکر معذرت کرلی

کراچی (این این آئی) سندھ اسمبلی کے اجلاس میں اس وقت دلچسپ صورتحال پیدا ہوگئی جب ایم کیو ایم پاکستان کے رکن صابر قائمخانی نے سوشل میڈیا پر چلنے والی افواہ پر یقین کرتے ہوئے سابق قومی کرکٹر معین خان کے انتقال پر مغفرت کی دعا کی درخواست کردی۔ اجلاس کی صدارت اسپیکر اویس قادر شاہ کررہے تھے۔ انہوں نے فوراً رکن اسمبلی کو بتایا کہ یہ خبر غلط ہے اور سوشل میڈیا کی فیک نیوز ہے۔ دیگر اراکین نے بھی صابر قائمخانی کو روکا جس پر انہوں نے کھڑے ہوکر معذرت کی۔ واضح رہے کہ 2 دسمبر کو حیدرآباد کے سینئر کرکٹر 65 سالہ معین خان راجپوت کے انتقال کے بعد سوشل میڈیا پر غلط طور پر 1992 ورلڈ کپ کے ہیرو اور سابق وکٹ کیپر بیٹسمین معین خان کے انتقال کی افواہ پھیل گئی تھی۔ اس غلط خبر نے دنیا بھر میں معین خان کے اہلخانہ، دوستوں اور مداحوں کو شدید پریشانی میں مبتلا کر دیا۔ معین خان نے ایک ویڈیو بیان میں کہا کہ سوشل میڈیا پر بغیر تصدیق کے خبر چلانا افسوسناک ہے۔

پنجاب میں موثر حکمت عملی کے تحت صنعتکاری کے عمل کو تیز کیا گیا، شافع حسین

فیڈمک کے زیر اہتمام انڈسٹریل اسٹیٹس میں مختلف بینکوں کی برانچیں فعال ہیں، صنعتکاروں کو سہولت ملے گی، فیصل آباد میں ایکسپو سینٹر بھی بنے گا

لاہور (این این آئی) [illegible] صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین [illegible]

یوٹیوب نے اپنے صارفین کے لیے یوٹیوب ری کیپ 2025 متعارف کرادیا

اب ہر صارف سال بھر میں دیکھی جانے والی ویڈیوز، چینلز اور موضوعات کا خلاصہ آسانی سے دیکھ سکے گا

[illegible]

دوماہ کی بچی کا قتل، باپ گرفتار، نعش پانی والی ٹینکی سے برآمد

سرگودھا (این این آئی) [illegible]

کراچی: وزیر آبپاشی سندھ جام خان شورو سے سندھ فلڈ ایمرجنسی ریسپانس پروجیکٹ اور ایڈوانسڈ انٹیگریٹڈ ٹول کے ماہرین کا وفد ملاقات کر رہا ہے۔

ماہرہ خان کی اوورسیز پاکستانیوں سے ملکی سینما کی حمایت کی اپیل

اسٹیٹ بینک کا مانچسٹر میں اوورسیز پاکستانیوں کیلئے آگاہی پروگرام کا اہتمام

کراچی/لندن(این این آئی) ماہرہ خان نے لندن میں اپنی نئی فلم نیلوفر کی تشہیر کے موقع پر اوورسیز پاکستانیوں سے ملکی سینما کی حمایت کی اپیل کی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے مانچسٹر میں اوورسیز پاکستانیوں کیلئے ایک آگاہی پروگرام کا اہتمام کیا، جس میں قانونی ذرائع سے رقوم بھجوانے کی اہمیت پرزور دیا گیا۔ تقریب میں مشہور فنکار ماہرہ خان، احمد علی بٹ اور موہل شیخ کی شرکت نے پروگرام کو مزید پرجوش بنادیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ڈپٹی گورنر ڈاکٹر عنایت حسین تھے، جنہوں نے اپنے کلیدی خطاب میں ترسیلاتِ زر میں اضافے پر اوورسیز کمیونٹی کا شکریہ ادا کی۔ اس سال ہمیں ترسیلاتِ زر کی ریکارڈ توڑ رقم موصول ہوئی ہے۔ ہم اوورسیز پاکستانیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ قانونی اور بااعتماد ذرائع سے رقوم بھیج کر ملک کی معیشت کو مضبوط بنائیں۔

پھولنگر کے علاقہ میں مبینہ پولیس مقابلہ، ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار، دو ڈاکو موقع سے فرار

پتوکی (این این آئی) پتوکی ،تھانہ صدر پھولنگر کے علاقہ میں مبینہ پولیس مقابلہ، ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار دو ڈاکو موقع سے فرار۔ ڈی ایس پی سرکل پتوکی کے نواح تھانہ صدر پھولنگر کے علاقے خانکے موڑ میں واردات کی کوشش کے دوران ڈاکوؤں کی اپنی فائرنگ سے ایک ڈاکو زخمی ہوگیا جبکہ اس کے دو ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر ایک زخمی ڈاکو کو گرفتار کرلیا

اپوزیشن جماعتوں اور قومی قیادت کو قومی ترجیحات پر یک آواز ہونا ہوگا، لیاقت بلوچ

پوری قوم کو متحد کرنا اور فرسودہ نظام سے نجات دِلانے کے حوالے سے کارکنان کی بہت اہم دینی اور قومی ذمہ داری اب بڑھ گئی ہے

قصور (این این آئی) نائب امیر جماعتِ اسلامی، ناظم اجتماعِ عام لیاقت بلوچ نے امیر جماعتِ اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن سے ملاقات کی، امیر جماعتِ اسلامی نے کہا کہ الحمدللہ! پورے ملک اور عالمی سطح پر اجتماعِ عام کی کامیابی کے بہت بھرپور اثرات ہیں، "بدل دو نظام" کے لیے اجتماعِ عام کا پیغام گھر گھر پہنچانا، پوری قوم کو متحد کرنا اور فرسودہ نظام سے نجات دِلانے کے حوالے سے کارکنان کی بہت اہم دینی اور قومی ذمہ داری اب بڑھ گئی ہے۔

ڈی جی اے این ایف کا نسٹ یونیورسٹی کا دورہ

اے این ایف ملک بھر میں منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف سرگرم ہے، انسداد منشیات آگاہی سیشن سے خطاب

اسلام آباد(این این آئی) ڈی جی اے این ایف میجر جنرل عبدالمعید نے کہا ہے کہ منشیات نوجوانوں کی صحت و مستقبل کو شدید نقصان پہنچارہی ہے، طلبہ منشیات سے جڑی کسی بھی سرگرمی سے مکمل گریز کریں اور مستقبل محفوظ بنائیں۔ تفصیلات کے مطابق ڈی جی اے این ایف میجر جنرل عبدالمعید نے نسٹ یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ انہوں نے انسداد منشیات آگاہی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منشیات نوجوانوں کی صحت و مستقبل کو شدید نقصان پہنچارہی ہے، طلبہ منشیات سے جڑی کسی بھی سرگرمی سے مکمل گریز کریں اور مستقبل محفوظ بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اے این ایف ملک بھر میں منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف سرگرم ہے، زمینی وفضائی و بحری راستوں پر آپریشنز جاری ہیں جبکہ منشیات کے خلاف جنگ قومی ذمہ داری ہے۔ جنرل عبدالمعید نے کہا کہ تعلیمی اداروں، خاندانوں اور نوجوانوں کو اہم قومی مہم میں اے این ایف کا ساتھ دینا ہوگا۔

تھانہ سٹی پتوکی پولیس کا منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن جاری

پتوکی(این این آئی) تھانہ سٹی پتوکی پولیس کا منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن جاری بدنام زمانہ منشیات فروش گرفتار ملزم کے قبضہ سے تین کلو کے قریب چرس برآمد مقدمہ درج۔ تھانہ سٹی پتوکی میں نئے تعینات ہونے والے ایس ایچ او عامر ذوالفقار نے منشیات فروشوں کیخلاف گھیرا تنگ کردیا ڈی ایس پی رانا سجاد اکبر کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ سٹی پتوکی عامر ذوالفقار نے اپنی ٹیم کے ہمراہ پرانی منڈی کینال پارک میں چھاپا مارا اسی دوران پولیس نے منشیات فروش نعیم کو 2700 گرام چرس سمیت گرفتار کرلیا

پاکستان جیسے ممالک کیلئے ورچوئل ایسٹس کی ریگولیشن معاشی ترقی کی کنجی ہے، بلال بن ثاقب

دبئی اور ابوظہبی کے عالمی فورمز پر نمائندگی پاکستان کیلئے اہم سنگ میل ہے، چیئرمین پی وی اے آر اے

اسلام آباد(این این آئی) چیئرمین پاکستان ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی بلال بن ثاقب نے کہا ہے کہ پاکستان دنیا کیلئے کرپٹو ریگولیشن کا ایک مؤثر ماڈل بن سکتا ہے۔ بائننس بلاک چین ویک دبئی میں خطاب کرتے ہوئے بلال بن ثاقب نے کہا کہ پاکستان جیسے ابھرتے ہوئے ممالک کے لئے ورچوئل ایسٹس کی ریگولیشن معاشی ترقی کی کنجی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے اسٹیبل کوائن اور ڈیٹا پوائنٹس کیس اسٹڈیز عالمی سطح پر رہنمائی کا ذریعہ بن سکتے ہیں، دبئی اور ابوظہبی کے عالمی فورمز پر نمائندگی پاکستان کیلئے اہم سنگ میل ہے، پاکستان کی فعال شرکت سے ورچوئل ایسٹس کے شعبے میں بین الاقوامی تعاون بڑھنے کے امکانات روشن ہوگئے ہیں۔

ڈی ایس پی افضل مجید پتوکی سے سیکٹر کمانڈر کراچی تعینات نوٹیفکیشن جاری

پتوکی (این این آئی) ڈی ایس پی افضل مجید پتوکی سے سیکٹر کمانڈر کراچی تعینات نوٹیفکیشن جاری سول سوسائٹی کی جانب سے مبارکباد ۔ پتوکی سے کراچی بطور ایس پی تعینات ہونے والے افضل مجید نے پتوکی میں بہترین اپنے فرائض سرانجام دئے پتوکی کانٹا سے بغیر وزن کروائے گزرنے والی گاڑیوں اور انکے حواریوں کو لگام ڈالی بھتہ خوروں کیخلاف مقدمات درج کروائے

کراچی: صوبائی وزیر کھیل سردار محمد بخش مہر 35 ویں نیشنل گیمز کے انتظامات کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

سموگ کیس، درخت کٹنے کی تصاویر موجود، مکمل چھان بین کا حکم

پی ایچ اے درختوں کی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی کے لیے پالیسی سے متعلق رپورٹ جمع کرائے

لاہور (این این آئی) لاہور ہائی کورٹ نے ناصر باغ میں درختوں کی کٹائی پر قرار دیا ہے کہ درخت کٹنے کی تصاویر موجود ہیں، معاملہ چھوڑا نہیں جاسکتا، اعلی سطح کا افسر سارے معاملے کی چھان بین کرے۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس شاہد کریم نے سموگ تدارک سے متعلق درخواستوں پر سماعت کی، اس دوران پی ایچ اے کی جانب سے ناصر باغ میں درختوں کی مبینہ کٹائی بارے رپورٹ جمع کرائی گئی کہ این جی او کی مدد سے ایک جگہ سے دوسری جگہ درخت منتقل کئے گئے۔

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سانگلہ ہل میں ڈاکٹروں کی کمی کو پورا کیا جائے

ہسپتال میں تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں، شہری، عوامی سماجی حلقے

ننکانہ صاحب (این این آئی) سانگلہ ہل کے شہریوں عوامی سماجی حلقوں کے افراد نے وزیر اعلی پنجاب مریم نواز شریف سے مطالبہ کیا ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سانگلہ ہل میں تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں اور ڈاکٹروں کی کمی کو پورا کیا جائے انہوں نے کہا تین لاکھ نفوس پر مشتمل تحصیل سانگلہ ہل میں لوگوں کو سرکاری سطح پر کوئی بھی بہتر طبی سہولت میسر نہیں ہے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سانگلہ ہل واحد ہسپتال ہے یہاں لوگ اپنے علاج معالجے کے لئے رجوع کرتے ہیں لیکن اس ہسپتال میں ڈاکٹروں کی شدید کمی ہے ہسپتال کی لیبارٹری میں ٹیسٹوں کی بھی بنیادی سہولت موجود نہیں ہے مریض جب ایمرجنسی کی حالت میں ہسپتال جاتے ہیں تو انہیں لاہور اور فیصل آباد کے ہسپتالوں میں ریفر کر دیا جاتا ہے اکثر مریض راستے میں دم توڑ دیتے ہیں

ڈپٹی کمشنر قصور تبدیل محمد آصف رضا نئے ڈپٹی کمشنر قصور تعینات نوٹیفکیشن جاری

پتوکی (این این آئی) ڈپٹی کمشنر قصور تبدیل محمد آصف رضا نئے ڈپٹی کمشنر قصور تعینات نوٹیفکیشن جاری۔ پنجاب حکومت نے ڈپٹی کمشنر قصور عمران علی کو عہدے سے ہٹا کر محمد آصف رضا کو قصور میں نیا ڈپٹی کمشنر قصور تعینات کر دیا شہریوں نوید بھٹی ، چوہدری اصغر جٹ ،شوکت علی، حاجی ارشد، منظور بھٹہ، اکمل علی کمبوہ سمیت دیگر نے امید ظاہر کی کہ نئے ڈپٹی کمشنر قصور بغیر سیاسی دباؤ کے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقہ سے سرانجام دیں

لاہور: خواتین جیلانی پارک میں گل داؤدی کی نمائش دیکھ رہی ہیں۔

سرگودھا میں حالات سے تنگ 35 سالہ محنت کش نے تین سالہ بیٹی سمیت نہر میں چھلانگ لگا دی

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں حالات سے تنگ 35 سالہ محنت کش نے تین سالہ بیٹی سمیت نہر میں چھلانگ لگا دی جن کے ڈوب جانے پر ریسکیو آپریشن میں باپ کی نعش کو نکال کر بیٹی کی تلاش شروع کر دی گئی۔ ذرائع کے مطابق سرگودھا کے قصبہ پھلروان کے قریب لوئر جہلم نہر میں حالات سے تنگ میانہ گوندل کے 35 سالہ محنت کش ارتضا نصر نے اپنی تین سالہ بیٹی حدیبہ سمیت چھلانگ لگا دی جن کے ڈوب جانے کی اطلاع پر ریسکیو 1122 نے سرچ آپریشن شروع کر کے باپ کی نعش نکال کر بیٹی کی تلاش شروع کر دی۔

سپریم کورٹ، انتخابی نظام غیر اسلامی قرار دینے کی درخواست 36 سال بعد نمٹا دی گئی

شریعت کورٹ کے فیصلے کے خلاف حکومت نے 1989 میں اپیلیں دائر کی تھیں

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے انتخابی نظام غیر اسلامی قرار دینے کی درخواست 36 سال بعد نمٹا دی۔ جمعہ کو جسٹس شاہد وحید کی سربراہی میں پانچ رکنی شریعت اپیلیٹ بینچ نے کیس کی سماعت کی۔ عدالت نے وفاقی حکومت کی درخواستیں واپس لینے کی بنیاد پر نمٹا دی۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے عدالت کو بتایا کہ شریعت کورٹ نے جن قوانین کی نشاندہی کی تھی وہ ختم ہو چکے، انتخابات کے حوالے سے الیکشن ایکٹ 2017 رائج الوقت ہے۔

کیا آپ اپنی پراپرٹی فروخت کرنا چاہتے ہیں تو

پریشان ہونے کی ضرورت ہی کیا ہے

یہ مضمون پڑھ کر آپ کے لیے پراپرٹی فروخت کرنا مشکل نہیں رہے گا، خصوصی رپورٹ

رضا عباس

پراپرٹی بیچنے کے کچھ مرحلے ہیں اور یہ مرحلے اتنے مشکل نہیں ہے۔ آسان الفاظ میں سنا اور سمجھایا جائے تو سمجھ بھی آجاتا ہے اور یاد بھی رہ جاتا ہے۔ آیئے اِن معاملات پر ایک ایک کر کے روشنی ڈالیں اور آپ کو بتائیں کہ پراپرٹی کیسے فروخت ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ پراپرٹی بیچنا، پراپرٹی خریدنے سے زیادہ آسان ہے۔ یہ اس وجہ سے کہتے ہیں کہ پراپرٹی بیچنے کے لیے مختلف قسم کے ٹیکس نہیں دینے پڑتے اور متعدد لوگوں سے کانٹیکٹ نہیں کرنا پڑتا کیونکہ خریدار عموماً خود ہی پراپرٹی بیچنے والے کے پاس آجایا کرتے ہیں اور پراپرٹی بک جایا کرتی ہے۔

پراپرٹی بیچنے والا ہونے کے ناطے آپ کو پاکستان میں پراپرٹی ٹیکس کے بارے میں سب کچھ معلوم ہونا چاہئے۔ فروخت کنندہ کو کیپٹل گین ٹیکس ادا کرنا ہوگا جو ٹیکس فائلر کے لئے پراپرٹی ویلیو کا ایک فیصد اور نان فائلر کے لئے دو فیصد ہے

ابتدائی مارکیٹ اسٹڈی

جب آپ اپنی پراپرٹی بیچنے کا اصولی فیصلہ کر چکے ہوں تو سمجھداری کا قدم یہ ہے کہ پہلے مارکیٹ کا پورا سروے کرلیں۔ یعنی مکمل جانکاری حاصل کرلیں کہ آپ کی پراپرٹی کی مارکیٹ ویلیو کیا ہے، پراپرٹی کا مارکیٹ ریٹ کیا ہے اور کیسے یعنی کن کن اقدامات سے یہ ایک بہتر ریٹ میں بک سکتی ہے۔

ایجنٹ ڈھونڈنے کا مرحلہ

جب آپ یہ جان لیں کہ پراپرٹی کی مارکیٹ ویلیو کیا ہے تو پھر کسی اچھے ریئل اسٹیٹ ایجنٹ سے رابطہ کریں۔ اکثر ایسے ہوتا ہے کہ جب آپ مارکیٹ اسٹڈی کرلیں تو یہ خیال آتا ہے کہ آپ کو ایجنٹ کی ضرورت نہیں اور پراپرٹی آپ خود بھی بیچ سکتے ہیں مگر ایسا نہیں ہے۔ آپ کو پراپرٹی بیچنے کے لئے ہر حال میں ایک ایجنٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایجنٹ بہت سے مشکل معاملات، جو ایک عام شخص کے لیے پیچیدہ ہوتے ہیں، نہایت ہی آسانی سے حل کر لیتے ہیں۔

ایجنٹ کا کمیشن طے کرلیں

ایجنٹ کمیشن کی بنیاد پر کام کرتے ہیں۔ اور یہ کمیشن عموماً ایک فیصد ہوتا ہے۔ یوں بھی ہوسکتا ہے کہ آپ کمیشن کو ڈیل کلوز کرنے کے ٹائم کسی اور طریقے سے ایڈجسٹ کرلیں تاہم آپ کو ایجنٹ کے ساتھ بیٹھ کر کمیشن کے تناسب کو حتمی شکل دینی چاہئے اور ساتھ ہی یہ بھی طے کرنا چاہیے کہ اس کی ادائیگی کب اور کیسے ہوگی۔ زیادہ تر معاملات میں جب آپ کو بحیثیتِ فروخت کنندہ پوری ادائیگی موصول ہوتی ہے تو ہی ایجنٹ کو کمیشن کی ادائیگی ہوتی ہے۔ بعض اوقات یہ باہمی طور پر طے کیا جاتا ہے کہ ایک بار خریدار بیانہ کی ادائیگی کر لے تو اس کے بعد ایجنٹ کو کمیشن کے ایک مخصوص حصے کی ادائیگی کر دی جاتی ہے۔ بس یہ یقینی بنائیں کہ ان تمام شرائط پر پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے پہلے سے ہی اچھی طرح سے تبادلہ خیال کرلیا جائے۔

ٹوکن کی ادائیگی

آپ کا مکان بیچنے کے کچھ مراحل ہیں۔ ایک بار جب آپ کو صحیح خریدار مل گیا تو اسے آپ کو ٹوکن اماونٹ کی ادائیگی کرنی ہوگی۔ یہ ایک ایسی رقم ہے جو پراپرٹی خریدنے میں خریدار کا ارادہ اور دلچسپی ظاہر کرتی ہے۔ ایک طرح سے یہ اس پراپرٹی کو خریدنے والے کے لئے بھی محفوظ رکھتا ہے کیونکہ فروخت کنندہ اُسے کسی اور کے ساتھ ڈسکس نہیں کرتا۔ ٹوکن کی رقم کی ادائیگی کے بعد، آپ متوقع خریدار کو تصدیقی مقاصد کے لئے پراپرٹی کی اصل دستاویزات کی فوٹو کاپی دے سکتے ہیں۔

دستاویزات کی توثیق

اگر زمین کسی اتھارٹی یا ادارے کے دائرہ اختیار میں آتی ہے تو آپ کو ان دستاویزات کی تصدیق کے لئے خریدار کے ساتھ اُس اتھارٹی کے دفتر ایک دورے کی درخواست جمع کروانا ہوگی۔ اس کے نتیجے میں، لینڈ اتھارٹی کے عہدیدار آپ کو اور خریدار کو کسی خاص دن

دفتر آنے کے لئے کہیں گے۔ اس دن آپ کی موجودگی میں خریدار کو وہ ریکارڈ دکھائے جائیں گے جو جائیداد کی توثیق کرتے ہیں۔

ابتدائی رقم کی ادائیگی

ایک بار جب دستاویزات کی تصدیق ہوجائے تو خریدار ابتدائی ڈپازٹ کے طور پر ایک خاص رقم ادا کرتا ہے جسے بیانہ کہا جاتا ہے۔ عام طور پر یہ جائیداد کی فروخت کی قیمت کا 25 فیصد حصہ ہوتا ہے۔ اس مرحلے پر اسٹامپ پیپر پر بھی دستخط کیے جاتے ہیں جن میں شرائط باہمی رضامندی کے ساتھ طے کی جاتی ہیں۔ اسٹامپ پیپر اس وقت کی وضاحت کرتا ہے جس میں خریدار بقیہ رقم کی ادائیگی کرے گا اور اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہا ہے تو جرمانے کی بھی وضاحت ہوگی۔ اگر آپ بیانہ وصول کرنے کے بعد اس پراپرٹی کے بارے میں اپنا خیال بدل لیتے ہیں تو آپ قانون کے پابند ہوں گے کہ بیانے کی رقم کو بطور جرمانہ واپس کردیں۔

نو ڈیمانڈ سرٹیفکیٹ

جیسے ہی ادائیگی کی تاریخ قریب آتی ہے، آپ کو نو ڈیمانڈ سرٹیفکیٹ کے لئے درخواست دینا ہوگی۔ اس سند کے بغیر جائیداد کی منتقلی ممکن نہیں ہے، جو نجی ہاؤسنگ سوسائٹی کے دفتر یا شہر کی ڈیولپمنٹ اتھارٹی سے حاصل کی جاسکتی ہے، اس پر منحصر ہے کہ آپ کا مکان یا زمین کہاں واقع ہے۔

یہ دستاویز اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ آپ پر کوئی واجب الادا رقم نہیں ہے۔ اس میں خریدار اور بیچنے والے دونوں پر لاگو ٹیکس کے بارے میں بھی معلومات شامل ہیں نیز ٹرانسفر فیس اور اسٹامپ ڈیوٹی بھی۔ این ڈی سی کے لئے درخواست دینے سے متعلق ایک خاص معاوضہ ہے جو مختلف ڈویلپرز کے لئے مختلف ہے۔ ایک بار جب آپ اپنا این ڈی سی وصول کرلیں، تو یقینی بنائیں کہ آپ خریدار کو بھی ایک کاپی دیں۔

ٹیکس کی ادائیگی

پراپرٹی بیچنے والا ہونے کے ناطے آپ کو پاکستان میں پراپرٹی ٹیکس کے بارے میں سب کچھ معلوم ہونا چاہئے۔ فروخت کنندہ کو کیپٹل گین ٹیکس ادا کرنا ہوگا جو ٹیکس فائلر کے لئے پراپرٹی ویلیو کا ایک فیصد اور نان فائلر کے لئے دو فیصد ہے۔ سی جی ٹی کا اطلاق ان پراپرٹیز پر ہوتا ہے جو ان کی خریداری کی تاریخ کے دو سال کے اندر بیچی جاتی ہیں۔ ٹیکس کی اس ادائیگی کو ہاؤسنگ سوسائٹی یا لینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے دفتر میں جمع کروانا ہوتا ہے۔ دوسری طرف پراپرٹی کے حوالے ہونے سے قبل خریدار کو ٹرانسفر فیس، اسٹامپ ڈیوٹی، سی وی ٹی، ٹی ایم اے ٹیکس ادا کرنا ہوتا ہے۔ پاکستان میں جائیداد کی منتقلی کا طریقہ کار جیسا بھی ہے پر خریدار اور فروخت کنندہ، دونوں کی موجودگی بہت ضروری ہے۔

ایجنٹ کمیشن کی بنیاد پر کام کرتے ہیں۔ اور یہ کمیشن عموماً ایک فیصد ہوتا ہے۔ یوں بھی ہوسکتا ہے کہ آپ کمیشن کو ڈیل کلوز کرنے کے ٹائم کسی اور طریقے سے ایڈجسٹ کرلیں تاہم آپ کو ایجنٹ کے ساتھ بیٹھ کر کمیشن کے تناسب کو حتمی شکل دینی چاہئے

ٹرانسفر لیٹر

دونوں فریقین کسی خاص دن متعلقہ دفتر جائیں گے اور خریدار ادائیگی کا پے آرڈر فروخت کنندہ کے حوالے کرتا ہے۔ اِس کے بعد افسر اس پراپرٹی کو اُس کے نام پر منتقل کرتا ہے اور اس لین دین کی تفصیل پر مشتمل ایک لیٹر جاری کرتا ہے۔ پھر دونوں فریق جائداد کے مقامی رجسٹرار کے پاس جاتے ہیں، جہاں گواہوں کے درمیان اعتراف ہوتا ہے کہ پراپرٹی باہمی اتفاق رائے سے بیچی اور خریدی گئی ہے۔ اس کے بعد رجسٹرار اراضی کی ڈویلپمنٹ اتھارٹی سے ضروری تبدیلیاں کرنے کا مطالبہ کرتا ہے اور جائیداد کا ٹائیٹل خریدنے والے کے نام منتقل ہوجاتا ہے۔ پے آرڈر اکثر ایک دو دن میں آپ کے اکاؤنٹ میں منتقل ہوجاتا ہے اور یوں پراپرٹی فروخت ہوجاتی ہے۔

ریئل اسٹیٹ کا بزنس صرف مردوں سے مخصوص نہیں

خواتین بھی پراپرٹی کا کاروبار کرسکتی ہیں

اسلام آباد کی ممتاز نے ریئل اسٹیٹ کے شعبہ میں کچھ ہی عرصہ میں اپنی منفرد پہچان بنائی ہے، خصوصی رپورٹ

خصوصی رپورٹ

ریئل سٹیٹ میں جب میں شروع شروع میں آئی تو لوگوں کو شاید سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ایک عورت کو کس طرح سنجیدگی سے لیا جائے۔ وہی روایتی جو طریقہ ہوتا ہے پاکستان میں کہ ریسپشن پر لڑکیاں ہوں، جو مسکراہٹ کا تبادلہ کریں اور بس اس کے بعد کہانی ختم ہوجاتی ہے۔

لیکن اسلام آباد کی مہناز عامر یہ کہانی یہاں ختم کرنے کی بجائے اسے ایک ایسے راستے پر لے آئیں، جس پر چل کر اور بہت سی خواتین اپنے لیے کیریئر کی راہیں متعین کرسکتی ہیں۔

مہناز گذشتہ دو سال سے اسلام آباد میں ریئل سٹیٹ کے شعبے میں بحیثیت پراپرٹی ڈیلر کام کررہی ہیں۔ اس سے پہلے وہ 12، 15 سال ہوٹل انڈسٹری میں ڈائریکٹر سیلز اینڈ جنرل منیجر کی حیثیت سے کام کرچکی ہیں۔

ایک فیس بک گروپ کے توسط سے جب مہناز سے پہلی بار رابطہ ہوا اور پھر روبرو ملاقات بھی ہوئی تو ان کی باتوں میں، ان کے خیالات میں ایک امید کی کرن نظر آئی۔ ایک ایسے وقت میں جبکہ ملکی معیشت کی صورت حال کچھ بہت بہتر نہیں ہے، دوسرا کرونا وائرس نے بھی اپنے پنجے گاڑھ رکھے ہیں، مہناز نے خالصتاً مردوں کا شعبہ سمجھی جانے والی ریئل سٹیٹ کی فیلڈ میں قدم رکھے۔

مہناز بتاتی ہیں کہ کس طرح ہوٹل انڈسٹری اور ٹورازم کے تبدیل ہوتے ہوئے حالات کو دیکھ کر وہ اپنی مارکیٹنگ اور سیلز کی صلاحیتوں کو استعمال میں لائیں اور ہاؤسنگ اور ریئل سٹیٹ کے شعبے میں خود کو منوانے کی ٹھانی لیکن یہ سب اتنا آسان نہیں تھا اور انہیں اس فیلڈ میں پہلے سے موجود مرد پراپرٹی ڈیلرز کی جانب سے مزاحمت اور تنقید کا سامنا بھی کرنا پڑا۔

بقول مہناز: ڈیلنگز کو شروع کرنا، ڈیلنگز کو ختم کرنا اور کلائنٹ کو پوری طرح سو فیصد مستند معلومات دینا، ان کو لگتا تھا کہ میرے پاس نہیں ہے اور مجھے کہتے تھے کہ میڈم آپ کو یہ نہیں پتہ، آپ کو وہ بھی نہیں پتہ تو میں نے اس کو ایک چیلنج کی طرح لیا کہ ٹھیک ہے، نہیں پتہ تو پتہ کر کے دکھاؤں گی۔

مہناز سمجھتی ہیں کہ ایک عورت اگر محنتی ہو اور اس کی توجہ مرکوز ہو تو وہ کسی بھی شعبے میں بہت جلدی اپنا نام بنا سکتی ہے۔

جب میں اس فیلڈ میں آئی، جس کے لیے کہا جاتا ہے کہ عورتوں کی ہے ہی نہیں یہ فیلڈ، عورت کو کچھ پتہ ہی نہیں ہے، تو میں آپ کو صحیح بتاؤں کہ مجھے بھی نہیں معلوم تھا، لیکن عورت کو اللہ نے ایک بہت بڑی صلاحیت دی ہے۔ اس میں بہت جلدی سیکھنے کی بہت زیادہ صلاحیت ہے۔ وہ بیک وقت دو کام بڑی آسانی سے کر سکتی ہے، جو مرد نہیں کرسکتا۔

ریئل سٹیٹ کو مکمل طور پر مردوں کا شعبہ سمجھا جاتا ہے۔ ایک خاتون کے لیے اس فیلڈ میں آنا یقیناً بہت سوں کے لیے حیران کن تھا اور بہت سے لوگوں نے شروع میں انہیں اتنا سنجیدہ بھی نہیں لیا۔

بقول مہناز: کبھی کبھی کلائنٹس بہت حیران ہوجاتے ہیں کہ پڑھی لکھی عورتیں اس فیلڈ میں آئی ہیں اور اس چیز کو ڈیل کر رہی ہیں لیکن جب وہ ایک دفعہ بات کرتے ہیں اور جب ہم ان کی مطلوبہ ضروریات کے مطابق ان کی توقعات پر پورا اترتے ہیں تو وہ آپ کو بہت سنجیدگی سے لیتے ہیں۔

یہ میرا تجربہ ہے جو میں بڑے وثوق کے ساتھ کہہ سکتی ہوں کہ جب ایک عورت بہت محنت کرتی ہے اور اس کی توجہ مرکوز ہوتی ہے اور وہ اپنے آپ کو منواتی ہے تو مرد اسے دیگر مردوں سے زیادہ سنجیدگی سے لیتا ہے اور اس پر بھروسہ کرتا ہے، اعتماد کرتا ہے۔ کیونکہ ہو یہ رہا ہوتا ہے کہ اس کو لگتا ہے کہ عورت اتنا فراڈ نہیں کرے گی، اتنا فریب یا دھوکہ نہیں دے گی۔

مہناز گزشتہ دو سال سے اسلام آباد میں ریئل سٹیٹ کے شعبے میں بحیثیت پراپرٹی ڈیلر کام کررہی ہیں۔ اس سے پہلے وہ 12، 15 سال ہوٹل انڈسٹری میں ڈائریکٹر سیلز اینڈ جنرل منیجر کی حیثیت سے کام کرچکی ہیں

بحیثیت ایک خاتون پراپرٹی ڈیلر مہناز دیگر خواتین کو درپیش پراپرٹی کے مسائل بھی حل کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔

بقول مہناز: مجھے یہ لگتا ہے کہ ہم جیسی عورتیں جب ایک قدم آگے رکھتی ہیں تو ہمارے پیچھے بہت ساری باہمت عورتیں بھی قدم بڑھا رہی ہوتی ہیں۔ میرے پاس کافی لڑکیاں آتی ہیں اور کہتی ہیں کہ ہمارے پاس اتنا سرمایہ ہے، ہمیں کوئی چھوٹی سی انویسٹمنٹ کروا دیں تو میں ان کی رہنمائی کر دیتی ہوں۔

اسی طرح کچھ عورتیں ایسی بھی آتی ہیں، جن کو گھر لینے میں بڑی پرابلم ہوتی ہے، وہ اکیلی مائیں (سنگل مدر) بھی ہوتی ہیں یا سنگل پیرنٹ ہوتی ہیں یا وہ شادی شدہ نہیں ہوتیں اور وہ گھر لینا چاہتی ہیں اور ہمارے اردگرد کے جو لوگ ہیں، بہت ساری وجوہات کی بنا پر ان کو گھر فراہم کرنا نہیں چاہتے اور آپ کو پتہ ہے کہ وہ بہت ساری وجوہات کیا ہوسکتی ہیں لیکن اگر عورتیں آئیں اور کام کریں اس فیلڈ میں تو مجھے یقین ہے کہ عورتیں عورتوں پر زیادہ بھروسہ کریں گی۔

ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ چونکہ ملک کے بڑے شہروں میں ورکنگ ویمنز کی شرح بڑھ رہی ہے اور لڑکیاں خودمختار ہونے کی وجہ سے اپنی سرمایہ کاری بھی کرنا چاہتی ہیں تو اگر ہم انہیں اس شعبے میں ایک ذریعہ فراہم کریں تو لڑکیاں بہت اعتماد کرتی ہیں اور میرا بہت اچھا تجربہ رہا ہے۔

مہناز سمجھتی ہیں کہ کوئی بھی شعبہ کسی ایک جنس کے لیے مخصوص نہیں ہے۔ اگر عورت محنتی ہو، اس کی توجہ مرکوز ہو اور وہ کام کرنا چاہتی ہو تو یہ معاشرہ اس کو قبول بھی کرتا ہے اور اس کے لیے مواقع بھی فراہم کرتا ہے۔

جائیداد کے ملکیتی حقوق.....

رجسٹری اور انتقال میں کیا فرق ہے؟

اقصیٰ ناصر علی

عام طور پر گھر، دکان یا پلاٹ غرض یہ کہ کسی بھی قسم کی غیر منقولہ جائیداد کے ملکیتی حقوق کا دستاویز رجسٹری کہلاتا ہے۔ لفظ رجسٹری دراصل رجسٹر سے ماخذ ہے جس کا مطلب ہے کسی بھی چیز کا کہیں اندراج کرنا۔ مثال کے طور پر اگر آپ کوئی گاڑی خریدتے ہیں تو محکمہ ایکسائز میں گاڑی کی خرید، اس کے ماڈل، برانڈ، انجن نمبر، چیسز نمبر وغیرہ کی مکمل تفصیلات کے اندراج کے بعد محکمہ آپ کو ایک دستاویز فراہم کرتا ہے جو کہ رجسٹریشن بک کہلاتی ہے۔ یہ بک اس بات کا دستاویزی ثبوت ہے کہ آپ خریدی گئی گاڑی کے اصل اور قانونی مالک ہیں۔ مکان، دکان یا کسی بھی شکل میں پراپرٹی کی خرید و فروخت میں رجسٹری کا دستاویز انتہائی اہمیت کا حامل ہے جو کہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ آپ دستاویز میں درج اثاثہ جات کے اصل اور قانونی مالک ہیں۔ پاکستانی قوانین میں رجسٹریشن ایکٹ 1908 کی شق 17 کے مطابق غیر منقولہ جائیداد کے انتقال کے لیے رجسٹریشن کا عمل لازمی ہے۔ زمین، مکان کی یا کسی بھی شکل میں جائیداد کی رجسٹری کے طریقہ کار سے متعلق آگاہی ہم سب کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ پاکستانی قوانین کے مطابق نیچے دیے گئے طریقہ کار کو اپناتے ہوئے آپ محفوظ انداز میں اپنی جائیداد کے ملکیتی حقوق کا تحفظ کر سکتے ہیں۔ قارئین کی آسانی کے لیے رجسٹری کے عمل کو یہاں چار مراحل میں تقسیم کیا جا رہا ہے تا کہ آپ ہر مرحلے کو با آسانی سمجھ سکیں۔

مرحلہ اول
فرد بیع کا دستاویز

مکان ہو یا دکان، زرعی اراضی ہو یا پلاٹ غرض یہ کہ کسی بھی شکل میں پراپرٹی کی خرید کے عمل میں آپ سب سے پہلے اس پراپرٹی کی فرد بیع کا دستاویز نکلوائیں گے۔ یاد رکھیے پراپرٹی کی رجسٹری کے لیے فردِ بیع کا دستاویز ہونا لازمی ہے کیونکہ یہ دستاویز آپ کو متعلقہ پراپرٹی کے اصل مالک سے متعلق تصدیقی معلومات فراہم کرے گا۔ علاوہ ازیں اس دستاویز سے آپ یہ معلومات بھی حاصل کر سکتے ہیں کہ آیا متعلقہ پراپرٹی کو سٹے بازی یا عدالتی مقدمات کا سامنا تو نہیں رہا۔ ہاں! ایک اہم بات اور وہ یہ کہ ایک وقت میں صرف ایک ہی فرد بیع نکلوائی جا سکتی ہے اور فرد بیع نکلوانے کے 14 روز کے اندر اگر پراپرٹی کی رجسٹری نہ کروائی جائے تو یہ دستاویز منسوخ تصور کیا جاتا ہے اور فرد بیع کے دوبارہ حصول کے لیے آپ کو دوبارہ ساری محنت کرنی پڑ سکتی ہے۔

مرحلہ دوئم
اسٹامپ پیپر

فرد بیع کی مدد سے پراپرٹی کے اصل مالک کی تصدیق کے بعد آپ اسٹامپ پیپر نکلوائیں گے۔ بنیادی طور پر اسٹامپ پیپر پراپرٹی کے ڈی سی ریٹ کے مطابق مالیت اور حکومت پاکستان کے طے شدہ قوانین کے مطابق قیمت ادا کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اسٹامپ پیپر کی پشت پر پراپرٹی کے خریدار اور پراپرٹی بیچنے والے کا نام، ان کے شناختی کارڈ نمبرز اور مستقل پتہ درج کیا جاتا ہے اور خریدار اور بیچنے والے کے علاوہ اسٹامپ پیپر جاری کرنے والے شخص کے دستخط اور مہر بھی درج ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں اسٹامپ لکھتے وقت اس دستاویز میں پراپرٹی کا ڈی سی ریٹ اور قیمتِ فروخت بھی درج کی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ اسٹامپ پیپر میں پراپرٹی بیچنے اور خریدنے والے کی مکمل تفصیلات، اس پراپرٹی کا محل وقوع اور گواہان کے نام، شناختی کارڈ نمبرز، مستقل پتہ اور دستخطوں کے علاوہ انگھوٹوں کے نشان بھی درج کیے جاتے ہیں۔ اس سارے تفصیلی عمل کا بنیادی مقصد متعلقہ پراپرٹی یا زمین کو غیر قانونی کرداروں اور قبضہ مافیا کے اوچھے ہتھکنڈوں سے محفوظ بنانا ہے۔

مرحلہ سوئم
پراپرٹی کی رجسٹری کے عمل میں متعلقہ ضلع کے رجسٹرار کا کردار

رجسٹرار آفس میں فروخت کنندہ بیچی گئی پراپرٹی سے متعلق خرید کنندہ کے حق میں بیان دے گا جسے رجسٹرار باقاعدہ رجسٹر میں ریکارڈ کرے گا۔ بعد ازاں اسٹامپ پیپر میں درج گواہان دونوں فریقین کے پیچھے کھڑے ہوکر اپنی تصاویر بنوائیں گے

وثیقہ نویس سے اسٹامپ پیپر تیار کروانے کے بعد اس بات کی اچھی طرح تسلی کرلیں کہ اسٹامپ پیپر میں درج پراپرائی کے محل وقوع، قیمت، خرید اور فروخت کنندگان سمیت گواہان کی تفصیلات حقائق پر مبنی ہیں۔ اسٹامپ پیپر میں درج فریقین کے دستخطوں اور انگوٹھوں کے نشانات سے متعلق بھی اچھی طرح تسلی کر لیں۔ اب اسٹامپ پیپر کے ساتھ فرد بیع، دونوں فریقین خرید کنندہ اور فروخت کنندہ کے شناختی کارڈز کی نقول کے علاوہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن، ٹیکس اتھارٹیز کی جانب سے پراپرٹی سے متعلق تمام ٹیکسز کی ادائیگی کی رسیدیں منسلک کرنے کے بعد فائل متعلقہ ضلع کے رجسٹرار کے پاس لے جائیں۔

مرحلہ چہارم
رجسٹرار کے سامنے بیانات اور تصاویر کا عمل

رجسٹرار آفس میں فروخت کنندہ بیچی گئی پراپرٹی سے متعلق خرید کنندہ کے حق میں بیان دے گا جسے رجسٹرار باقاعدہ رجسٹر میں ریکارڈ کرے گا۔ بعد ازاں اسٹامپ پیپر میں درج گواہان دونوں فریقین کے پیچھے کھڑے ہوکر اپنی تصاویر بنوائیں گے اور اس سارے عمل کی تکمیل کے بعد آپ کو ایک رسید فراہم کی جائے گی اور قانونی تقاضے پورے ہونے کے بعد چند ہی دنوں میں اصل رجسٹری خرید کنندہ کے بتائے گئے مستقل پتہ پر ارسال کر دی جاتی ہے۔ دوسری صورت میں آپ رجسٹرار آفس سے رجسٹری کے براہ راست حصول کے لیے بھی درخواست کر سکتے ہیں۔

رجسٹری اور انتقال میں بنیادی فرق

یاد رکھیے! رجسٹری اور انتقال میں بنیادی طور پر کوئی خاص فرق نہیں ہے دونوں ہی دستاویز پراپرائی کے ملکیتی حقوق کی ترجمانی کرتے ہیں۔ رجسٹری کے بعد اگلہ مرحلہ پراپرائی کے انتقال کا ہوتا ہے۔ رجسٹری حاصل کرنے کے بعد پراپرٹی کا مالک متعلقہ پٹواری سے رجوع کرتا ہے جو کہ رجسٹری کی مصدقہ نقل دیکھنے کے بعد آپ کی پراپرٹی کا انتقال نامہ بنانے کا پابند ہے۔

خصوصی افراد کا عالمی دن

پاکستان سمیت دنیا بھر میں خصوصی افراد کا عالمی دن منایا گیا، جس کا مقصد خصوصی افراد کو درپیش مسائل کو اُجاگر کرنا اور اُن کی معاشی اور سماجی ترقی کی طرف متوجہ کرنا تھا۔ اِس دن کا موضوع ہی "خصوصی افراد کی معاشرے میں شمولیت اور سماجی ترقی" رکھا گیا تھا۔ اِس حوالے سے پاکستان سمیت دنیا بھر میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے یہ دن منانے کی باقاعدہ منظوری 1982ء میں دی تھی جس کے بعد سے اِسے ہر سال 3 دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے اِس موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ تعلیم، کاروبار، سرکاری خدمات اور قومی ترقی میں خصوصی افراد کی شرکت پاکستان کے مستقبل کے لئے نہایت اہم ہے۔ شہری، سرکاری و نجی ادارے، سول سوسائٹی اور بین الاقوامی شراکت دار اِن کا خیال رکھیں اور اِن کا احترام کریں۔ اپنے پیغام میں اُن کا مزید کہنا تھا کہ قومی شناختی کارڈ پر خصوصی لوگو، معذوری کے سرٹیفکیٹ کا اجراء، سماجی تحفظ کی سکیموں تک آسان رسائی کے علاوہ اُن کی بحالی اور کمیونٹی کی سطح پر معاونت کے نظام کو مضبوط بنانا اِس بات کی علامت ہے کہ ہم ایسا معاشرہ بنانا چاہتے ہیں جہاں ہر فرد آگے بڑھ سکے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے پیغام میں کہا کہ خصوصی افراد کے حقوق کا تحفظ اور تمام شعبہ ہائے زندگی میں اُن کی شمولیت کو یقینی بنانا قومی ترقی کے لئے ناگزیر ہے۔ آئینِ پاکستان تمام شہریوں کے مساوی حقوق اور مساوی شمولیت کی ضمانت دیتا ہے، خصوصی افراد معاشرے کے سماجی، معاشرتی اور ثقافتی اساس کا لازمی حصہ ہیں، کسی بھی طرح کی جسمانی کمی انسانی ذہنی صلاحیتوں اور حقوق کی نفی نہیں کرتی۔ اُن کا کہنا تھا کہ حکومت نے پالیسی اور وعدوں کو پیشرفت میں تبدیل کرتے ہوئے اِس ضمن میں خصوصی کاوشیں کی ہیں تاکہ خصوصی افراد کی تعلیم، صحت، روزگار اور سماجی زندگی میں ہر طرح کی شمولیت یقینی ہو۔ اِن افراد کے حقوق کی کونسل کی کاوشیں قابلِ ستائش ہیں تاہم اِن کی بھرپور نمائندگی اور مسائل کو حل کرنے کے لئے ابھی مزید موثر اقدامات کی ضرورت ہے۔

ترقی یافتہ ممالک میں بسنے والے خصوصی افراد تو معاشرے کے کارآمد فرد کے طور پر زندگی گزار پاتے ہیں لیکن کئی ترقی پذیر ملک ایسے ہیں جہاں اِن کی زندگی خاصی مشکل ہوتی ہے، اِنہیں تعلیم کے برابر مواقع میسر نہیں ہوتے، روزگار کے مسائل موجود رہتے ہیں، مناسب سہولیات بھی میسر نہیں ہوتیں چنانچہ وہ چاہ کر بھی عام آدمی کی طرح زندگی نہیں گزار سکتے۔ اقوامِ متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق دنیا کی قریباً 16 فیصد آبادی کسی نہ کسی معذوری کے ساتھ زندگی گزار رہی ہے، پاکستان بھی اُن ممالک میں شامل ہے جہاں خصوصی افراد کی ایک بڑی تعداد موجود ہے لیکن حکومتی سطح پر سہولتوں کی فراہمی اب بھی ناکافی ہے۔ پاکستان میں خصوصی افراد کی اصل تعداد پر اختلاف پایا جاتا ہے، بہت سے لوگ پیدائشی طور پر معذور ہوتے ہیں، بعض کسی بیماری کی وجہ سے یا کسی حادثے کے نتیجے میں معذوری کا شکار ہو جاتے ہیں لیکن اُن کے درست اعداد و شمار کا علم ہی نہیں تو اُن کے لئے کسی قسم کی منصوبہ بندی بھی مشکل ہے۔ عالمی اداروں کے مطابق پاکستان جیسے ممالک میں معذور افراد کی شرح 10 سے 15 فیصد کے درمیان ہے جس کا مطلب ہے کہ ملک میں قریباً دو کروڑ سے زائد خصوصی افراد ہیں۔

پاکستان نے 2011ء میں اقوامِ متحدہ کے کنونشن برائے حقوقِ معذوراں کی توثیق کے بعد سے اب تک خصوصی افراد کے حقوق سے متعلق متعدد قوانین منظور کئے ہیں، سندھ میں 2018ء کا سندھ معذور افراد تحفظ ایکٹ، پنجاب میں سپیشل پرسنز ایکٹ 2020ء، خیبرپختونخوا میں معذور افراد کا ایکٹ 2022ء منظور کیا گیا۔ اِن قوانین میں تعلیم، روزگار، مالی معاونت، علاج، سماجی تحفظ اور سیاسی شمولیت جیسے نکات شامل تو ہیں لیکن مسئلہ وہی ہے کہ اِن کا نفاذ اُتنا ہی موثر ہے جتنا دیگر کئی قوانین کا ہے۔ ملک بھر میں عمارتیں قابلِ رسائی ہیں، نہ دفاتر میں ریمپ ہیں اور نہ ہی انہیں ملازمتوں کا کوٹہ پورا مل پاتا ہے، طاقت کے ایوانوں میں بھی اِن کی کوئی شنوائی نہیں کیونکہ اِن کی وہاں نمائندگی ہی نہیں ہے۔ خصوصی افراد کے لئے تعلیم اور صحت کے نظام کو تاحال موثر نہیں بنایا جا سکا۔

ایک بڑا مسئلہ نفسیاتی دباؤ کا ہے جو معاشرتی رویوں کی وجہ سے خصوصی افراد کو سہنا پڑتا ہے جبکہ ذہنی اور جسمانی معذوری کے لئے پاکستان میں ماہرین اور علاج کے وسائل کم ہیں، ہسپتالوں یا علاج گاہوں میں وہیل چیئرز تک رسائی، بریل یا سائن لینگویج کے ذریعے معلومات کی فراہمی اور ذہنی صحت کے لئے معاون سہولتیں مطلوبہ تعداد اور معیار سے کم ہیں۔ خصوصی بچوں کی تعلیم بھی بڑا مسئلہ ہے، اقوامِ متحدہ کے مطابق پاکستان میں 90 فیصد خصوصی بچے سکولوں سے باہر ہیں، عام سکولوں میں ریمپ، سائن لینگویج، بریل سسٹم یا تربیت یافتہ اساتذہ نہیں ہیں۔ خصوصی بچوں کو تعلیمی نظام سے باہر کر دینے سے اُن کی زندگی، کیریئر اور سماجی کردار محدود ہو جاتے ہیں، دنیا کے زیادہ ترقی یافتہ ممالک میں "انکلوسیو ایجوکیشن" یعنی سب کے لئے مشترکہ نظامِ تعلیم ترجیح ہے جبکہ یہاں یہ فروغ ہی نہیں پا سکا۔

معذور افراد کے لئے سرکاری ملازمتوں میں دو فیصد کوٹہ مختص ہے لیکن اِس پر عمل کو یقینی نہیں بنایا جاتا جس کے نتیجے میں اِن افراد کی ایک بڑی تعداد بے روزگار ہے۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ اصل مسئلہ معذوری نہیں بلکہ معاشرتی نظام کی وہ ناکامی ہے جو اِن کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے میں ناکام رہتی ہے، دنیا بھر میں ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں نے خصوصی افراد کے لئے مواقع پیدا کئے ہیں مگر ہمارے ملک میں اِس سمت میں بھی ترقی کی مطلوبہ رفتار حاصل نہیں کی جا سکی۔ خصوصی افراد کے حوالے سے حقیقی تبدیلی کے لئے کئی اقدامات ناگزیر ہیں، سب سے اہم اور پہلی ترجیح تو اِن کے درست اعداد و شمار کی تدوین ہے۔ خصوصی افراد کے حقوق سے متعلق قوانین کے نفاذ کو یقینی بنایا جائے،

سکولوں کو قابلِ رسائی بنانے اور خصوصی تربیت یافتہ اساتذہ کی فراہمی کے علاوہ دو فیصد کوٹے کی بھرتی پر سختی سے عملدرآمد کرایا جانا چاہئے۔ خصوصی افراد کو مراعات دے کر اُنہیں اُن کاروبار کی طرف راغب کرنا چاہئے، جدید "ایڈاپٹو" ٹیکنالوجیوں کو سبسڈی دے کر عام کرنا چاہئے۔ خصوصی افراد کو ریاست، معاشرہ اور خاندان میں وہ مواقع فراہم کرنا لازم ہے جن کے وہ حق دار ہیں۔

میری پسند (تیسرا حصہ)

رئیس فاطمہ

انڈیا میں ایک آرٹ مووی بنی تھی "گمن"، جس میں فاروق شیخ نے ایک ٹیکسی ڈرائیور کا رول کیا تھا، ساتھ میں تھیں سمیتا پاٹل۔ اس فلم کے ڈائریکٹر اور پروڈیوسر تھے شہرت یافتہ مظفر علی جنھوں نے امراؤ جان بھی بنائی تھی۔ "گمن" کے موسیقار تھے جے دیو۔ اس فلم میں مخدوم محی الدین کی ایک غزل شامل تھی، اسی کی طرف میرا اشارہ ہے۔ اس غزل کو گایا تھا چھایا گنگولی نے اور بہت ہی خوب گایا تھا۔ آپ بھی اگر اس غزل کو سنیں گے تو یہی رائے دیں گے۔

آپ کی یاد آتی رہی رات بھر
چشمِ نم مسکراتی رہی رات بھر
رات بھر درد کی شمع جلتی رہی
غم کی لو تھرتھراتی رہی رات بھر

اس غزل میں ستار کی آواز بہت دلکش معلوم ہوتی ہے۔ اسے راگ بھرویں میں باندھا گیا ہے جو ایک مقبول راگ ہے۔

1949 میں کمال امروہی نے فلم "محل" بنائی جس میں مدھو بالا کو پہلی بار ہیروئن لیا گیا، اور وہ اپنے بے پناہ حسن اور رعنائی کی بنا پر پہلی ہی فلم سے فلم بینوں کے دل میں گھر کر گئیں۔ اس فلم کی موسیقی دی تھی کھیم چند پرکاش نے۔ شاعر تھے نخشب۔ اس فلم کے یوں تو لتا کے گائے ہوئے سارے ہی گیت مقبول ہوئے لیکن دو گیت ایسے تھے جنھیں راج کماری نے گایا تھا۔ اس وقت انھی گیتوں کی طرف میرا اشارہ ہے۔ آپ سنیے اور محظوظ ہوئیے:

گھبرا کے جو ہم سر کو ٹکرائیں تو اچھا ہو
اس جینے میں سو دکھ ہیں مر جائیں تو اچھا

......☆......

میں وہ دلہن ہوں راس نہ آیا جسے سنگھار
ہوں وہ چمن کہ جس میں نہ آئی کبھی بہار

1963 میں ایک فلم بنی تھی "میری صورت تیری آنکھیں۔" یہ بلیک اینڈ وائٹ فلم تھی اور اداکار تھے اشوک کمار اور آشا پاریکھ۔ اور اس لازوال گیت کو گایا ہے محمد رفیع نے۔ اس میں آشا پاریکھ کا رقص دیکھنے کے قابل ہے:

ناچے من مورا مگن
بدرا گھر آئے رت ہے بھیگی بھیگی

یہ گیت سننے اور دیکھنے دونوں کا ہے۔ موسیقی کے شائقین کے لیے یہ انمول تحفہ ہے۔ اس گیت میں ستار اور طبلے کا سنگیت بہت خوب ہے۔

وقت کیسے بدلتا ہے ابھی کل ہی کی بات لگتی ہے، جب شعور بیدار ہوا۔ والد صاحب کے کمرے میں گراموفون رکھا ہوتا تھا جس پر ایک کالا ریکارڈ لگتا تھا جو سوئیوں سے چلتا تھا۔ اس ریکارڈ پر لکھا ہوتا تھا "ہز ماسٹرز وائس" اور ایک کتا بیٹھا ہوتا تھا، پھر وقت بدلا اور ریکارڈ پلیئر آ گیا جس میں ایک ہی ریکارڈ لگتا تھا، لیکن سوئی نہیں بدلی جاتی تھی۔ پھر Siemense کا ریکارڈ پلیئر بھائی نے بحرین سے بھیجا جس میں بیک وقت دس ریکارڈ لگا کرتے تھے جو خود بخود یکے بعد دیگرے گرتے رہتے تھے اور بجتے رہتے تھے۔

جب دس ریکارڈ بج جاتے تو انھیں الٹا کر لگا دیا جاتا، یہ ریکارڈ RPM 78، RPM45 کے ہوتے تھے۔ پھر بڑے ریکارڈ آ گئے جس میں دونوں طرف پانچ پانچ گانے ہوتے تھے۔ پھر وقت بدلا اور کیسٹ آ گئے جن میں دس سے پندرہ گانے بھروائے جاتے تھے۔ پھر CD اور DVD آ گئیں اور اب USB۔ لیکن سب سے آسان یوٹیوب، کلک کیا اور مرضی کا گانا دیکھ بھی لیجیے اور سن بھی لیجیے۔ لیکن سچ پوچھیں تو مجھے جو مزہ ریڈیو گرام پر موسیقی سننے کا ملا وہ کسی اور پر نہیں ملا۔ ریڈیو گرام پر موسیقی کی دھمک بہت اچھی لگتی تھی۔

ستار کی آواز الگ سنائی دیتی تھی اور طبلے کی سنگت الگ۔ پیانو کی مدھر تان الگ متاثر کرتی تھی۔ ہماری نسل کے لوگوں کو پرانے گانے ہی اچھے لگتے ہیں اور پرانے گانوں کا یہ اثر ہے کہ سارے ری مکس پرانے گانوں ہی کے بنتے ہیں، یہی ان کی سدا بہار مقبولیت کا راز ہے۔ ایک فلم بنی تھی 1950 میں "سرگم" کے نام سے جس میں اداکارہ ریحانہ اور راج کپور نے کام کیا تھا۔ یہ میوزیکل پکچر تھی جس کا موضوع موسیقی تھی۔ یہ پانچ بہنوں کی کہانی تھی، ریحانہ بعد میں پاکستان آ گئیں اور یہیں کی ہو رہیں۔ اس فلم کی موسیقی دی تھی سی رام چندر نے۔ گیت یہ ہے۔

جب دل کو ستائے غم تو چھیڑ سکی سرگم
بڑا درد ہے سات سروں میں بہتے آنسو جاتے ہیں تھم

یہ فلم ہم نے کیسٹ پر دیکھی تھی جب گھر گھر VCR پر فلمیں دیکھی جاتی تھیں، تب ہم نے انڈیا کی ساری آرٹ موویز دیکھ ڈالیں۔ لیکن اب اکیلے رہ جانے کے بعد فلمیں دیکھنے کو جی نہیں چاہتا، پہلے ہم دونوں کا ذوق ایک تھا، تب فلم دیکھنے،

بیرون ملک قید پاکستانیوں کے ذمے دار

محمد سعید آرائیں

فلاحی عالمی ادارے سیلانی انٹرنیشنل ٹرسٹ کے بانی و چیئرمین مولانا بشیر فاروق قادری نے حکومت پاکستان سے سوال کیا ہے کہ 21 ہزار پاکستانی کیوں بیرون ملک کی جیلوں میں قید ہیں اور ملک کی بدنامی کا باعث بنے ہوئے ہیں مگر یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ یہ پاکستانی کن وجوہات کی بنا پر مختلف ممالک کی جیلوں میں ہیں اور کیا وہاں دیگر ممالک کے لوگوں کے ساتھ بھی پاکستانی قیدیوں جیسا سلوک ہو رہا ہے؟ بانی سیلانی ٹرسٹ نے یہ بھی کہا کہ ہماری ریاست ملک میں جزا اور سزا کے قانون پر عمل کرانے میں ناکام ہے، اگر قانون کی خلاف ورزیوں پر سزا ملتی تو لوگ مجرمانہ سوچ اور سرگرمیوں سے دور رہتے اور انھیں سزاؤں کا خوف بھی ہوتا۔

یاد رہے کہ ڈنکی لگا کر غیر قانونی طور پر بیرون ملک جانے کا سلسلہ نیا نہیں سالوں پرانا ہے اور لوگ اپنی جانوں کو داؤ پر لگا کر کسی نہ کسی طور روزگار کے حصول کے لیے ملک سے باہر جانے کی کوشش کرتے آ رہے ہیں جن میں بہت کم لوگ کامیاب بھی ہو جاتے ہیں اور وہاں جا کر غیر قانونی داخلے کے باعث ہر وقت پکڑے جانے کے خوف میں مبتلا رہتے ہیں۔ انھیں روزگار نہیں ملتا جس کی وجہ سے انھیں فٹ پاتھوں پر راتیں گزارنا پڑتی ہیں اور بھیک مانگ کر پیٹ کی آگ بجھانی پڑتی ہے۔

برطانیہ کے متعلق بتایا گیا ہے کہ وہاں بے روزگاری کی یہ حالت ہے کہ جو لوگ قانونی طور پر وہاں گئے ہیں وہ بڑی تعداد میں مختلف بہانوں سے شہریت حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں مگر اب وہاں بھی سختی ہو گئی ہے اور برطانوی شہریت کا ملنا آسان نہیں رہا اور شہریت کے بغیر انھیں کوئی ملازمت بھی نہیں ملتی جس کی وجہ سے وہ فٹ پاتھوں پر رہنے اور خوراک کے لیے بھیک مانگنے پر مجبور ہیں اور کسمپرسی کی حالت میں زندگی گزار رہے ہیں۔ امریکا میں بھی غیر ملکیوں کے لیے ٹرمپ حکومت نے قوانین سخت کر دیے ہیں اور قانونی طور امریکا جانے والوں کو بھی نوکری نہیں مل رہی کیونکہ وہاں بے روزگاری بڑھی ہوئی ہے۔

حصول روزگار اب ترقی یافتہ ممالک میں مسئلہ بنا ہوا ہے اور پاکستان جیسے غریب اور پس ماندہ ملک میں بے روزگاری عروج پر ہے جہاں ساٹھ لاکھ سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں اور ملک میں روزگار نہ ملنے کی وجہ سے کسی نہ کسی طرح سے ملک سے باہر جانا چاہتے ہیں جن میں زیادہ تعداد بے ہنروں کی ہے جب کہ بیرون ممالک میں تو ہنرمندوں کو بھی مشکل سے نوکری میسر آتی ہے۔

بیرون ممالک کی صورتحال کا پاکستان کے بے روزگاروں کو بھی علم ہے مگر وہ چاہتے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح وہ باہر چلے جائیں اور نوکری ملنے تک وہ بھیک مانگ کر گزارا کر ہی لیں گے اور سیٹ ہو ہی جائیں گے۔ اپنے ملک سے مایوسی اور بیرون ملک روزگار کی امید پر بے روزگار نوجوان اپنے گھر والوں کو بھی اچھے مستقبل کی امیدیں دلا کر انھیں راضی کر لیتے ہیں کہ وہ انھیں جائیدادیں فروخت کر کے یا قرضے لے کر باہر جانے کا موقعہ دے دیں۔

نوجوانوں کو جھوٹے خواب دکھا کر انھیں قانونی یا غیر قانونی طریقوں سے باہر بھیجنے والے جعل سازوں کی کمی نہیں بلکہ اکثر لاکھوں روپے بٹور کر بے روزگاروں کو گمراہ کر رہے ہیں جن میں انسانی اسمگلر اور بعض ٹریول ایجنٹس ملوث ہیں۔

اس سلسلے میں ایف آئی اے کے بعض افسران بھی ملوث ہیں اور ان کا کردار بھی مایوس کن ہے۔ بعض افسروں کی ملی بھگت سے انسانی اسمگلر خفیہ سمندری راستوں سے کشتیوں کے ذریعے لاکھوں روپے رشوت لے کر بے روزگاروں کو موت کے منہ میں دھکیلتے ہیں جن کی کشتیاں ڈوب یا پکڑی جاتی ہیں اور بچ جانے والے متعلقہ ممالک میں گرفتار کر لیے جاتے ہیں اور وہاں کی جیلوں میں سڑتے اور مرتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے تقریباً 21 ہزار پاکستانی بیرون ممالک قید ہیں جن کی طرف سیلانی ٹرسٹ نے توجہ دلائی ہے اور اس اہم مسئلے پر حکومت کی توجہ مبذول کرائی ہے جو خود اس کی ذمے دار ہے۔

ایف آئی اے نے 2023 میں اپنے ان افسروں کا احتساب دو سال بعد کیا ہے جو یونان میں کشتی ڈوبنے کے حادثے کی غفلت کے مرتکب تھے مگر انھیں بھیجنے والے انسانی اسمگلروں کو کیا سزا ملی یا وہ عدالتوں کے ذریعے ضمانت پر رہا ہیں اور بااثر لوگ انھیں بچا رہے ہیں کسی کا کچھ پتا نہیں کیونکہ مولانا بشیر فاروق قادری کے بقول قصور ہماری ریاست کا ہے جو ملک میں جزا و سزا کے قانون پر عمل درآمد کرانے میں ناکام ہے جس کی وجہ مجرم پکڑے جاتے ہیں اور نہ ہی انھیں سزا ملتی ہے جس کی وجہ سے لوگوں میں مجرمانہ سوچ اور سرگرمیاں عروج پا رہی ہیں۔ انسانی اسمگلروں کو بااثر عناصر کی سرپرستی حاصل ہے۔

اس لیے وہ اپنے ذاتی مفاد کے لیے لاکھوں روپے لے کر بے روزگاروں کو روزگار کا آسرا دے کر غیر قانونی طور پر باہر بھجوانے میں مصروف ہیں مگر حکومت جس کی یہ ذمے داری ہے وہ اس انسانی مسئلے پر سنجیدگی سے کوشش نہیں کر رہی، جسے صرف باہر سے آنے والے زرمبادلہ سے دلچسپی ہے اور ملک میں موجود شدید بے روزگاری کا حل تلاش کرنے کی بجائے وفاقی وزیر خزانہ اورنگزیب نے کہہ دیا ہے کہ حکومت کا کام نوکریاں دینا نہیں ہے اگر ایسا ہی ہے تو سیاسی بنیادوں اور لاکھوں روپے کی رشوت پر نوکریاں ملک میں کیسے مل رہی ہیں؟ وزیر خزانہ اس سلسلے میں لوگوں کو اپنی سوچ بدلنے کا کہہ رہے ہیں، مگر انھیں یہ بھی پتا ہے کہ ملک سے باہر ملازمتیں کرنے والے ہی اپنے ملک کے لیے زرمبادلہ فراہم کر رہے ہیں۔

بیرون ممالک روزگار دلانے والی وزارت کی کیا یہ ذمے داری نہیں کہ اگر ملک میں نوکریاں دینا حکومت کا کام نہیں تو اپنے ملک کے لاکھوں بے روزگاروں کو بیرون ممالک ملازمتوں کی فراہمی کی خود حکومت کوشش کرے۔ وزیراعظم تقریباً تین درجن غیر ملکی دورے کر چکے ہیں جہاں انھیں ملک کے بے روزگاروں کو روزگار دلانے کی وہاں کے ذمے داروں سے بات کرنا چاہیے تھی تاکہ ملک کے بے روزگاروں کو سرکاری طور پر وہاں بھیجا جا سکے جو بعد میں ملک کو زرمبادلہ بھی بھیج سکیں گے۔

بعض ممالک میں پاکستانیوں سے امتیازی سلوک بھی ہو رہا ہے جس کی طرف سیلانی ٹرسٹ کے بانی نے توجہ بھی دلائی ہے جس پر حکومت کی توجہ کی فوری ضرورت ہے تاکہ انھیں ملک واپس لایا جا سکے۔ ملک کے بے روزگاروں کی قابلیت بڑھانے اور ان کو آئی ٹی کی تعلیم دینے کے لیے سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ اور جماعت اسلامی کوشش کر رہی ہے یہ کوشش حکومت کو بھی کرنا چاہیے تاکہ غیر قانونی طور پر باہر جانے والوں کی سوچ بدل سکے۔

الامراض والعلاج اور ہلکا پھلکا کرنا

سعداللہ جان برق

ہمارے کچھ پڑھنے والے بڑے زور آور ہوتے ہیں کہیں دور بہت دور کسی بھولے بسرے کالم کا حوالہ دے کر اسے ری بیٹ یا ری رائٹ (rewrite) کرنے کی فرمائش کر دیتے ہیں۔ جانتے نہیں کہ ہم نہایت ہی بے ترتیب اور منتشر قسم کے خانہ بدوش ہیں جو لکھ دیا سو لکھ دیا اور بھول گئے، اس لمبے عرصے میں بہت ہی پیارے پیارے لوگوں کے خطوط بڑے قیمتی مضامین اور پوری کتابیں تک زینت طاقِ نسیاں کر چکے ہیں۔

جو آنے والا پل اس کو کس نے دیکھا
جو جانے والا پل کس نے اس کو روکا ہے

بہت لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان تحریروں کو کتابی صورت میں کیوں نہیں چھاپتے۔

نہ سمجھے کہ مجبوریاں اپنی کہاں ہیں
زمین آسمان ہم سے دونوں خفا ہیں

لیکن یہ اچھا ہے کہ موضوع ہمیں یاد آ جاتا ہے بس پھر کیا ہے پکار اٹھتے ہیں کہ "غنچے" ذرا لانا تو میرا قلم دان۔

اب کہ ایک قاری نے اس کالم کے بارے میں فرمائش کی ہے جس کا عنوان تھا۔

"مرض سے نہیں علاج سے ماریں گے"

اچھا ہوا کہ اس موضوع میں کچھ اور یہ اضافے بھی ہو چکے ہیں علاج کچھ اور جدید ہو گیا ہے۔

ہمارے نہایت ہی معتبر ذریعے نے بتایا ہے کہ کسی نامعلوم مقام پر کسی نامعلوم تاریخ کو دواساز کمپنیوں اور مسیحاؤں کے درمیان یہ "طے پا" گیا تھا کہ کسی بھی مریض کو جو بھتے چڑھ جائے مرض سے نہیں مرنے دیں گے بلکہ علاج سے ماریں گے لیکن اب تازہ ترین میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ علاج سے ماریں گے لیکن ہر قسم کے بوجھ ہلکا کر کے ماریں گے یہ قرارداد پیش کرنے والے نے غالباً استاد قمر جلالوی کا یہ شعر پڑھا تھا کہ

اب نزع کا عالم طاری ہے مجھ پر تم اپنی محبت واپس لو
جب کشتی ڈوبنے لگتی ہے تو بوجھ اتارا کرتے ہیں

اس بات کو ذرا تاریخی ٹچ بھی دیتے ہیں۔ سکندریہ کا ایک فلسفی تھا فلاطینوس، اس نے تصوف کے اس نظریئے کو بڑا پھیلا دیا تھا جیسے "نو فلاطونیت" کہتے ہیں اور وحدت الوجود سے ملتا جلتا نظریہ ہے۔

فلاطینوس کا کہنا ہے کہ ہر روح، روحِ اعلیٰ سے نکلی ہے، اسے "فصل" یعنی جدائی کی حالت کہتے ہیں اور ہر روح ایک مرتبہ پھر "روحِ اعلیٰ" میں جا کر مل جائے گی اور روحِ اعلیٰ کی طرف پرواز میں روح پر دنیاوی علائق کا بوجھ جتنا کم ہوگا اتنی ہی تیزی سے روحِ اعلیٰ کی طرف "پرواز" کرے گی، مقصد ہے "دنیاوی" علائق کا بوجھ اس پر کم سے کم ہونا چاہیے تاکہ تیز اور تیز پرواز کر کے روحِ اعلیٰ سے واصل ہو جائے، گوتم بدھ کا بھی یہی نظریہ ہے۔ قمر جلالوی نے بات دوسرے پیرائے میں کی ہے لیکن بہرحال

بات "بوجھ" اتارنے کی ہے اور "مسیحاؤں" اور دواساز اداروں سے مل کر اس کار خیر کا فیصلہ کیا ہے کہ مریض کو "آخری فلائٹ" میں روانہ کرنے سے اس کا سارا بوجھ بلکہ سارے بوجھ ہلکے کیے جائیں، ظاہر ہے یہ بوجھ دنیاوی علائق ہی کے ہوتے ہیں اور دنیاوی علائق میں سب سے زیادہ وزنی بوجھ وہ ہے جسے پیسہ یا مال کہتے ہیں۔ کل ملا کر بات یہ بنی کہ مریض کو علاج کے ذریعے ایسے وداع کیا جائے کہ پرندے کی طرح بالکل ہلکا پھلکا ہو۔

اس مریض کی طرح جسے سارے علائق سے ہلکا پھلکا تو کر دیا گیا تھا لیکن عین پرواز کے وقت جب اس کی فلائٹ بھی بھاگ گئی تھی۔ دنیا میں وہ اچھی خاصی جائیداد کا اور مال و متاع کا مالک تھا یعنی دنیاوی علائق میں مبتلا تھا کہ اسے زکام ہو گیا۔ زکام والے ڈاکٹر کے پاس گیا تو ڈاکٹر نے ایکسرے اور لیبارٹریوں اور دواساز کمپنیوں نے مل کر تھوڑا ہلکا پھلکا کیا، تو زکام تو ٹھیک ہو گیا لیکن کانوں کی طرف سے دیوار ہو گئی، ڈاکٹر نے اسے کانوں کے ڈاکٹر کے پاس بھیجا کیوں کہ کانوں والے ڈاکٹر کی جانب سے کبھی بھیجے گئے وہ ایک مریض کا قرضدار تھا، اس کو مریضوں کا میوچل ٹرانسفر بھی کہہ سکتے ہیں کہ سب آپس میں اسی طرح تبادلہ کرتے رہتے ہیں، ہر ڈاکٹر طرح طرح کا علاج کرتا ہے کہ دوسرے ڈاکٹر کے کام بھی ہو جاتے ہیں۔

قصہ بڑا طولانی ہے لیکن عام ہے ہر کسی کو اس ہفت خوان کا پتہ ہے اس لیے قصہ مختصر یہ کہ اس مریض کو جب سات ڈاکٹر نے باری باری نچوڑا تو مریض اس تمام جسم کی سیاحت کر چکا تھا جیسے وہ کوئی مریض نہیں بلکہ کوئی مغربی سیاح ہو اور وہ اپنے جسم کی سیاحت پر نکلا ہو، اچھی طرح سیاحت کرنے کے بعد مرض اس کی آنکھوں میں پہنچ گیا وہ جب آنکھوں کے ڈاکٹر کے پاس گیا تو ڈاکٹر نے جلدی جلدی پرچے گھسیٹ کر ایکسرے اور چار پانچ ٹیسٹ کروانے کا کہا۔ اس پر مریض کے منہ سے نکل گیا، کہ آنکھوں کے ایکسرے کا نہ کہیں دیکھا نہ سنا ہے، اس پر ڈاکٹر غصے میں آ کر بولا، ڈاکٹر میں ہوں یا تم؟

خیر بڑی مشکل سے مریض نے ڈاکٹر کو شانت کیا اور پھر سب کچھ کروا کے لے آیا، اچھا ہوا کہ سب کچھ پاس ہی تھا اور وہ لیب والے سارے ڈاکٹر کے بھائی، بھتیجے یا بھانجے تھے لیکن آخر میں جب وہ دواؤں کی دکان پر گیا جس میں ڈاکٹر کا بیٹا براجمان تھا اور اس نے جو دوائیاں اس کے سامنے رکھیں ان میں تیس انجکشن، چار گولیوں کے ڈبے، چار شربت اور آٹھ آنکھوں میں ڈالنے کے ڈراپس تھے۔ مریض یہ سب دیکھ کر ناچنے لگا تو ڈاکٹر نے اسے دماغی ڈاکٹر کے پاس بھیج دیا۔ چنانچہ تازہ ترین قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ مرض سے نہیں مرنے دیں گے، علاج سے ماریں گے اور دنیاوی علائق سے ہلکا پھلکا کر کے آخری سفر پر بھیجیں گے۔

ہمارے کچھ پڑھنے والے بڑے زور آور ہوتے ہیں کہیں دور بہت دور کسی بھولے بسرے کالم کا حوالہ دے کر اسے ری بیٹ یا ری رائٹ (rewrite) کرنے کی فرمائش کر دیتے ہیں۔ جانتے نہیں کہ ہم نہایت ہی بے ترتیب اور منتشر قسم کے خانہ بدوش ہیں جو لکھ دیا سو لکھ دیا اور بھول گئے، اس لمبے عرصے میں بہت ہی پیارے پیارے لوگوں کے خطوط بڑے قیمتی مضامین اور پوری کتابیں تک زینت طاقِ نسیاں کر چکے ہیں۔

جو آنے والا پل اس کو کس نے دیکھا
جو جانے والا پل کس نے اس کو روکا ہے

بہت لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان تحریروں کو کتابی صورت میں کیوں نہیں چھاپتے۔

نہ سمجھے کہ مجبوریاں اپنی کہاں ہیں
زمین آسمان ہم سے دونوں خفا ہیں

لیکن یہ اچھا ہے کہ موضوع ہمیں یاد آ جاتا ہے بس پھر کیا ہے پکار اٹھتے ہیں کہ "غنچے" ذرا لانا تو میرا قلم دان۔

اب کہ ایک قاری نے اس کالم کے بارے میں فرمائش کی ہے جس کا عنوان تھا۔

"مرض سے نہیں علاج سے ماریں گے"

اچھا ہوا کہ اس موضوع میں کچھ اور یہ اضافے بھی ہو چکے ہیں علاج کچھ اور جدید ہو گیا ہے۔

ہمارے نہایت ہی معتبر ذریعے نے بتایا ہے کہ کسی نامعلوم مقام پر کسی نامعلوم تاریخ کو دواساز کمپنیوں اور مسیحاؤں کے درمیان یہ "طے پا" گیا تھا کہ کسی بھی مریض کو جو بھتے چڑھ جائے مرض سے نہیں مرنے دیں گے بلکہ علاج سے ماریں گے لیکن اب تازہ ترین میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ علاج سے ماریں گے لیکن ہر قسم کے بوجھ ہلکا کر کے ماریں گے یہ قرارداد پیش کرنے والے نے غالباً استاد قمر جلالوی کا یہ شعر پڑھا تھا کہ

اب نزع کا عالم طاری ہے مجھ پر تم اپنی محبت واپس لو
جب کشتی ڈوبنے لگتی ہے تو بوجھ اتارا کرتے ہیں

اس بات کو ذرا تاریخی ٹچ بھی دیتے ہیں۔ سکندریہ کا ایک فلسفی تھا فلاطینوس، اس نے تصوف کے اس نظریئے کو بڑا پھیلا دیا تھا جیسے "نو فلاطونیت" کہتے ہیں اور وحدت الوجود سے ملتا جلتا نظریہ ہے۔

فلاطینوس کا کہنا ہے کہ ہر روح، روحِ اعلیٰ سے نکلی ہے، اسے "فصل" یعنی جدائی کی حالت کہتے ہیں اور ہر روح ایک مرتبہ پھر "روحِ اعلیٰ" میں جا کر مل جائے گی اور روحِ اعلیٰ کی طرف پرواز میں روح پر دنیاوی علائق کا بوجھ جتنا کم ہوگا اتنی ہی تیزی سے روحِ اعلیٰ کی طرف "پرواز" کرے گی، مقصد ہے "دنیاوی" علائق کا بوجھ اس پر کم سے کم ہونا چاہیے تاکہ تیز اور تیز پرواز کر کے روحِ اعلیٰ سے واصل ہو جائے، گوتم بدھ کا بھی یہی نظریہ ہے۔ قمر جلالوی نے بات دوسرے پیرائے میں کی ہے لیکن بہرحال

بات "بوجھ" اتارنے کی ہے اور "مسیحاؤں" اور دواساز اداروں سے مل کر اس کار خیر کا فیصلہ کیا ہے کہ مریض کو "آخری فلائٹ" میں روانہ کرنے سے اس کا سارا بوجھ بلکہ سارے بوجھ ہلکے کیے جائیں، ظاہر ہے یہ بوجھ دنیاوی علائق ہی کے ہوتے ہیں اور دنیاوی علائق میں سب سے زیادہ وزنی بوجھ وہ ہے جسے پیسہ یا مال کہتے ہیں۔ کل ملا کر بات یہ بنی کہ مریض کو علاج کے ذریعے ایسے وداع کیا جائے کہ پرندے کی طرح بالکل ہلکا پھلکا ہو۔

اس مریض کی طرح جسے سارے علائق سے ہلکا پھلکا تو کر دیا گیا تھا لیکن عین پرواز کے وقت جب اس کی فلائٹ بھی بھاگ گئی تھی۔ دنیا میں وہ اچھی خاصی جائیداد کا اور مال و متاع کا مالک تھا یعنی دنیاوی علائق میں مبتلا تھا کہ اسے زکام ہو گیا۔ زکام والے ڈاکٹر کے پاس گیا تو ڈاکٹر نے ایکسرے اور لیبارٹریوں اور دواساز کمپنیوں نے مل کر تھوڑا ہلکا پھلکا کیا، تو زکام تو ٹھیک ہو گیا لیکن کانوں کی طرف سے دیوار ہو گئی، ڈاکٹر نے اسے کانوں کے ڈاکٹر کے پاس بھیجا کیوں کہ کانوں والے ڈاکٹر کی جانب سے کبھی بھیجے گئے وہ ایک مریض کا قرضدار تھا، اس کو مریضوں کا میوچل ٹرانسفر بھی کہہ سکتے ہیں کہ سب آپس میں اسی طرح تبادلہ کرتے رہتے ہیں، ہر ڈاکٹر طرح طرح کا علاج کرتا ہے کہ دوسرے ڈاکٹر کے کام بھی ہو جاتے ہیں۔

قصہ بڑا طولانی ہے لیکن عام ہے ہر کسی کو اس ہفت خوان کا پتہ ہے اس لیے قصہ مختصر یہ کہ اس مریض کو جب سات ڈاکٹر نے باری باری نچوڑا تو مریض اس تمام جسم کی سیاحت کر چکا تھا جیسے وہ کوئی مریض نہیں بلکہ کوئی مغربی سیاح ہو اور وہ اپنے جسم کی سیاحت پر نکلا ہو، اچھی طرح سیاحت کرنے کے بعد مرض اس کی آنکھوں میں پہنچ گیا

جامعات کی بہتر گورننس کا چیلنج

سلمان عابد

پاکستان کے تعلیمی نظام کی خرابیوں کی ایک وجہ اس سے منسلک اداروں کی گورننس میں موجود خرابیاں ہیں۔ کیونکہ جب ہم اپنے تعلیمی نظام اور اداروں میں کمزور قیادت، اقربا پروری، میرٹ کا استحصال، سیاسی مداخلت، من پسند فیصلوں، اہلیت کی بجائے ذاتی تعلقات کی بنیاد پر اہم تقرریوں، نگرانی اور احتساب کے نظام کی عدم موجودگی، تعلیم میں اساتذہ کی عدم دلچسپی، طلبہ و استاد یا مینجمنٹ کی سطح پر کمزور رابطہ کاری اور بیوروکریسی کی بے جا مداخلت کی بنیاد پر جامعات کے نظام کو چلانے کی کوشش کریں گے تو اصلاح کے امکانات خود ہی محدود ہو جاتے ہیں۔

جامعات کی گورننس کی ناکامی کا سارا ملبہ وائس چانسلرز یا پرو وائس چانسلرز یا ڈین سمیت شعبہ جات کے سربراہوں یا مالیاتی اور انتظامی افسران پر نہیں ڈالا جا سکتا۔ یقیناً ان کی سطح پر بھی بہت سے معاملات میں کمزوریاں، مسائل یا عدم شفافیت کا نظام ہے۔ جامعات میں جہاں داخلی خرابیاں ہیں وہیں ہمیں خارجی سطح پر یعنی بیوروکریسی، وزارت، حکومت اور وفاقی یا صوبائی ہائر ایجوکیشن سے بھی متعلقہ متوازن تجزیہ کی ضرورت ہے۔

حکومت ایک خاص مقصد کے تحت سرکاری جامعات یا وائس چانسلرز پر ناکامی کا ملبہ ڈال کر اس بیانیہ کو بنانے کی کوشش کر رہی ہے کہ موجودہ حالات میں سرکاری جامعات کو چلانا حکومت کے بس کی بات نہیں۔ اسی سوچ کی بنیاد پر کچھ لوگ یہ بیانیہ بنا کر بھی پیش کر رہے ہیں کہ حکومت ان تمام سرکاری جامعات کو گورنمنٹ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت چلا کر نظام کو آگے بڑھائے۔

لیکن اس کے برعکس حکمران طبقہ اس بات کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں کہ وہ خود جامعات کی خرابیوں میں کتنا حصے دار ہے اور اس کی سیاسی مداخلت کی وجہ سے خود جو جامعات کا نظم و نسق یا گورننس سے جڑے معاملات متاثر ہو رہے ہیں اس کی ذمے داری کون لے گا۔ یہ جو ہم نے ان جامعات کے نظام کو چلانے کے لیے وائس چانسلرز یا ان کی ٹیم پر بھروسہ کرنے کی بجائے تمام معاملات کو بیوروکریسی یا سیکریٹری ہائر ایجوکیشن کی بنیاد پر چلانے کا فیصلہ کیا ہے اور جہاں خود وائس چانسلرز اپنے آپ کو طاقت ور بیوروکریسی کے سامنے بے بس سمجھتے ہیں اس کا کیا علاج تلاش کیا جائے گا۔

یہ جو جامعات کا نظام شدید ترین مالیاتی بحران کا شکار ہے اسے دور کرنے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا اپنا کردار کیا ہے۔ کیونکہ اس وقت جو ہائر ایجوکیشن پر ہم تعلیم کے میدان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر خرچ کر رہے ہیں وہ ظاہر کرتا ہے کہ حکومت کی ہائر ایجوکیشن کی ترجیحات کیا ہیں۔ جب تعلیم پر ہم نے بجٹ ہی کم خرچ کرنا ہے یا ظاہر کرنا ہے کہ ہماری ترجیحات میں تعلیم سے زیادہ اور مسائل ہیں تو پھر اعلیٰ تعلیم کے مسائل اور بربادی کا کیا رونا ہے۔

یہ جو حکومتی، سرکاری ممبران اسمبلی کی جانب سے جامعات میں سیاسی مداخلت کی بنیاد پر سنڈیکیٹ میں تقرری ہے اور ان کی بے جا سیاسی مداخلت کی وجہ سے جو جامعات کے معاملات خراب ہو رہے ہیں اس پر کیوں حکومت خاموش ہے۔

یقینی طور پر جامعات میں گورننس کا نظام شفافیت اور اہل قیادت کی بنیاد پر ہی ممکن ہے۔ بالخصوص جامعات کے وائس چانسلرز اگر میرٹ پر ہیں تو وہ کچھ بڑے اقدام کر سکتے ہیں۔ لیکن یہاں بھی یہ ستم ظریفی ہے کہ وائس چانسلرز کی تقرری کا عمل خود اپنے اندر بے جا سیاسی مداخلتوں اور روائتی طرز کی سرچ کمیٹیوں سے جڑا ہوا ہے جس میں تعلیمی ماہرین کم اور بیوروکریسی کا غلبہ زیادہ نظر آتا ہے۔ لیکن یہاں یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (یو ای ٹی) لاہور کے وائس چانسلر ڈاکٹر شاہد منیر کو مبارکباد دینی ہوگی جنھوں نے بہت کم عرصے میں اس جامعہ کی ساکھ کو بہتر بنایا ہے۔ ڈاکٹر شاہد منیر اس سے پہلے وائس چانسلر جھنگ یونیورسٹی اور پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے سربراہ بھی رہے ہیں۔

ابھی حال ہی میں ہائر ایجوکیشن کمیشن نے سرکاری جامعات کا ادارہ جاتی سطح پر ایک جائزہ لیا اور یہ کام ورلڈ بینک کے تعاون سے کیا گیا جس کا عنوان "پاکستان میں ہائر ایجوکیشن کی ترقی" تھا جس میں 46 کے قریب اہم اور بڑی جامعات اور ادارے شامل ہیں۔ اس میں ادارہ جاتی گورننس اور خود مختاری، مالیاتی گورننس اور خود مختاری، ہیومین ریسورس گورننس اور خود مختاری، اکیڈمک گورننس اور خود مختاری اور ریسرچ گورننس اور خود مختاری کے تناظر میں ادارہ جاتی فریم ورک کا جائزہ شامل تھا۔ اس اہم جائزہ میں ڈیسک ورک سمیت مختلف طریقہ کار جس میں براہ راست جامعات کا دورہ، فیکلٹی سے ملاقات اور موجودہ دستاویزات کی بنیاد پر اس کا جائزہ شامل تھا۔ اس جائزہ رپورٹ میں یو ای ٹی لاہور کو ایک ادارہ جاتی سطح پر بہترین اور ذمے دار جامعہ کا درجہ دیا گیا اور کہا گیا کہ اس جامعہ نے خود مختاری اور موثر گورننس کے نظام میں بہترین کارکردگی اور شفافیت کا عمل پیش کیا ہے۔

یقیناً اس کامیابی میں ادارے کے سربراہ ڈاکٹر شاہد منیر کی قیادت کا اہم کردار ہے جنھوں نے مختصر وقت میں اس کو ایک بہترین جامعہ میں تبدیل کیا ہے۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن اس طرز کی اسٹڈی سے موجودہ جامعات کا ادارہ جاتی سطح پر جائزہ لیتا ہے اور ایسی جامعات کی پذیرائی بھی کر رہا ہے جو ادارے بہتر کارکردگی کے ساتھ اہم خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یہ ہی وہ نقطہ ہے جہاں ان مشکل حالات اور محدود وسائل میں جامعات اور ان کی قیادت بہتر کارکردگی کی بنیاد پر اپنی صلاحیتوں کو منوا سکتی ہیں۔

ہمیں بنیادی طور پر ہائر ایجوکیشن کی سطح پر نئے جدید ماڈل اور دنیا کی بہترین جامعات کے نظام سے سبق سیکھنا ہوگا کہ انھوں نے اس نظام کی بنیاد پر کیسے ترقی کی ہے اور کس حد تک وہ اعلیٰ تعلیم کے میدان میں مالی اور سیاسی سطح کی سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ کیونکہ اگر ہم نے روائتی اور پرانے فرسودہ خیالات اور سوچ کے ساتھ جامعات کے نظام کو چلانا ہے اور اس میں سرکاری یا حکومتی مداخلت بھی شامل ہو تو پھر اس نظام میں بہتری کے امکانات اور محدود ہو جائیں گے۔

ہائر ایجوکیشن کے تناظر میں حکومت کو اپنے موجودہ طرز عمل کا جائزہ لے کر درست ترجیحات کا تعین کرنا ہوگا۔ محض بیوروکریسی کی بنیاد پر ہائر ایجوکیشن کی ترقی ممکن نہیں اور اس کے لیے ضروری ہے کہ حکومت اعلیٰ سطح پر ماہرین تعلیم اور سابق استاد یا بہترین سابق وائس چانسلرز کا فورم تشکیل دے یا ایسا کمیشن بنایا جائے جو تھنک ٹینک کی بنیاد پر جامعات کی بہتری اور جدیدیت پیدا کرنے کے لیے ایک بڑے فریم ورک کو سامنے لائے

امریکا اور تاجکستان پر حملے: افغان طالبان ذمے دار؟

تنویر قیصر شاہد

مقتدر و مفسد مُلّا افغان طالبان کے زیرِ تسلط افغانستان کے ہمسایہ میں کوئی ملک ایسا نہیں رہ گیا جو طالبان کے شر سے محفوظ ہو۔ افغان طالبان اور افغانوں کے تباہ کن شرارے اب امریکا، وسط ایشیا اور مغرب تک بھی پہنچ گئے ہیں۔ یہ افغان طالبان کے مُلّا عمر ہی تھے جن کے دَور میں امریکا پر (معروفِ عالم نائن الیون کا) حملہ کیا گیا اور اِس کا ملبہ افغان طالبان اور اُن کے زیرِ سایہ اُسامہ بن لادن پر گرا۔ یہ سانحہ اب تاریخ کا حصہ ہے۔

امریکا اب دوسری بار ایک افغان سے ڈسا گیا ہے۔ چند دن قبل ایک افغان شہری (رحمان اللہ لکنوال) نے امریکی صدر کی رہائشگاہ، وہائیٹ ہاؤس، سے چند قدموں کے فاصلے پر تین امریکی فوجیوں (نیشنل گارڈز) پر اچانک حملہ کر دیا۔ یہ حملہ گھات لگا کر (Ambush) کیا گیا۔ 29 سالہ افغان حملہ آور، رحمان اللہ لکنوال، کے قاتلانہ حملے میں دو امریکی فوجی شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں ایک نیشنل گارڈ خاتون (Sarah Backstorm) دو دن بعد زخموں کی تاب نہ لا کر موت کی وادی میں اُتر گئی۔ دوسرا نیشنل گارڈ ابھی اسپتال میں موت و حیات کی کشمکش میں پڑا سسک رہا ہے۔ حملہ آور خود بھی زخمی ہے کہ اُسے تیسرے امریکی فوجی نے، جواباً، گولی مار کر زخمی کر دیا تھا۔

گولی چلانے کے ماہر افغان شہری، رحمن اللہ لکنوال، کے اِس ہلاکت خیز حملے کی بازگشت امریکا بھر میں سنائی دے رہی ہے۔ مغربی ممالک بھی افغان مہاجرین اور افغان طالبان سے ڈر گئے ہیں۔ تقریباً چار سال قبل افغان حملہ آور، رحمن اللہ لکنوال، اُس وقت امریکا پہنچا تھا جب افغانستان سے امریکی فوجیں بھی واپس امریکا چلی گئی تھیں۔ بتایا گیا ہے کہ افغان حملہ آور رحمن اللہ افغانستان میں امریکی فوجیوں کے ساتھ بھی خدمات انجام دیتا رہا ہے۔

اب امریکا میں اُس کا ویزہ ختم ہو چکا تھا۔ اوپر سے امریکی صدر، ڈونلڈ ٹرمپ، نے امریکا میں مقیم غیر قانونی غیر ملکیوں کے خلاف جو سخت کریک ڈاؤن شروع کر رکھا ہے، رحمن اللہ اِس کی وجہ سے بھی ممکنہ طور پر فرسٹریشن کا شکار ہوگا۔ یہ معاملہ مگر ہنوز تفتیش طلب ہے (1) آیا رحمن اللہ لکنوال کا یہ انفرادی فعل ہے (2) آیا اُسے افغان طالبان کی اشیرواد حاصل ہے (3) آیا وہ افغان طالبان کے افغانستان میں دہشت گرد "داعش" یا "القاعدہ" سے نظریاتی اور تنظیمی تعلق رکھتا ہے؟ وجہ خواہ کوئی بھی ہو، رحمن اللہ لکنوال نے امریکا، مغرب اور شرقِ اوسط میں افغان شہریوں اور افغان مہاجرین کو بدنام کر دیا ہے۔ اور پاکستان کا یہ موقف بھی ثابت ہو گیا ہے کہ آج کے مقتدر افغان طالبان کی دہشت گردیوں کے ہاتھوں سے کوئی ملک محفوظ نہیں رہ گیا اور اگر افغان طالبان کو جلد اور اجتماعی عالمی طاقت سے کسی سخت نظم میں نہ لایا گیا تو یہ (مُلا عمر کے طالبان کی طرح) ایک بار پھر دُنیا بھر کے لیے عذاب بن جائیں گے۔

امریکی ڈیپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سکیورٹی (DHS) دن رات ایک کر کے حملہ آور افغان رحمن اللہ لکنوال کی تحقیق و تفتیش کر رہا ہے۔ کہا گیا ہے کہ اگر تیسرا نیشنل گارڈ گولی مار کر حملہ آور افغان کو زخمی نہ کر دیتا تو شائد یہ تینوں کی زندگیاں نگل جاتا۔ رحمن اللہ لکنوال پر تین بڑے مقدمات قائم کیے گئے ہیں۔ اِنہی مقدمات کے پسِ منظر میں امریکی حکومت کا یہ دعویٰ بھی سامنے آیا ہے کہ رحمن اللہ کو اگر سزائے موت نہ سنائی گئی تو کم از کم عمر بھر کے لیے اُسے کسی امریکی جیل میں قید کر دیا جائے گا۔ امریکی صدر، ڈونلڈ ٹرمپ، سخت غصے اور طیش میں ہیں۔

امریکا میں مقیم غیر قانونی تارکینِ وطن کے خلاف وہ مزید بھڑک اُٹھے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق امریکی صدر، جو بائیڈن، پر بھی برستے ہُوئے کہا ہے: "یہ بائیڈن ہی تھے جن کے غیر مناسب اور غیر قانونی اقدامات کے کارن ہزاروں افغانوں کو امریکا میں داخل ہونے کے مواقع ملے۔

اِن کی اسکریننگ بھی نہ کی گئی۔ یوں میرے خدشات کو تقویت ملی ہے کہ اِن افغانوں میں زیادہ تر کریمینل تھے۔" جو بائیڈن انتظامیہ نے اپنے Operation Allies Welcome پروگرام کے تحت 77 ہزار افغانوں کو امریکا میں داخل ہونے کی اجازت دی تھی۔ "الجزیرہ" کا کہنا ہے کہ امریکی فوجیوں پر حملہ آور افغان شہری، رحمن اللہ لکنوال، کی وجہ سے اب امریکا میں مقیم اِن 77 ہزار افغان شہریوں کا مستقبل شدید خطرے میں پڑ گیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یہ اعلان بھی کیا ہے کہ "اِن 77 ہزار افغانوں کے ساتھ ساتھ ہر اُس شخص کی جانچ پڑتال، اسکریننگ اور تفتیش کی جائے گی جو افغانستان سے امریکا آیا ہے۔"

امریکی صدر، ڈونلڈ ٹرمپ، نے غصے اور طیش میں طالبان کے افغانستان کو Hellhole (جہنم کا سوراخ) قرار دے دیا ہے۔ اِسی سے ہم بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ طالبان کا افغانستان پاکستان کے ساتھ ساتھ دُنیا بھر کے لیے کتنے گمبھیر مسائل کا موجب بنتا جا رہا ہے۔

افغان طالبان کی کارستانیوں، شیطانیوں اور دہشت گردیوں کا دائرہ روز بروز پھیلتا جا رہا ہے۔ اور مہذب دُنیا کا غصہ بھی افغان طالبان کی پالیسیوں اور اقدامات کے خلاف بڑھ رہا ہے۔ اُمید لگائی گئی تھی کہ مُلّا ہیبت اللہ کے طالبان، مُلّا عمر کے طالبان سے قدرے معقول اور معتدل ہوں گے، مگر مُلّا ہیبت اللہ نے بھی اپنی ہٹ دھرمی کے سبب دُنیا کو مایوس کیا ہے۔ متشدد اور متعصب افغان طالبان کے افغانستان کی جانب سے چند روز قبل اپنے ہمسائے، تاجکستان، پر جو حملہ کیا گیا ہے، اِس نے بھی طالبان کے عزائم سے دُنیا بھر کو آگاہ کر دیا ہے۔ تاجکستان پر کیے گئے حملے میں تین چینی انجینئرز ہلاک ہو گئے ہیں۔ چین نے اپنے شہریوں کی ہلاکت کے خلاف سخت ردِعمل دیا ہے۔ تاجکستان بھی طالبان رجیم کے خلاف سخت سیخ پا ہے۔ پاکستان نے چینی انجینئروں کے حوالے سے حملہ آوروں کی سخت مذمت کی ہے۔

پہلے طالبان کے زیرِ قبضہ افغانستان سے تیار اور مسلح ہو کر ٹی ٹی پی اور ٹی ٹی اے کے دہشت گرد پاکستان میں بروئے کار چینی انجینئرز کے خلاف خونریز حملے کرتے تھے۔ یہ حملے دراصل دوحہ معاہدے کی بھی صریح خلاف ورزی تھے اور افغان طالبان کی محسن کشی بھی۔ اب تاجکستان میں کام کرنے والے چینی انجینئرز پر بھی حملہ کر کے افغان طالبان نے واضح کر دیا ہے کہ افغانستان سے متصل تاجکستان کی 1360 کلومیٹر طویل سرحد بھی غیر محفوظ ہے: ناوک نے تیرے صَید نہ چھوڑا زمانے میں!!

امریکا اور تاجکستان پر اگر افغان شہری اور افغان طالبان نے مبینہ طور پر حملے کیے ہیں تو ایک تازہ حملہ بھارتی وزیر دفاع، راجناتھ سنگھ، نے بھی پاکستان پر کیا ہے۔ بھارتی وزیراعظم، نریندر مودی، کی کابینہ میں چار افراد ایسے ہیں جو اپنی پاکستان دشمنی اور اسلام دشمنی میں "بے مثال" حیثیت رکھتے ہیں: (۱) خود وزیراعظم مودی (۲) بھارتی وزیر داخلہ امیت شاہ (۳) مودی کے نیشنل سکیورٹی ایڈوائزر اجیت ڈوول (۴) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ! اگلے روز اِسی راجناتھ سنگھ نے بھارت میں موجود مہاجر سندھی ہندوؤں کی کمیونٹی/تنظیم (Sindhi Samaj Sammelan) سے خطاب کرتے ہُوئے یوں دریدہ دہنی کی: "آج سندھ کی زمین بھلے ہندوستان کا حصہ نہیں ہے۔

لیکن تہذیبی اور ثقافتی طور پر سندھ ہمیشہ ہندوستان کا حصہ رہے گا۔ اور جہاں تک زمین کا تعلق ہے، سرحدیں بدل سکتی ہیں۔ کون جانتا ہے کہ کل سندھ دوبارہ ہندوستان میں ضم ہو جائے۔" پاکستان اور پاکستان کی وزارتِ خارجہ نے راجناتھ سنگھ کے اِس حملے کو پوری توانائی سے پسپا اور مسترد کیا ہے۔ سندھ اسمبلی نے متفقہ طور پر بھارتی وزیر دفاع کے خلاف قرارداد منظور کر کے اور سندھ کے وزیر اعلیٰ، جناب مراد علی شاہ، نے جواباً راجناتھ سنگھ کو جو دندان شکن جواب دیا ہے، بھارت بھر میں اس کی بازگشت سنائی دے رہی ہے۔ واضح رہے کہ تقسیمِ ہند کے وقت تقریباً دس لاکھ سندھی ہندو بھارت چلے گئے تھے۔

ایک اندازے کے مطابق آج اُن کی آبادی تین کروڑ تک پہنچ گئی ہے۔ بھارت کے سابق وزیر داخلہ اور نائب وزیراعظم ایل کے ایڈوانی (جنھوں نے رَتھ یاترا نکال کر بھارت میں موجود صدیوں پرانی بابری مسجد شہید کر ڈالی تھی) بھی سندھ ہی سے تعلق رکھتے تھے۔ آج "بی جے پی" کی رگوں میں جو پاکستان دشمنی دوڑ رہی ہے، یہ دراصل متعصب ایل کے ایڈوانی ہی کا "کارنامہ" ہے۔

خیبر پختونخوا کی خبریں

مردان کے اہم فون نمبرات

- ڈی ایچ کیو ہسپتال مردان: 0937-9230147
- کمشنر مردان ڈویژن: 0937-9230572=9230573
- ڈپٹی کمشنر مردان: 0937-9230048
- مردان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال مردان: 0937-9230051
- ڈی آئی جی مردان: 0937-9230112
- ڈی پی او مردان دفتر: 0937-9230109
- ایس پی آپریشن مردان: 0937-9230117
- ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر مردان: 0937-930616
- پال برانچ مردان: 0937-9230120
- ڈی ایس پی سٹی مردان: 0937-9230108
- تھانہ سٹی: 0937-9230125
- تھانہ ہوتی: 0937-9230244
- تھانہ پار ہوتی: 0937-561245
- تھانہ صدر: 0937-9230130
- تھانہ شیخ ملتون ٹاؤن: 0937-868235
- تھانہ شہباز گڑھی: 0937-580172
- تھانہ رستم: 0937-800124
- تھانہ طورو: 0937-860320
- تھانہ چورہ: 0937-775981
- تھانہ جبر: 0937-542112
- تھانہ تخت بھائی: 0937-551001
- تھانہ کاٹلنگ: 0937-575302
- ساڑوشاہ: 0937-503001
- تھانہ گڑھی کپورہ: 0937-846113
- کنٹرول روم پولیس لائن مردان: 0937-9230065
- پاسپورٹ دفتر مردان: 0937-9230560
- سوئی ناردرن گیس مردان: 0937-880019
- ہیلپ لائن: 1199
- ریسکیو مردان: 0937-9230770=1122
- کنٹونمنٹ بورڈ دفتر مردان: 0937-9230261
- سنٹرل جیل مردان: 0937-840625
- ایف آئی اے تھانہ: 0937-9230077

محکمہ تعلیم مردان

- ڈی ای او مردانہ: 0937-920151
- ڈی ای او زنانہ: 0937-9230150
- مردان کالج: 0937-9230033
- کامرس کالج مردان: 0937-9230220
- فضل حق کالج مردان: 0937-9230070=9230084
- جنرل پوسٹ آفس مردان: 0937-9230031
- ایکسائز دفتر مردان: 0937-9230258
- عبدالولی خان یونیورسٹی مردان: 0937-9230618=9230620
- واپڈا ایجنسی مردان: 0937-9230155
- محکمہ خوراک مردان: 0937-9230225
- ٹی ایم اے دفتر: 0937-9230104
- مردان بورڈ: 0937-9230250=9230251
- گورنمنٹ گرلز کالج مردان: 0937-9230218

قیصر احمد شیخ کا تین سیلابی علاقوں کا دورہ، بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا

حکومت متاثرہ عوام کی بحالی کے لیے دن رات کام کر رہی ہے، وفاقی وزیر سرمایہ کاری بورڈ

چنیوٹ (این این آئی) وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری بورڈ قیصر احمد شیخ نے چنیوٹ کے دور دراز اور حالیہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے دورے کے دوران بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت متاثرہ عوام کی بحالی کے لیے دن رات کام کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ علاقے چنیوٹ شہر سے تقریباً 45 منٹ کی دوری پر واقع ہیں اور ابھی حال ہی میں تحصیل کی حدود میں شامل کیے گئے ہیں، اس لیے یہاں بنیادی سہولیات کی کمی زیادہ ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ دور دراز دیہاتوں میں میڈیکل کیمپس لگائے گئے ہیں جہاں بڑی تعداد میں لوگ مفت علاج معالجے سے مستفید ہو رہے ہیں، تاہم یہاں ہسپتال اور ماہر ڈاکٹروں کی کمی کے باعث لوگوں کو علاج کے لیے طویل سفر کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صحت اور تعلیم کے شعبوں میں بہتری کے لیے خصوصی توجہ دے رہی ہے، لیکن آبادی میں تیزی سے اضافہ ہونے کی وجہ سے مزید سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوام کی پرچیزنگ پاور اور معیار زندگی بہتر بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت و تعلیم صوبائی محکموں کے دائرہ اختیار میں ہیں، اس لیے صوبائی حکومتوں کو بھی زیادہ فعال کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ ملک بھر میں بنیادی سہولیات عوام تک پہنچ سکیں۔ ضمنی انتخابات سے متعلق سوال پر قیصر احمد شیخ نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نے تمام نشستوں پر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے جو عوام کے اعتماد کا مظہر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ابھی بھی عوام کی بہت سی ضروریات پوری کرنا باقی ہیں اور حکومت مسلسل ان پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اُن ممالک میں شامل ہے جہاں معیار زندگی کم ہے، لہٰذا ہمیں مشترکہ کوششوں سے معیشت کو بہتر سے بہتر بنانا ہوگا۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ حکومت کا ہدف ہے کہ موجودہ جی ڈی پی شرح نمو ساڑھے تین فیصد سے بڑھا کر کم از کم چھ فیصد تک پہنچائی جائے۔ انہوں نے بتایا کہ "اڑان قرآن" پروگرام کے تحت آئندہ دس برسوں میں ملکی معیشت کو 400 ارب ڈالر سے ایک ہزار ارب ڈالر تک لے جانے کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ تمام سیاسی جماعتیں ایک مشترکہ چارٹر آف اکانومی پر متفق ہوں تاکہ سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر ملک کی ترقی کے لیے اجتماعی کوششیں کی جا سکیں۔ معاشی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تین سال قبل پاکستان ڈیفالٹ کے خطرے سے دوچار تھا مگر وزیر اعظم شہباز شریف نے آئی ایم ایف پروگرام میں شمولیت کے لیے ذاتی کوششیں کیں اور اب ملکی معیشت میں بہتری آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع موجود ہیں اور دنیا خاص طور پر پاکستان کے ریئر منرلز (نادر معدنیات) میں گہری دلچسپی لے رہی ہے جن کی عالمی سطح پر بہت زیادہ مانگ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سرمایہ کاری میں واضح اضافہ متوقع ہے، جس سے ملک میں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور ویلیو ایڈڈ انڈسٹری کو فروغ ملے گا تاہم انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ ابھی تک سرمایہ کاری کے وہ نتائج حاصل نہیں ہو سکے جس کی توقع ہے، مگر کوششیں تیز کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے مخالف سیاسی جماعتوں کو بھی پیغام دیتے ہوئے کہا کہ قومی مفاد میں سب کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن رکھا جا سکے۔

پشاور، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے علی ترین ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان میں خشک سردی کا اسپیل برقرار

آئندہ گیارہ روز تک کوئٹہ سمیت صوبے میں بارش کے امکان نہیں

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ موسمیات کے حکام نے بتایا ہے کہ بلوچستان میں خشک سردی کا اسپیل برقرار ہے اور آئندہ گیارہ روز تک کوئٹہ سمیت صوبے میں بارش کے امکان نہیں ہے۔ یہ بات ڈائریکٹر موسمیات بلوچستان محمد افضل نے بتائی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دس دسمبر تک بارش کا کوئی امکان نہیں ہے، اس لئے صوبے میں خشک سردی آئندہ بارہ روز تک برقرار رہے گی صوبے میں بارش برسانے والی کوئی سسٹم موجود نہیں ہے۔

بلوچستان میں ایڈز کے رجسٹرڈ مریضوں کی تعداد 3303 جا پہنچی

خواتین 707، ٹرانس جینڈر کی تعداد 90 ہے، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز محکمہ صحت بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز محکمہ صحت بلوچستان ڈاکٹر ہاشم مینگل، صوبائی کوارڈی نیٹر پروانشل ایڈز کنٹرول پروگرام ڈاکٹر سحرین نوشیروانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ایڈز کے رجسٹرڈ مریضوں کی تعداد 3303 جا پہنچی ہیں جن میں خواتین 707 اور ٹرانس جینڈر کی تعداد 90 ہے، ایک سال کے دوران صوبے میں جاں بحق ہونے والے ایڈز کے مریضوں کی تعداد 452 ہے یہ بات انہوں نے اتوار کو ڈاکٹر خدائیداد عثمانی، ڈاکٹر احسان اللہ اور محمد خان زہری کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ایڈز کی روک تھام کا عالمی دن ہر سال یکم دسمبر کو نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا میں منایا جاتا ہے اور اس دن کو منانے کا مقصد اس مہلک و جان لیوا مرض کے خلاف شعور و آگہی پیدا کرنا اور ان لوگوں کی یاد میں منایا جاتا ہے جو ایڈز کی وجہ سے وفات پا چکے ہیں ریڈ ربن عالمی سطح پر ان لوگوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کی علامت ہے جو ایڈز میں مبتلا ہو چکے ہیں ہر سال عالمی ایڈز ڈے کے موقع پر اس دن کا ایک موضوع ہوتا ہے اس سال 2025 کا موضوع تعطل پر قابو پانا اور ایڈز کے ردعمل کو تبدیل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایڈز ایک جان لیوا مرض ہے ایڈز کے وائرس کو ایچ آئی وی یعنی انسانی جسم کی قوت مدافعت میں کمی کو کہا جاتا ہے ایچ آئی وی ایک ایسا وائرس ہے جس سے ایڈز کی بیماری لگ سکتی ہے یہ وائرس کچھ عرصے کے بعد جسم کی مدافعتی نظام کو تباہ کر دیتا ہے دفاعی نظام کے مفلوج ہونے کی صورت میں جو بھی بیماری انسان کے جسم میں داخل ہو جاتی ہے وہ سنگین اور مہلک صورت اختیار کر جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جاننا ضروری ہے کہ کن چیزوں سے ایچ آئی وی وائرس ایک تندرست اور صحت مند شخص میں داخل ہو سکتا ہے ایچ آئی وی انسانی جسم میں تین طریقوں سے داخل ہو سکتا ہے اول انتقال خون یعنی کسی مریض کو ضرورت کے وقت جب کسی دوسرے انسان کا خون لگایا جاتا ہے اور اس خون کا ٹیسٹ نہیں کیا جاتا، ایچ آئی وی سے متاثرہ شخص کے استعمال شدہ سرنج کو استعمال کرنے سے، آلات جراحی، حجام کے استعمال میں آنے والے آلات یعنی بلیڈ اور استرا، کان ناک میں سوراخ کرنے کے لئے استعمال میں آنے والے آلات سے اور اسی طرح دانت نکلواتے وقت استعمال ہونے والے آلات سے داخل ہوتا ہے دوسرا طریقہ متاثرہ ماں سے پیدا ہونے والے بچے میں یہ داخل ہو جاتا ہے جبکہ تیسرا ذریعہ کسی ایچ آئی وی متاثرہ شخص سے غیر محفوظ جنسی تعلقات روا رکھنے سے ہوتا ہے تاہم اس وائرس کے انسانی جسم میں داخل ہونے کے اور بھی طریقے بتائے گئے ہیں بلوچستان میں انجکشن کے ذریعے نشہ لینے والے نشہ کے عادی افراد میں ایچ آئی وی کے وائرس زدہ افراد کی تعداد زیادہ ہے دوسرا بڑا ذریعہ مرد کے ساتھ جنسی تعلقات جن میں ہیجڑے بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ایڈز کے مریضوں کی تعداد بڑھ چکی ہے تاہم خوش آئند بات یہ ہے کہ ایڈز کی بیماری کے علامات والے مریض اب ٹیسٹ کرنے اور رجسٹرڈ ہونے کی جانب راغب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی ایڈز کنٹرول پروگرام محکمہ صحت حکومت بلوچستان کے تحت اس وقت بلوچستان میں ایڈز کے رجسٹرڈ مریضوں کی تعداد اس وقت بڑھتے ہوئے 3303 تک جا پہنچی ہے جبکہ 2024 میں رجسٹرڈ مریضوں کی تعداد 2851 تھی اس طرح ایک سال میں 452 ایڈز کے مریض بڑھ چکے ہیں مرد مریضوں کی تعداد 2024 میں 2075 جبکہ خواتین کی تعداد 600 تھی لیکن اس سال 2025 میں مرد مریضوں کی تعداد 2362 اور خواتین کی تعداد 707 تک جا پہنچی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایڈز کے مریضوں کی سب سے زیادہ تعداد کوئٹہ میں ہے جو 2614 تک جا پہنچی ہے اس میں 90 ٹرانس جینڈر بھی شامل ہیں جبکہ تربت میں 368، حب میں 159، نصیر آباد میں 66 اور لورالائی میں 96 ایڈز کے مریض رجسٹرڈ ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی ایڈز کنٹرول پروگرام محکمہ صحت حکومت بلوچستان نے صوبے کے تمام شہروں کے سرکاری ہسپتالوں میں مفت اسکریننگ ٹیسٹ کی سہولت مہیا کی ہے جبکہ کوئٹہ اور تربت سمیت صوبے کے چھ اضلاع میں ایڈز تھراپی سنٹرز بھی قائم کئے ہیں جہاں پر ایڈز کے مریضوں کا مفت علاج و معالجہ کیا جاتا ہے بلوچستان میں ایڈز کے مریضوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے اور اس کی ایک بنیادی وجہ لوگوں کا اس مرض سے متعلق معلومات کا نہ ہونا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی ایڈز کنٹرول پروگرام سال بھر صوبے کے مختلف علاقوں میں مختلف نوعیت کی سرگرمیاں جاری رہتی ہیں اور مختلف اضلاع کے دورے کئے جاتے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم سب ملکر اور مہلک مرض سے بلوچستان کو نجات دلانے کے لئے اپنا اپنا کردار ادا کریں۔

راولپنڈی، ٹریفک پولیس کا کریک ڈاؤن

ڈی ایس پی ٹریفک سمیت 21 سرکاری گاڑیوں کے چالان ٹکٹ جاری

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) ٹریفک پولیس نے قوانین کی خلاف ورزی پر کریک ڈاؤن کی مہم شروع کر دی ہے اور سرکاری گاڑیوں سمیت ٹریفک اور ضلعی پولیس افسران بھی اس کی زد میں آگئے، جہاں ٹریفک پولیس نے ڈی ایس پی سمیت 21 سرکاری گاڑیوں کے چالان ٹکٹ جاری کر دیئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کے شاہراؤں کو ٹریفک کے لیے محفوظ بنانے اور قوانین کی پابندی سب کے لیے مہم کے تحت راولپنڈی میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر سٹی ٹریفک پولیس نے کریک ڈاؤن کیا اور سرکاری گاڑیوں سمیت خود ٹریفک و ضلعی پولیس افسران بھی ریڈار پر آگئے ہیں۔ راولپنڈی میں ٹریفک قوانین کے پابندی نہ کرنے والے عناصر کے خلاف بلا تفریق کارروائیاں شروع کر دیں گئیں محض ایک دن میں خود سٹی ٹریفک پولیس، ضلعی پولیس اور اسلام آباد پولیس سمیت سرکاری محکموں کے افسران و اہلکار ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں میں ملوث پائے گئے۔ چیف ٹریفک افسر فرحان اسلم کے احکامات پر کریک ڈاؤن کے دوران ڈی ایس پی ٹریفک کینٹ راولپنڈی کی سرکاری گاڑی بھی کالے شیشوں پر پکڑ میں آگئی، ڈی ایس پی ٹریفک کینٹ کی سرکاری گاڑی کا 500 روپے کا چالان ٹکٹ جاری کیا گیا اور کالے پیپر اتارے گئے۔ چیف ٹریفک افسر فرحان اسلم نے ڈی ایس پی سے وضاحت طلب کر کے ڈی ایس پی کے سرکاری ڈرائیور کو شوکاز نوٹس بھی جاری کر دیا۔ ٹریفک پولیس کی جانب سے محض ایک دن میں مجموعی طور پر 21 سرکاری وہیکلز کو ون وے خلاف ورزی، کالے شیشوں کے استعمال اور بغیر ہیلمٹ اور نمبر پلیٹ کی پابندی نہ کرنے پر چالان ٹکٹ جاری کیے گئے۔ سی ٹی او راولپنڈی فرحان اسلم نے کہا کہ قانون سب کے لیے برابر ہے، سرکاری افسران اور عملہ بھی قانون کی پابندی کرے۔ فرحان اسلم نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی پابندی یقینی بنانے کے لیے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کے ویژن کے تحت قوانین پر عمل درآمد یقینی بنایا جا رہا ہے، جو سرکاری ملازم بغیر ہیلمٹ موٹر سائیکل، بغیر نمبر پلیٹ گاڑی چلائے گا اس کا چالان ہوگا اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والے سرکاری ملازم کو چالان کے ساتھ متعلقہ محکمے کو بھی محکمانہ کارروائی کے لیے لکھا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

صوبائی وزیر خواجہ عمران نذیر کا اپنے حلقے پی پی 150 کا دورہ

مختلف ترقیاتی پروگراموں کا جائزہ لیا

لاہور (بیورو رپورٹ) صوبائی وزیر صحت و آبادی خواجہ عمران نذیر نے اپنے حلقے پی پی 150 کا دورہ کیا اور مختلف ترقیاتی پروگراموں کا جائزہ بھی لیا۔ خواجہ عمران نذیر نے حلقے کے دفتر میں مختلف لیگی کارکنوں سے ملاقاتیں کیں۔ صوبائی وزیر نے مختلف یونین کونسلز کے دورے کے دوران لوگوں سے ان کے عزیز رشتہ داروں کی وفات پر اظہار تعزیت کیا۔ خواجہ عمران نذیر یو سی 130 میں مسلم لیگی ورکرز میاں ندیم اور جہانگیر خان کے گھر گئے اور میاں ندیم اور جہانگیر خان سے ان کی والدہ کی وفات پر الگ الگ تعزیت کا اظہار کیا۔ صوبائی وزیر صحت یو سی 162 میں عبدالجبار باری کے گھر گئے اور ان کے سسر کے انتقال پر اور یو سی 135 میں مسلم لیگی کارکن جہانزیب خان سے ان کے جوان سال بیٹے کی وفات پر بھی دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ خواجہ عمران نذیر نے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنے جوار رحمت میں جگہ اور لواحقین کو یہ صدمہ ہمت اور حوصلے سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ مسلم لیگی عامر رضا، میر شہباز، میاں فاروق، رانا وقاص، خادم حسین، فضل ربی و دیگر بھی صوبائی وزیر کے ہمراہ موجود تھے۔ بعد ازاں صوبائی وزیر صحت و آبادی خواجہ عمران نذیر نے اپنے حلقے پی پی 150 کا دورہ کیا۔ خواجہ عمران نذیر نے حلقے کے مسلم لیگی کارکن میاں ندیم اور طیبہ وسیم کے بیٹے اور بیٹی کی شادی میں شرکت کی اور شادی کی مبارکباد دی

باجوڑ میں سالارزئی قوم کا گرینڈ جرگہ

حکومت کے سامنے آٹھ مطالبات رکھ دئیے

باجوڑ (بیورو رپورٹ) باجوڑ میں سالارزئی قوم کا گرینڈ جرگہ منعقد ہوا جس نے حکومت کے سامنے آٹھ مطالبات رکھ دیئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق گرینڈ جرگے میں کہا گیا کہ سالارزئی قوم نے ہمیشہ ریاست کا ساتھ دیا لہٰذا سالارزئی قوم کو ٹارگٹ نہ کیا جائے، ایم پی اے انور زیب خان پر ڈرون حملہ پورے سالارزئی قوم پر حملہ ہے، ڈرون حملے کی جوڈیشل انکوائری کی جائے۔ جرگے نے کہا کہ باجوڑ قومی مشران جو ریاست کے وفادار ہیں ان کو وفاداری کی سزا نہ دی جائے، سالارزئی قوم سے لیا گیا اسلحہ واپس کیا جائے، جو دہشت گرد قوم نے پکڑے تھے اور ریاستی اداروں کے حوالے کیے تھے ان سے کی گئی تحقیقات سے قوم کو آگاہ کیا جائے۔ سالارزئی جرگے نے کہا کہ باجوڑ میں بھتہ خوروں کے خلاف کارروائی کی جائے، جو شخص بھتہ خوری یا دہشت گردی کے واقعہ میں ملوث پایا گیا تو وہ خاندان کے دیگر افراد سارے قوم کے دشمن تصور ہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆

پاکستانیوں کیلئے امارات کے ویزوں کی بندش سے متعلق خبروں کی تردید

پاکستانیوں کیلئے ویزے بلاتعطل جاری کئے جا رہے ہیں، قونصل جنرل کی گفتگو

کراچی (این این آئی) متحدہ عرب امارات کے قونصل جنرل بخیت عتیق الرومیثی نے کہا ہے کہ پاکستانیوں کیلئے ویزوں کی بندش سے متعلق خبروں میں کوئی صداقت نہیں، کراچی میں قائم ایشیاء کے سب سے بڑے ویزا اسینٹر میں پاکستانی بہن بھائیوں کیلئے عملہ خدمت پر مامور ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں اماراتی قونصل جنرل بخیت عتیق الرومیثی نے کہا کہ پاکستان اور یو اے ای کے تعلقات مستحکم بنیادوں پر قائم ہیں، ویزوں کی بندش سے متعلق خبروں میں کوئی صداقت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانیوں کیلئے اماراتی ویزے بلاتعطل جاری کئے جا رہے ہیں، سازشی عناصر یو اے ای کے ویزے کی بندش سے متعلق افواہیں پھیلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں قائم ایشیاء کے سب سے بڑے ویزا اسینٹر میں پاکستانی بہن بھائیوں کیلئے عملہ خدمت پر مامور ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض نوعیت کے ویزوں کے اجراء کیلئے پیشگی تاریخ ضروری ہے، علاج و معالجے، تعلیمی سیمینار اور اس نوعیت کی دیگر خدمات کیلئے ہمارا تعاون برقرار رہتا ہے۔

امریکی جریدہ ستھرا پنجاب پروگرام کا معترف

8 ماہ کی قلیل مدت میں 13 کروڑ لوگوں کے لیے صفائی کا منصوبہ بنانا اور چلانا حیران کن ہے، جریدہ

واشنگٹن (انٹرنیشنل ڈیسک) امریکی عالمی جریدے کے لکھاری ستھرا پنجاب پروگرام کے معترف نکلے، مریم نواز اور ستھرا پنجاب کی ٹیم کو کامیابی کا کریڈٹ دیدیا۔ امریکی عالمی جریدے "فوربز" میں ستھرا پنجاب پروگرام کامیابی کی باز گشت چل نکلی۔ بیسٹ سیلنگ رائٹر و کالمسٹ "پال کلین" ستھرا پنجاب پروگرام کے معترف نکلے۔ انہوں نے اپنی تحقیقاتی تحریر میں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز اور ستھرا پنجاب کی ٹیم کو کامیابی کا کریڈٹ دیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ حکومت پنجاب نے قلیل مدت میں صوبے کے سب سے بڑے چیلنج کو ایک بڑے موقع میں بدل چکی ہے، 8 ماہ کی قلیل مدت میں 13 کروڑ لوگوں کے لیے صفائی کا منصوبہ بنانا اور چلانا حیران کن ہے۔ کہا گیا کہ موجودہ حکومت سے پہلے پنجاب کے 7 کروڑ لوگ۔ 25 ہزار چھوٹے شہر اور گاؤں صفائی جیسی بنیادی سہولت سے محروم تھے۔ 30 ہزار گاڑیوں ایک لاکھ 50 ہزار ورک فورس کی ایک ڈیش بورڈ پر مانیٹرنگ دنیا کے لیے قابل تقلید ہے۔ فوربز رپورٹ میں کہا گیا کہ ستھرا پنجاب کا تمام تر آپریشن اور مکینکس کا تمام نظام ڈیجیٹل ڈیش بورڈز سے مانیٹر کیا جا رہا ہے اور ستھرا پنجاب پروگرام دنیا میں پرائیویٹ پبلک پارٹنر شپ اور سروس ڈیلوری کا سب سے بڑا منصوبہ بن کر سامنے آیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ دوسرے مرحلے میں ویسٹ ٹو ویلیو۔ اور ویسٹ ٹو انرجی، کاربن کریڈٹس کے منصوبوں پر کام شروع کیا جا چکا ہے اور ستھرا پنجاب لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع، ماحول اور پبلک ہیلتھ میں بہتری، اور پرائیویٹ کمپنیز کو بزنس کے نئے مواقع فراہم کر رہا ہے۔ کہا گیا کہ ستھرا پنجاب پروگرام کی کامیابی پولیٹیکل لیڈرشپ کے ویژن اور افسران کی انتھک محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

نجی اسکولوں کے استحصال سے والدین کو بچایا جائے: الطاف شکور

تعلیم کو تجارت نہ بنایا جائے اور قومی اقدار کو فروغ دیا جائے، چیئرمین پاسبان ڈیموکریٹک پارٹی

کراچی (صباح نیوز) پاسبان ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین الطاف شکور نے گذشتہ روز ہونے والی ایگزیکٹو کمیٹی کی میٹنگ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ نجی اسکول مافیا بن چکے ہیں جو والدین کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں، حکومت والدین کو ان کے استحصال سے بچائے۔ نجی اسکولوں کے مالکان کے اثاثوں کا آڈٹ کیا جائے جو ٹیکس اور دیگر ذمہ داریوں سے بچ رہے ہیں۔ سرکاری اسکولوں کے معیار کو بہتر بنایا جائے۔ سرکاری اسکولوں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے طریقوں سے فائدہ اٹھایا جائے، کیونکہ یہی اسکول غریب خاندانوں کے بچوں کا آخری سہارا ہیں۔ ووکیشنل ٹریننگ کو تعلیم کا حصہ بنایا جائے۔ حکومت نجی اسکولوں کے استحصالی اقدامات پر کڑی نظر رکھے اور والدین کو مہنگی کتابیں، یونیفارم اور کاپیاں مخصوص دکانوں سے خریدنے پر مجبور کرنے کا سلسلہ فوری بند کرائے۔ محکمہ تعلیم اپنی ذمہ داریاں پوری کرے اور نصابی و غیر نصابی سرگرمیوں کی گائیڈ لائن فراہم کرے۔ تعلیم کو تجارت نہ بنایا جائے اور قومی اقدار کو فروغ دیا جائے۔ نجی اسکولوں کی اجارہ داری ختم ہونا ضروری ہے اور پاسبان مونوپولی کمیشن کے اقدام کو خوش آئند قرار دیتی ہے۔ پی ڈی پی چیئرمین نے مزید کہا کہ نجی اسکولوں کی فیسیں ناقابل برداشت حد تک بڑھ چکی ہیں جب کہ تعلیم کا معیار تباہ ہو گیا ہے۔ والدین کے درمیان زیادہ فیس والے اسکولوں میں اپنے بچوں کو داخل کرانے کا فیشن ٹرینڈ میں آ گیا ہے۔ اسکول مالکان بھی والدین کی نفسیات سمجھتے ہوئے من مانی فیسیں اور برانڈڈ پراڈکٹس کو نہ صرف پروموٹ کر رہے ہیں بلکہ استعمال کو لازمی قرار دیتے ہیں۔ ان پراڈکٹس کی قیمتوں کی وجہ سے والدین اضافی بوجھ برداشت کرتے ہیں۔ کمرشلائزیشن کی وجہ سے تعلیم سے روح نکل گئی ہے۔ اسکول فیشن شو کا مرکز بن گئے ہیں۔ بچوں میں نمود و نمائش کا رجحان زور پکڑ رہا ہے جس کے ذمہ دار پرائیویٹ اسکول ہیں۔ یہ اسکول والدین کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ مخصوص دکانوں سے ہی یونیفارم، کتابیں اور کاپیاں خریدیں، جہاں یہ اشیاء وہی اور مہنگی قیمت پر فروخت کی جاتی ہیں۔ ان اسکولوں کی فیسیں پہلے ہی بہت زیادہ ہیں، اس کے باوجود وہ مختلف سرگرمیوں اور تقریبات کے نام پر والدین سے اضافی رقم بھی وصول کرتے ہیں۔ یہ اسکول سرکاری پالیسی کے مطابق مخصوص تعداد میں طلبہ کو مفت داخلہ نہیں دیتے۔ یہ اپنے اکاؤنٹس کا آڈٹ بھی نہیں کرواتے تاکہ ٹیکس دینے سے بچ سکیں۔ حکومت ان بدعنوانیوں سے بخوبی واقف ہے لیکن محکمہ تعلیم کی کرپٹ بیوروکریسی ان اسکولوں کی سرپرستی کرتی ہے۔

ڈائریکٹر ایجوکیشن الخدمت فاؤنڈیشن ڈاکٹر احمد جبران اور محمد عارف ادبی فیسٹول کا افتتاح کر رہے ہیں

پشاور، صدر تنظیم تاجران خیبر پختونخوا ملک مہر الٰہی اور صدر پشاور چیمبر شکیل احمد صراف ایس پی سٹی شاہد عدنان کو پشاور چیمبر کی جانب سے شیلڈ پیش کر رہے ہیں

ایس پی سٹی شاہد عدنان کا پشاور چیمبر کا خصوصی دورہ

تاجروں کا رہزنی، موٹر سائیکل چوری، منشیات فروشی میں اضافہ پر تحفظات کا اظہار

ناکوں پر سامان لے جانیوالے تاجروں کی پوچھ گچھ کے نام پر ہراسگی روکنے کا مطالبہ

پرامن ماحول سے تجارت بڑھتی ہے، مسائل فوری حل کرینگے، ایس پی سٹی کی یقین دہانی

پشاور (پریس ریلیز) ایس پی سٹی شاہد عدنان نے پشاور چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری کا دورہ کیا، گروپ لیڈر و صدر تنظیم تاجران خیبر پختونخوا ملک مہر الٰہی، صدر پشاور چیمبر شکیل احمد خان صراف، سینئر نائب صدر حاجی طلاء محمد اور ترجمان تنظیم تاجران شہزادہ احمد صدیقی نے ان کا پرتپاک استقبال کیا، اس موقع پر چیمبر و بازاروں کے عہدیدار اور تاجروں کی کثیر تعداد موجود تھی، ڈی ایس پی اختر حسین اور ایس ایچ او ریاض خان بھی شریک ہوئے، اجلاس میں شہر کی مجموعی امن و امان کی صورت حال پر تفصیلی بات چیت ہوئی، تاجروں نے رہزنی، موٹر سائیکل چوری اور منشیات فروشی میں اضافے کو تشویشناک قرار دیا، خواتین کے بازاروں میں لیڈیز پولیس کی عدم موجودگی اور نفری کی مجموعی قلت بھی اہم مسائل میں شامل تھے، ایس پی سٹی کو بتایا گیا کہ اندرون شہر مختلف ناکوں پر موجود اہلکار تجارتی سامان لے جانے والے تاجروں کو بلا وجہ روکتے اور پوچھ گچھ کے نام پر ہراساں کرتے ہیں، جس سے کاروبار متاثر ہوتا ہے اس رویے کو فوراً روکا جائے اور واضح ہدایات جاری کی جائیں، تاجروں نے کہا کہ صوبہ مسلسل سکیورٹی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے، پولیس اہلکار ہر روز جان ہتھیلی پر رکھ کر ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں، تاجر برادری پولیس اور سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، ایس پی شاہد عدنان نے تاجروں کو مکمل یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ تاجر برادری ملکی معیشت میں خاص اہمیت رکھتی ہے ان کے مسائل کو ترجیح دی جائے گی، انہوں نے کہا کہ غیر ضروری ناکہ بندیوں اور بلا جواز چیکنگ کے حوالے سے واضح اقدامات کئے جائیں گے، پرامن ماحول ہی تجارت کو آگے بڑھاتا ہے اور پولیس اس مقصد کے لیے تاجر برادری کے ساتھ کھڑی ہے، اجلاس میں پولیس اور دیگر سکیورٹی اداروں کے شہدا کے لیے خصوصی دعا کی گئی، اختتام پر چیمبر کی جانب سے ایس پی سٹی کو اعزازی شیلڈ بھی پیش کی گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

راولپنڈی، پاکستانی لڑکی کو شادی کا جھانسہ دے کر چینی شہری کو فروخت کیے جانے کا انکشاف

متاثرہ لڑکی کا ویڈیو بیان بھی سامنے آ گیا جس کے مطابق وہ حاملہ ہیں

راولپنڈی (این این آئی) پاکستانی لڑکی کو شادی کے نام پر دھوکے میں مبینہ طور پر چینی شہریوں کو فروخت کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے اور متاثرہ لڑکی کا ویڈیو بھی بیان سامنے آ گیا ہے۔ راولپنڈی پولیس نے بتایا کہ متاثرہ لڑکی کے بیان اور تھانہ صادق آباد میں دی جانے والی درخواست پر تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ویڈیو بیان میں لڑکی نے الزام عائد کیا کہ میں صادق آباد کی رہائشی ہوں جہاں عنایہ نامی خاتون نے کہا کہ آپ کے والدین وفات پا چکے ہیں اور چینی شہری سے آپ کی شادی کرا دوں گی اور تم خوش رہو گی۔ انہوں نے بتایا کہ مذکورہ خاتون نے میری شادی کرادی اور مجھے بعد چینی شہری سے پتا چلا کہ اس نے مجھے 17 لاکھ میں خریدا ہے۔ متاثرہ لڑکی نے بتایا کہ میری شادی کو تین مہینے ہو چکے ہیں اور میں حاملہ ہوں لیکن جب میں نے ادویات کے لیے چینی شہری سے پیسے مانگے تو انہوں نے پیسے نہیں دیے اور کہا میں ایک پیسے کی روادار نہیں ہوں کیونکہ اس نے مجھے 17 لاکھ روپے میں خریدا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ عنایہ غریب لڑکیوں کو خریدتی ہے اور ان کو فروخت کرتی ہے اور درخواست کی کہ عنایہ کو کڑی سے کڑی سزا ملے۔ پولیس کو بیان میں انہوں نے بتایا کہ عنایہ نے جس چینی باشندے سے رشتہ کرایا تھا وہ اسلام آباد ای الیون لے گیا جہاں دیگر چینی بھی آتے جاتے تھے اور اس دوران انکشاف ہوا کہ میری شادی نہیں بلکہ مجھے 17 لاکھ روپے میں فروخت کیا گیا ہے۔ بیان میں انہوں نے بتایا کہ چینی خاوند سے پوچھا تو اس نے تصدیق کی عنایہ کو 17 لاکھ دیے ہیں اور اس کے بعد سے خاوند اور عنایہ دونوں غائب ہیں جبکہ وہ حاملہ ہو کر در بدر ہو چکی ہوں لہٰذا قانونی کارروائی کی جائے۔ پولیس کے ترجمان نے بتایا کہ معاملے کا علم ہوا ہے اور اس حوالے سے معلومات لی جا رہی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

پشاور، سرکاری اسپتال میں سی سی ٹی وی آپریٹر بلیک میلنگ میں ملوث نکلا

پشاور (بیورو رپورٹ) پشاور میں خاتون کی شکایت پر خطرناک بلیک میلنگ نیٹ ورک بے نقاب ہو گیا، این سی سی آئی نے کارروائی کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا، ملزم سرکاری ہسپتال میں سی سی ٹی وی آپریٹر نکلا، مقدمہ درج کر لیا گیا۔ این سی سی آئی کے مطابق ملزم عمران نے شادی کا جھانسہ دے کر متاثرہ خاتون کی تصاویر و ویڈیوز حاصل کیں اور بعد ازاں بلیک میل کر کے لاکھ روپے تاوان مانگا۔ ریکارڈ کیے گئے بیانات کے مطابق ملزم نے متاثرہ خاتون کے بہنوئی کو نازیبا ویڈیو بھیج کر بلیک میلنگ کی کوشش کی۔ این سی سی آئی اے نے تاتارا پارک میں خفیہ ملاقات طے کروا کے چھاپہ مار کر ملزم کو موقع پر گرفتار کیا۔ گرفتاری کے دوران قیمتی موبائل فون، واٹس ایپ چیٹ اور متعدد خواتین کی خفیہ ویڈیوز بھی برآمد کر لی گئیں۔

پنجاب کے نئے بلدیاتی ایکٹ کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں، لیاقت بلوچ

ہمارے کارکنان ملک میں مثبت تبدیلی کی صلاحیت رکھتے ہیں، ضیاء الدین انصاری، علی ارتضیٰ حسنی کا کارکنوں سے خطاب

لاہور (صباح نیوز) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ، امیر جماعت اسلامی لاہور ضیاء الدین انصاری اور امیر جماعت اسلامی لاہور غربی علی ارتضیٰ حسنی نے اجتماع عام میں کام کرنے والے کارکنوں کے اعزاز میں منعقدہ ناشتہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اجتماع عام کی شاندار کامیابی کارکنان کی شب و روز محنت کا نتیجہ ہے، ضلع لاہور غربی کے کارکنان نے اجتماع عام کی تیاریوں اور اس کے انتظامات میں قابل تعریف کردار ادا کیا۔ ہمارے کارکنان بھرپور خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ قائدین نے پنجاب کے بلدیاتی ایکٹ کے حوالے سے میڈیا کے سوالوں کے جوابات دیتے ہوئے کہا کہ ہم پنجاب کے نئے بلدیاتی ایکٹ کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں، کیونکہ اس کے ذریعے اختیارات عوامی نمائندوں کے بجائے بیوروکریسی کو منتقل کیے جا رہے ہیں، جو جمہوری روح کے خلاف ہے۔ جماعت اسلامی بلدیاتی اداروں کو با اختیار بنانا چاہتی ہے۔ ہم نظام کی حقیقی تبدیلی کے لیے عوام کو تیار کر رہے ہیں۔ ہمارے کارکنان نے ثابت کیا ہے کہ وہ ملک میں مثبت اور پائیدار تبدیلی کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب بلدیاتی انتخابات کی تیاری کے لیے ہمیں گلی گلی اور محلے محلے میں منظم انداز میں پھیلنا ہوگا۔ بلدیاتی ایکٹ میں بیوروکریسی کو بے جا اختیارات دینا عوامی مینڈیٹ کی توہین ہے۔ تقریب میں نائب امیر غربی لاہور سید راشد داد بخاری، صدر الخدمت فاؤنڈیشن طارق چشتی اور بڑی تعداد میں کارکنان نے شرکت کی۔ تقریب کے میزبان بلال ریاض نے تمام مہمانوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆☆☆☆

اسلام آباد، پاکستان انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی اور وزارت موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی کے تحت دھواں چھوڑنے والی گاڑی چیک کی جا رہی ہے

SPORTS

سپورٹس

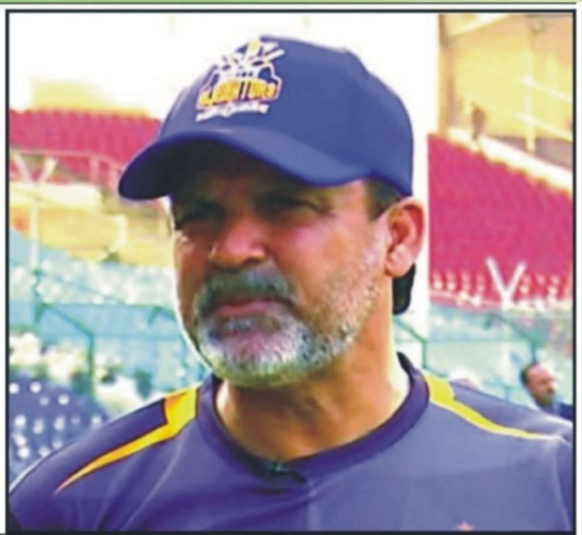

میں بالکل صحت مند اور خیریت سے ہوں، معین خان نے اپنی موت کی خبروں کی تردید کردی

گزشتہ روز سوشل میڈیا پر جھوٹی خبریں گردش کر رہی تھیں کہ 54 سالہ معین خان دل کا دورہ پڑنے کے باعث انتقال کر گئے ہیں

کراچی (سپورٹس نیوز) سابق پاکستانی کرکٹر معین خان نے اپنے انتقال سے متعلق سوشل میڈیا پر پھیلنے والی تمام خبروں کی سختی سے تردید کر دی۔ گزشتہ روز سوشل میڈیا پر جھوٹی خبریں گردش کر رہی تھیں کہ 54 سالہ معین خان دل کا دورہ پڑنے کے باعث انتقال کر گئے ہیں، اس بے بنیاد خبر نے سوشل میڈیا پر بے چینی پھیلا دی۔ حقیقت میں سندھ کے شہر حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے 65 سال کے سینئر کرکٹر معین خان راجپوت کا انتقال ہوا تھا تاہم سوشل میڈیا پر معین راجپوت کے بجائے قومی ٹیم کے سابق کپتان معین خان کی تصویر شیئر کر گئی۔ افواہوں کے بعد سابق وکٹ کیپر بیٹسمین نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پیغام جاری کیا جس میں انہوں نے بتایا کہ میں بالکل خیریت سے اور بہت صحت مند ہوں۔ انہوں نے جھوٹی خبریں پھیلانے والوں کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ صبح سے ایک خبر گردش کر رہی ہے جن صاحب نے بھی یہ حرکت کی ہے انہوں نے نہایت ہی غیر ذمے داری کا ثبوت دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر چلنے والی خبر کی وجہ سے دوست پریشان ہوگئے تھے، سوشل میڈیا نے بغیر کسی تصدیق کے میرے متعلق خبر لگائی ہے، سوشل میڈیا کے دوست خبر لگانے سے پہلے اس کی تصدیق کرلیا کریں۔

☆☆☆☆☆☆

سابق کپتان سرفراز احمد کو پاکستان انڈر 19 ٹیم میں اہم عہدہ مل گیا

پاکستان کرکٹ بورڈ نے اے سی سی انڈر 19 ایشیا کپ کے لیے قومی ٹیم کا اعلان کردیا

لاہور (سپورٹس نیوز) قومی ٹیم کے سابق کپتان سرفراز احمد کو پاکستان انڈر 19 ٹیم کا منیجر اور مینٹور مقرر کردیا گیا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے اے سی سی انڈر 19 ایشیا کپ کے لیے قومی ٹیم کا اعلان کردیا ہے جس میں سرفراز احمد ٹیم کے ہمراہ سفر کریں گے۔ انڈر 19 ایشیا کپ ٹورنامنٹ 12 سے 21 دسمبر تک دبئی میں شیڈول ہے جس میں فرحان یوسف ٹیم کی قیادت کریں گے جب کہ عثمان خان ایونٹ میں نائب کپتان ہوں گے۔ ٹیم کے دیگر کھلاڑیوں میں عبدالسبحان، احمد حسین، علی حسن بلوچ، علی رضا، دانیال علی خان، حمزہ ظہور اور حذیفہ احسن شامل ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر کھلاڑیوں میں مومن قمر، محمد حذیفہ، محمد صیام، محمد شایان، نقاب شفیق، سمیر منہاس بھی سکواڈ کا حصہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ایشز سیریز کے دوسرے میچ سے پہلے آسٹریلیا کو بڑا دھچکا، عثمان خواجہ بھی باہر

کرکٹ ویب سائٹ کرک انفو کے مطابق عثمان خواجہ پرتھ میں کھیلے گئے پہلے میچ میں ہونے والے کمر کی انجری سے مکمل نجات حاصل نہ کرسکے

پرتھ (سپورٹس نیوز) ایشز سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میچ سے پہلے آسٹریلوی ٹیم کو بڑا دھچکا لگ گیا، کپتان پیٹ کمنز اور فاسٹ بالر جوش ہیزل وڈ کے بعد عثمان خواجہ بھی دوسرے ٹیسٹ سے باہر ہوگئے۔ کرکٹ ویب سائٹ کرک انفو کے مطابق عثمان خواجہ پرتھ میں کھیلے گئے پہلے میچ میں ہونے والے کمر کی انجری سے مکمل نجات حاصل نہ کرسکے، خواجہ نے انجری کے بعد پہلی مرتبہ منگل کے روز 30 منٹ کے نیٹ سیشن میں بیٹنگ کی، تاہم وہ ٹیم میں اپنی جگہ برقرار رکھنے کے قابل نہیں ہو پائے۔ عثمان خواجہ کی غیر موجودگی سے ٹریوس ہیڈ کے لیے اوپننگ رول جاری رکھنے کے دروازے کھل گئے ہیں، انہوں نے پرتھ میں دوسری اننگز میں 83 گیندوں پر 123 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر جیت میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ عثمان خواجہ کی غیر موجودگی میں جوش انگلس اور بیو ویبسٹر اسکواڈ میں اضافی بیٹنگ آپشنز ہیں تاہم پرتھ کے بعد ٹریوس ہیڈ یہ واضح کرچکے ہیں کہ وہ مستقل طور پر اوپننگ کرنے کیلئے تیار ہیں تاہم اب بھی یہ بحث جاری ہے کہ وہ نمبر 5 پر زیادہ قیمتی ہیں۔ ایشز سیریز سے قبل بھی عثمان خواجہ کی فارم زیرِ بحث تھی، وہ 2023 ایشیز کے اختتام کے بعد سے وہ 31.84 کی اوسط رکھتے ہیں اور 45 اننگز میں صرف ایک سنچری اسکور کرسکے ہیں ادھر انگلش ٹیم سے بھی مارک ووڈ انجری کی وجہ سے دوسرے ٹیسٹ میچ سے باہر ہوگئے ہیں۔ واضح رہے کہ ایشز سیریز میں آسٹریلیا کو 0-1 کی برتری حاصل ہے، دونوں ٹیموں کے درمیان ایشز سیریز کا دوسرا ٹیسٹ 4 دسمبر سے ایڈیلیڈ میں شروع ہوگا۔

پی سی بی کا نیاز اسٹیڈیم حیدرآباد میں پی ایس ایل میچز کروانے کا عندیہ

نیاز اسٹیڈیم کی حالت پہلے سے بہتر ہے، لائیٹس کی بھی تنصیب ہوچکی ہے، ڈائریکٹر ڈومیسٹک پی سی بی

لاہور (این این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے اندرون سندھ کے واحد نیاز اسٹیڈیم میں پی ایس ایل سمیت انٹرنیشنل میچز کروانے کا عندیہ دے دیا۔ پی سی بی کے ڈائریکٹر ڈومیسٹک خرم نیازی نے نیاز اسٹیڈیم کا دورہ کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیاز اسٹیڈیم کی حالت پہلے سے بہتر ہے، لائیٹس کی بھی تنصیب ہوچکی ہے۔ ڈائریکٹر ڈومیسٹک پی سی بی نے کہا کہ میئر حیدرآباد نیاز اسٹیڈیم کو پی سی بی کے حوالے کرنے کا معاہدہ کریں تو اسٹیڈیم پر بین الاقوامی معیار کے مطابق کام شروع کردیا جائے گا۔ میئر حیدرآباد کاشف شورو نے پی سی بی کو اسٹیڈیم کے حوالے کرنے کی یقین دہانی کروائی ہے۔ دوسری جانب شائقین کرکٹ نے کہا کہ پی سی بی نیاز اسٹیڈیم کو بین الاقوامی معیار کے مطابق تیار کرکے کرکٹ کے دروازے کھول سکتی ہے، اس کے لیے محض سنجیدگی اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ رپورٹ کے مطابق نیاز اسٹیڈیم حیدرآباد کی اپنی ایک منفرد تاریخ ہے، نیاز اسٹیڈیم میں پاکستانی ٹیم ناقابل شکست رہی ہے۔ جنوری 2008 میں پاکستانی ٹیم نے زمبابوے کو شکست دے کر اپنا ریکارڈ برقرار رکھا۔ جنوری 2008 میں پاکستانی ٹیم نے زمبابوے کو شکست دے کر اپنا ریکارڈ برقرار رکھا۔

وین پارنیل نے پاکستان کے نوجوان کرکٹر معاذ صداقت کو مستقبل کا سپر اسٹار قرار دے دیا

پاکستان کا اگلا سپر اسٹار، وین پارنیل نے انسٹاگرام پر معاذ صداقت کے ساتھ سیلفی شیئر کردی

پیٹرزبرگ (سپورٹس نیوز) جنوبی افریقا کے سابق کرکٹر نے پاکستان کے نوجوان بیٹر معاذ صداقت کو اگلا سپر اسٹار قرار دے دیا۔ ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز میں پاکستان شاہینز کی نمائندگی کرتے ہوئے معاذ صداقت نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اب وہ نیپال پریمیئر لیگ (این پی ایل) میں جنوبی افریقا کے آل راؤنڈر وین پارنیل کی قیادت میں حصہ لے رہے ہیں۔ 20 سالہ نوجوان کرکٹر نے جنک پور بولٹس کی نمائندگی کرتے ہوئے تین میچز کھیلے ہیں اور 31.66 کی اوسط اور 179.24 کے اسٹرائیک ریٹ سے 95 رنز بنائے ہیں۔ انہوں نے 6.50 کے اکانومی ریٹ کے ساتھ تین وکٹیں بھی حاصل کی ہیں۔ معاذ صداقت کی شاندار کارکردگی نے وین پارنیل کو بھی متاثر کیا ہے اور انہوں نے نوجوان کرکٹر کو اگلا سپر اسٹار قرار دیا ہے۔ وین پارنیل نے انسٹاگرام پر معاذ صداقت کے ساتھ سیلفی شیئر کی اور لکھا کہ پاکستان کا اگلا سپر اسٹار۔ واضح رہے کہ پاکستان نے ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کا ٹائٹل اپنے نام کیا اور نوجوان کرکٹر کو ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا تھا۔ انہوں نے پانچ اننگز میں 129 کی اوسط سے 258 رنز بنائے جس میں دو ناقابل شکست نصف سنچریاں بھی شامل تھیں اور انہوں نے 7 وکٹیں بھی حاصل کیں۔ معاذ نے بھارت کے خلاف میچ میں بھی نصف سنچری اسکور کی اور 12 رنز کے عوض دو وکٹیں بھی حاصل کی تھیں۔

پی ایس ایل کا لندن میں روڈ شو کروانے کا فیصلہ

روڈ شو جلد لندن کے تاریخی لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں کروایا جائے گا، پی سی بی

لارڈز میں روڈ شو پاکستان کرکٹ کی عالمی شناخت کا ثبوت ہے، جو پی ایس ایل کی بین الاقوامی اپیل کو مزید فروغ دیگا، محسن نقوی

لاہور (این این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کا لندن میں روڈ شو کروانے کا فیصلہ کیا ہے، روڈ شو جلد لندن کے تاریخی لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں کروایا جائے گا۔ پی سی بی کے اعلامیے میں بتایا گیا کہ پاکستان سپر لیگ کے روڈ شو میں عالمی سرمایہ کار، کمرشل پارٹنرز اور شائقین کی شرکت متوقع ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پی ایس ایل دنیا کی تیزی سے بڑھتی ہوئی ٹی 20 لیگز میں شامل ہے، لیگ کی 2 نئی ٹیموں بیچنے کی تیاریاں بھی جاری ہیں جس میں شامل ہونے والی 2 نئی ٹیموں میں برطانوی سرمایہ کاروں نے بھی گہری دلچسپی دکھائی ہے۔ پی سی بی کے مطابق لندن روڈ شو کا مقصد لیگ کا وژن، کمرشل ماڈل اور مستقبل کی حکمتِ عملی کی ترویج ہے۔ چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے اس حوالے سے کہا کہ لارڈز میں روڈ شو پاکستان کرکٹ کی عالمی شناخت کا ثبوت ہے، جو پی ایس ایل کی بین الاقوامی اپیل کو مزید فروغ دے گا۔ چیف آپریٹنگ آفیسر (سی ای او) پی ایس ایل سلمان نصیر کا کہنا تھا کہ پاکستانی لیگ عالمی فالووئنگ اور مضبوط کمرشل ویلیو رکھتی ہے، 2 نئی ٹیموں کے اضافے سے سرمایہ کاروں کیلئے بڑے مواقع پیدا ہوں گے، پی ایس ایل روڈ شو میں کاروباری شخصیات، ممکنہ فرنچائز مالکان اور شائقین کی بڑی تعداد شریک ہوگی۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ لندن روڈ شو کے لیے 30 سپر فینز کو ایونٹ میں شرکت کا خصوصی موقع دیا جائے گا جب کہ میگا ایونٹ کی ٹکٹس حاصل کرنے کی تفصیلات جلد جاری کی جائیں گی۔

☆☆☆☆☆☆

ہمارا سارا فوکس پرو ہاکی لیگ پر ہے، کپتان عماد بٹ

تیاری بڑی اچھی ہے، خامیوں کو دور کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے، میڈیا سے گفتگو

لیگ میں پاکستان ٹیم 10 دسمبر کو ہالینڈ، 12 دسمبر کو ارجنٹائن اور 15 دسمبر کو دوبارہ ارجنٹائن کے مدمقابل ہوگی

لاہور (سپورٹس نیوز) پاکستان ہاکی ٹیم کے کپتان عماد بٹ نے کہا ہے کہ ہمارا سارا فوکس پرو ہاکی لیگ پر ہے، تیاری بڑی اچھی ہے، خامیوں کو دور کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ ارجنٹائن روانگی کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے قومی ہاکی ٹیم کے کپتان نے کہا کہ اس طرح کے ایونٹس سے کھلاڑیوں کا مورال کافی بڑھتا ہے، ہر کھلاڑی بہتر سے بہتر کی کوشش کرتا ہے۔ عماد بٹ نے کہا کہ ہمارا ٹارگٹ اس کے بعد ہونے والی پرو لیگ کیلئے کوالیفائی کرنا ہے۔ یاد رہے کہ پاکستان ہاکی ٹیم عماد بٹ کی قیادت میں پرو لیگ کیلئے ارجنٹائن چلی گئی جہاں وہ یورپ کی مشکل اور سخت ٹیموں کے خلاف ایکشن میں ہوگی۔ لیگ میں پاکستان ٹیم 10 دسمبر کو ہالینڈ، 12 دسمبر کو ارجنٹائن اور 15 دسمبر کو دوبارہ ارجنٹائن کے مدمقابل

ہوگی۔ ٹیم کے کپتان نے کہا کہ اس طرح کے ایونٹس سے کھلاڑیوں کا مورال کافی بڑھتا ہے، ہر کھلاڑی بہتر سے بہتر کی کوشش کرتا ہے۔ عماد بٹ نے کہا کہ ہمارا ٹارگٹ اس کے بعد ہونے والی پرو لیگ کیلئے کوالیفائی کرنا ہے۔ یاد رہے کہ پاکستان ہاکی ٹیم عماد بٹ کی قیادت میں پرو لیگ کیلئے ارجنٹائن چلی گئی جہاں وہ یورپ کی مشکل اور سخت ٹیموں کے خلاف ایکشن میں ہوگی۔ لیگ میں پاکستان ٹیم 10 دسمبر کو ہالینڈ، 12 دسمبر کو ارجنٹائن اور 15 دسمبر کو دوبارہ ارجنٹائن کے مدمقابل ہوگی۔

☆☆☆☆☆

SHOWBIZ

شوبز

فلم ''نیلوفر'' میں ماہرہ خان کے رونے کا سین وائرل

نیلوفر کو پچھلے ہفتے ریلیز کیا گیا تھا اور فلم شائقین کی توجہ حاصل کرنے میں ناکام ہوئی

کراچی (شوبز نیوز) مقبول اداکارہ ماہرہ خان اور فواد خان کی حال ہی میں ریلیز ہونے والی رومانٹک فلم نیلوفر کے ایک مختصر سین کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی مختصر کلپ فلم میں اداکارہ ماہرہ خان کے کردار کے رونے کا کلپ ہے۔ وائرل ہونے والی ویڈیو میں ماہرہ خان کو روتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے، جس پر صارفین نے دلچسپ تبصرے بھی کیے۔ فلم میں ماہرہ خان نے نابینہ خاتون کا کردار ادا کیا ہے اور ان کے وائرل ہونے والے رونے کے سین سے محسوس ہوتا ہے کہ ایک نابینہ خاتون ہی رو رہی ہیں لیکن شائقین کو ان کی اداکاری پسند نہ آئی۔ ماہرہ خان کے وائرل ہونے والے سین پر زیادہ تر صارفین نے مزاحیہ تبصرے کیے اور لکھا کہ یہ وہ خود ہیں، کیوں کہ انہوں نے نیلوفر کا ٹکٹ خرید کر پیسے ضائع کیے۔ کچھ شائقین نے اداکارہ کی اداکاری پر بھی سوالات اٹھائے اور ان کی اداکاری کو بیکار قرار دیا اور لکھا کہ انہیں اداکاری آتی ہی نہیں، لوگوں نے خوامخواہ انہیں اداکار بنا رکھا ہے۔ بعض افراد نے ماہرہ خان کا موازنہ صبا قمر، صنم بلوچ، مومنہ اقبال اور سجل علی سے بھی کیا اور ان کے مقابلے باقی تمام اداکاراوں کو بہترین قرار دیتے ہوئے لکھا کہ ان کے مقابلے وہ سب اچھی طرح رو لیتی ہیں۔ اسی طرح کچھ شائقین نے ماہرہ خان کا موازنہ حرا مانی سے بھی کیا اور لکھا کہ وہ ان کی طرح ہی رو رہی ہیں جو ہر روز سوشل میڈیا پر ڈرامے کرتی ہیں۔ نیلوفر کو پچھلے ہفتے ریلیز کیا گیا تھا اور فلم شائقین کی توجہ حاصل کرنے میں ناکام ہوئی ہے۔ فلم کو تقریباً پانچ سال کی تاخیر سے ریلیز کیا گیا ہے، ابتدائی طور پر اسے 2020 میں ریلیز کیا جانا تھا لیکن کورونا کی وبا کی وجہ سے اس کی نمائش تاخیر کا شکار ہوتی رہی۔

☆☆☆☆☆

شوہر کے یوٹیوب چینل میں کوئی مداخلت نہیں کرتی، عروب جتوئی

عدالت نے ڈکی بھائی کی اہلیہ کی عبوری ضمانت میں 22 دسمبر تک توسیع کردی

لاہور: (ویب ڈیسک) سیشن کورٹ لاہور نے جوئے کی ایپس کی غیر قانونی تشہیر کے کیس میں ڈکی بھائی کی اہلیہ عروب جتوئی کی عبوری ضمانت میں 22 دسمبر تک توسیع کردی۔ ایڈیشنل سیشن جج منصور احمد قریشی نے درخواست ضمانت پر سماعت کی، ڈکی بھائی کی اہلیہ عروب جتوئی عبوری ضمانت کی میعاد ختم ہونے پر عدالت میں پیش ہوئیں۔ این سی سی آئی کی جانب سے ریکارڈ پیش نہیں کیا گیا جس پر عدالت نے این سی سی آئی کو ریکارڈ پیش کرنے کا حکم دے دیا۔ عروب جتوئی کی جانب سے دائر درخواست میں موقف اپنایا گیا کہ این سی سی آئی اے نے انہیں قانون کے برخلاف مقدمہ میں نامزد کرتے ہوئے اپنے خاوند کی معاونت کا الزام عائد کیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا کہ عروب جتوئی کے خاوند مشہور یوٹیوبر ہیں، وہ اپنے خاوند کے یوٹیوب چینل میں کوئی مداخلت نہیں کرتیں، درخواست گزار کی مقدمہ میں ضمانت منظور کی جائے۔

بھارتی اداکارہ سامنتھا نے معروف ہدایتکار سے دوسری شادی کرلی

شادی کی تقریب میں قریبی دوستوں اور خاندان والوں نے شرکت کی

ممبئی (شوبز نیوز) بھارت کی معروف اداکارہ سامنتھا رتھ پربھو نے ہدایت کار راج ندی مورو سے دوسری شادی کرلی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق کئی ماہ سے جاری قیاس آرائیوں کے بعد اداکارہ سامنتھا نے پیر کو سوشل میڈیا پر اپنی شادی کا باضابطہ اعلان کیا۔ بھارتی میڈیا کا کہنا ہے کہ شادی کی تقریب میں قریبی دوستوں اور خاندان والوں نے شرکت کی۔ اداکارہ سامنتھا نے انسٹاگرام پر شادی کی تصاویر شیئر کیں اور کیپشن میں صرف یہ لکھا کہ 01.12.2025۔ شادی کی خبر سامنے آنیکے بعد بھارتی فلم انڈسٹری کی مختلف شخصیات کی جانب سے جوڑے کو مبارک باد دی جا رہی ہے۔ یاد رہے کہ 2017 میں اداکارہ سامنتھا کی پہلی شادی ساتھی اداکار ناگا چیتنیا سے ہوئی تھی تاہم 2021 میں دونوں کے درمیان علیحدگی ہوگئی تھی۔ دوسری جانب ہدایت کار راج ندی مورو کی 2015 میں پہلی شادی ہوئی تھی لیکن 2022 میں طلاق پر شادی ختم ہوئی۔

☆☆☆☆☆

مجھے نوجوان فنکاروں سے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے، لیلی واسطی

حالیہ برسوں میں کئی نوجوان فنکاروں کیساتھ کام کیا ہے جس میں سجل علی، علی رضا، سوہائے علی ابرو اور خوشحال خان شامل ہیں

لاہور (شوبز نیوز) معروف اداکارہ لیلی واسطی نے نوجوان اداکاروں کے ساتھ کام کرنے پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ مجھے نوجوان فنکاروں سے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ لیلی واسطی کا تعلق ایک باصلاحیت فنکارانہ خاندان سے ہے، وہ اپنی اداکاری، خوبصورتی اور شائستگی کی وجہ سے عوام میں بیحد مقبول ہیں، زندگی اور صحت کے نشیب و فراز دیکھنے کے باوجود وہ ہمیشہ لوگوں کے لیے حوصلے اور استقلال کی مثال رہی ہیں۔ حال ہی میں لیلی واسطی نے ایک انٹرویو میں اپنے بچپن اور نوجوان اداکاروں کے ساتھ کام کرنے کے تجربات پر کھل کر بات کی۔ لیلی واسطی نے بتایا کہ میں نے حالیہ برسوں میں کئی نوجوان فنکاروں کے ساتھ کام کیا ہے جس میں سجل علی، علی رضا، سوہائے علی ابرو اور خوشحال خان شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ میں نوجوان نسل کے ساتھ کام کر کے خود بہت کچھ سیکھتی ہیں، کیونکہ ہر نئے سیٹ پر یہ اداکار مجھے کچھ نہ کچھ سکھا جاتے ہیں۔ انہوں نے سجل علی کی پروفیشنلزم کی خاص طور پر تعریف کی اور کہا کہ وہ ہر وقت اپنے کردار اور کام کے لیے پوری طرح تیار ہوتی ہیں۔ اسی طرح سوہائے علی ابرو اور علی رضا سے متعلق انہوں نے کہا کہ دونوں انتہائی مضبوط اداکار ہیں اور کسی بھی ڈائیلاگ کو کمزور نہیں ہونے دیتے، وہ روزانہ مکمل تیاری کے ساتھ شوٹنگ پر آتے ہیں۔ خوشحال خان کے بارے میں لیلی واسطی نے کہا کہ وہ نہایت باصلاحیت نوجوان ہیں، وہ ہمیشہ اپنے کردار پر مکمل عبور رکھتے ہیں اور سیٹ پر پوری توجہ اور لگن کے ساتھ موجود ہوتے ہیں۔

جیسے ہی 25 برس کی ہوئی، ہر کوئی شادی کا پوچھنے لگا، ماورا حسین

قریبی رشتے داروں کے سوالات کے باوجود پریشر نہیں لیا اور درست وقت کا انتظار کیا، اداکارہ

کراچی (این این آئی) اداکارہ ماورا حسین نے انکشاف کیا ہے کہ جیسے ہی ان کی عمر 25 برس ہوئی، ہر کوئی ان سے شادی سے متعلق سوال کرنے لگا، جس وجہ سے وہ پریشان بھی رہیں۔ ماورا حسین نے حال ہی میں ایک تقریب میں شرکت کی، جہاں ان سے شادی کے بعد کی زندگی سے متعلق بھی پوچھا گیا۔ اداکارہ نے تقریب میں مسکراتے ہوئے بتایا کہ ابھی ان کی شادی کو زیادہ عرصہ نہیں گزارا، انہیں کچھ ہی وقت ہوا ہے، ابھی ان کے پاس سنانے کو زیادہ کہانیاں نہیں ہیں۔ تقریب کی وائرل ہونے والی مختصر ویڈیو میں اداکارہ نے شادی سے قبل کے معاملات پر بھی بات کی اور بتایا کہ کس طرح رشتے دار اور خاندان والے ان پر شادی کا دباو ڈالتے تھے۔ ماورا حسین نے بتایا کہ جیسے ہی ان کی عمر 25 برس ہوئی، ہر کوئی ان سے شادی سے متعلق سوال کرنے لگا۔ ان کا کہنا تھا کہ خالہ، پھوپھیوں اور دوسری قریبی رشتے دار خواتین ان سے شادی کا پوچھنے لگیں اور کہنے لگیں کہ وہ شادی کب کر رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ قریبی رشتے داروں کے سوالات کے باوجود انہوں نے پریشر نہ لیا اور انہوں نے درست وقت کا انتظار کیا۔ اداکارہ نے کہا کہ انہوں نے شادی کے لیے تقریباً سات سال انتظار کیا اور وقت لے کر صحیح شریک حیات ملنے پر انہوں نے شادی کا فیصلہ کیا۔ خیال رہے کہ ماورا حسین نے ساتھی اداکار امیر گیلانی سے کچھ عرصہ تعلقات میں رہنے کے بعد فروری 2025 میں شادی کی تھی۔

ٹیلر سوئفٹ کی شادی سے قبل شاہانہ بیچلوریٹ پارٹیز کی تیاری

ٹیلر سوئفٹ اور امریکی فٹبالر ٹریوس کیلسی کی منگنی رواں سال اگست میں ہوئی تھی اور دونوں گزشتہ دو سال سے ایک دوسرے کیساتھ ہیں

واشنگٹن (شوبز نیوز) پاپ میوزک کی عالمی شہرت یافتہ اسٹار، ٹیلر سوئفٹ، اپنی شادی سے قبل دنیا بھر میں شاندار اور اسٹارز سے بھرپور بیچلوریٹ پارٹیز منانے کی تیاری کر رہی ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق ٹیلر سوئفٹ اور ان کی قریبی سہیلیاں کم از کم تین سے چار خصوصی بیچلوریٹ ٹرپس کی تیاریوں میں مصروف ہیں، ان ٹرپس کے لیے ٹیلر سوئفٹ کی پسندیدہ جگہوں کا انتخاب کیا گیا ہے جس میں نیویارک، نیشویل، اٹلی اور بہاماز شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ان تقریبات کا مقصد شادی سے پہلے کے مہینوں کو خوشگوار، پرسکون اور یادگار بنانا ہے، سوئفٹ اور ان کی دوستیں مختلف ویک اینڈز اکٹھے گزار کر نا صرف تفریح کریں گی بلکہ خوبصورت مقامات پر بیٹھ کر شادی کی پلاننگ بھی کریں گی۔ ان عالمی بیچلوریٹ تقریبات کی میزبانی خود ٹیلر سوئفٹ کریں گی جبکہ ان کی ممکنہ برائیڈل پارٹی میں سیلینا گومز اور جی جی حدید کے ساتھ ساتھ ٹریوس کیلسی کی والدہ ڈونا کیلسی بھی شامل ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق گزشتہ دو ہفتوں سے یہ تمام لوگ باقاعدگی سے فون کالز، میسجز، فیس ٹائم اور زوم کے ذریعے رابطے میں ہیں

تاکہ ٹیلر اور ٹریوس کیلسی کی شادی کو منفرد اور یادگار بنایا جا سکے۔ یاد رہے کہ ٹیلر سوئفٹ اور امریکی فٹبالر ٹریوس کیلسی کی منگنی رواں سال اگست میں ہوئی تھی اور دونوں گزشتہ دو سال سے ایک دوسرے کے ساتھ ہیں۔ یہ تمام لوگ باقاعدگی سے فون کالز، میسجز، فیس ٹائم اور زوم کے ذریعے رابطے میں ہیں تاکہ ٹیلر اور ٹریوس کیلسی کی شادی کو منفرد اور یادگار بنایا جاسکے۔ یاد رہے کہ ٹیلر سوئفٹ اور امریکی فٹبالر ٹریوس کیلسی کی منگنی رواں سال اگست میں ہوئی تھی اور دونوں گزشتہ دو سال سے ایک دوسرے کے ساتھ ہیں۔

☆☆☆☆☆

بقیہ 1

سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعظم شہباز شریف نے لکھا کہ قوم کی سلامتی کے محافظ کے طور پر ان کی قیادت نے ہماری بہادر مسلح افواج کو معرکہ حق میں فیصلہ کن فتح کی جانب رہنمائی کرنے میں بنیادی کردار ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام ہمیشہ جنگ کے دوران ان کی جرات مندانہ اور بہادرانہ قیادت کو یاد رکھیں گے،وہ قیادت جس نے مسلح افواج کو متحد کیا،پوری قوم کو ایک قیادت تلے جمع کیا،اور وطن عزیز کے لیے تاریخی کامیابی کو یقینی بنایا۔وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ میں ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کو بھی مدتِ ملازمت میں توسیع پر مبارکباد پیش کرتا ہوں، ان کی مثالی قیادت میں پاک فضائیہ نے بے مثال پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ دشمن کے سات طیارے اور جدید میزائل ڈیفنس سسٹم تباہ کیے، اور پاکستان کی فضائی برتری کو مزید مضبوط کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے تمام قومی ادارے دفاع،ترقی اور خوشحالی کے لیے متحد ہیں، ہم مل کر اپنے وطن کے دفاع کو حقیقی معنوں میں ناقابلِ تسخیر بنائیں گے۔

بقیہ 2

لینے سے انکار کردیا۔تفصیلات کے مطابق ٹھٹھہ میں سیاسی شخصیت کے سکیورٹی گارڈ کے قتل کے مقدمے میں سندھ ہائیکورٹ بانی پی ٹی آئی عمران خان کے کیسز کو عدالتی نظیر کے طور لینے سے انکار کردیا۔جسٹس تسنیم سلطانہ نے ریمارکس دیے کہ بانی پی ٹی آئی کے کیسز متنازع ہیں،ان کو نظیر کے طور پیش نہ کیا جائے،کوئی اور عدالتی نظیر یا فیصلے ہیں تو پیش کریں۔جسٹس تسنیم سلطانہ نے استفسار کیا درخواست گزار اس وقت عدالت میں موجود ہے؟ جس پر وکیل نے بتایا کہ درخواست گزار اس وقت ٹھٹھہ ٹرائل کورٹ میں موجود ہے،درخواست گزار کی عبوری ضمانت کو حفاظتی ضمانت میں تبدیل کیا جائے۔عدالت نے 4 ملزمان کی عبوری ضمانت حفاظتی ضمانت میں تبدیل کرنے کی درخواست مسترد کردی۔

بقیہ 3

کی تھی، ریاست نے اپنا جواب واضح طور پر دے دیا ہے۔ڈی جی آئی ایس پی آر کی پریس کانفرنس کا خیرمقدم کرتے ہوئے فیصل واوڈا نے کہا کہ اب پاکستان، اس کی افواج اور شہیدوں کا مذاق نہیں بنے گا، اب کوئی بھی چیز انچ برابر بھی برداشت نہیں کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ فوج کے خلاف دشمن ملک بیانیے کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، ریاست نے اپنا جواب واضح طور پر دے دیا ہے۔

بقیہ 4

نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی بطور چیف آف ڈیفنس فورسز تعیناتی کا نوٹیفکیشن جاری کردیا۔نوٹیفکیشن کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر چیف آف آرمی اسٹاف کے ساتھ چیف آف ڈیفنس فورسز بھی ہوں گے۔ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر کی بطور سربراہ پاک فضائیہ مدت میں 2 سال کی توسیع کی گئی ہے، ایئر چیف مارشل کی بطور ایئر چیف مدت میں توسیع کا اطلاع 19 مارچ 2026 سے ہوگا۔ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کی مدت ملازمت میں توسیع کا نوٹیفکیشن آئین کی شق 243 اور ایئر فورس ایکٹ کی شق 10 بی کے تحت جاری کیا گیا۔گزشتہ روز صدر آصف زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی بطور چیف آف آرمی اسٹاف اور چیف آف ڈیفنس فورسز تعیناتی کی سمری منظور کی تھی۔چیف آف آرمی اسٹاف کی بطور چیف آف ڈیفنس فورسز کی تعیناتی پانچ سال کے لیے ہوگی۔فیلڈ مارشل سید عاصم منیر ملک کے پہلے چیف آف ڈیفنس فورسز ہوں گے۔

بقیہ 5

ری ٹیل قیمتوں سے متعلق رپورٹ جاری کردی، جس کے مطابق گزشتہ ہفتے کے دوران چینی 6 روپے 28 پیسے فی کلو سستی ہوئی۔رپورٹ کے مطابق مختلف شہروں میں چینی کی قیمت 170 روپے سے 212 روپے فی کلو کے درمیان ریکارڈ کی گئی جبکہ چینی کی اوسط قیمت 183 روپے 70 پیسے رہی۔گزشتہ ہفتے چینی کی اوسط ریٹ 190 روپے فی کلو تھا۔اعداد و شمار کے مطابق کوئٹہ میں چینی سب سے زیادہ مہنگی 212 روپے فی کلو میں فروخت ہوئی۔کراچی اور خضدار میں چینی 210 روپے، لاڑکانہ میں 200 روپے جبکہ راولپنڈی اور اسلام آباد میں ری ٹیل قیمت 180 سے 185 روپے فی کلو رہی۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ پشاور میں چینی کی قیمت 190 روپے، لاہور میں 179 روپے فی کلو ریکارڈ ہوئی۔حیدرآباد میں 195، سکھر میں 176، بنوں میں 175 اور فیصل آباد میں 180 روپے فی کلو میں چینی فروخت ہوئی۔سرگودھا میں ملک بھر میں سب سے کم ری ٹیل قیمت 170 روپے فی کلو ریکارڈ کی گئی جبکہ گوجرانوالہ میں 175 اور سیالکوٹ میں 172 روپے فی کلو قیمت سامنے آئی۔ادارہ شماریات کے مطابق مجموعی طور پر چینی کی قیمتوں میں واضح کمی دیکھی گئی ہے تاہم مختلف شہروں میں ری ٹیل پرائس میں نمایاں فرق برقرار ہے۔

بقیہ 6

نے پیرا فورس کی کارکردگی اور شفافیت بڑھانے کیلئے جلد از جلد باڈی کیم لگانے کا حکم دے دیا۔ پیرا فورس کی کارکردگی مزید بہتر بنانے کیلئے خصوصی ٹریننگ سیشنز بھی شروع ہونگے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے خصوصی طور پر پیرا فورس کے اہلکاروں کو اپنے پیغام میں کہا کہ قانون ہر حال میں نافذ ہو مگر عوام کیساتھ رویہ ہمیشہ درست اور دوستانہ اور باعزت ہو۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ہر شہری کے لیے تیز، محفوظ اور ماحول دوست خدمت کیلئے پیرا فورس کیلئے الیکٹرک وہیکلز کا حکم بھی دیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے سٹیٹ دی آرٹ پیرا ٹریننگ سنٹر قائم کرنے کی اصولی منظوری دے دی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پیرا اچھا کام کررہی ہے، عوام میں نیک نامی کمانے کیلئے نتائج پر توجہ دی جائے۔ قانون ضرور نافذ کیا جائے مگر عوام کیساتھ رویہ درست ہونا چاہیے۔عوام کیلئے سہولت اور خدمت کرنیوالوں کو تاریخ یاد کرتی ہے۔

بقیہ 7

اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پیرا فورس کی کارکردگی، نگرانی اور اصلاحات پر مکمل بریفنگ لی گئی اور نئے فیصلے بھی کیے گئے۔اجلاس میں بتایا گیا کہ پیرا فورس میں رشوت، بدسلوکی اور الزام کی کوئی گنجائش نہیں جس کیلئے ہر کارروائی اب کیمرے میں ریکارڈ کی جائے گی۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے پیرا فورس کی کارکردگی اور شفافیت بڑھانے کیلئے جلد از جلد باڈی کیم لگانے کا حکم دے دیا۔پیرا فورس کی کارکردگی مزید بہتر بنانے کیلئے خصوصی ٹریننگ سیشنز بھی شروع ہونگے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے خصوصی طور پر پیرا فورس کے اہلکاروں کو اپنے پیغام میں کہا کہ قانون ہر حال میں نافذ ہو مگر عوام کیساتھ رویہ ہمیشہ درست اور دوستانہ اور باعزت ہو۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ہر شہری کے لیے تیز، محفوظ اور ماحول دوست خدمت کیلئے پیرا فورس کیلئے الیکٹرک وہیکلز کا حکم بھی دیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے سٹیٹ دی آرٹ پیرا ٹریننگ سنٹر قائم کرنے کی اصولی منظوری دے دی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پیرا اچھا کام کررہی ہے،عوام میں نیک نامی کمانے کیلئے نتائج پر توجہ دی جائے۔ قانون ضرور نافذ کیا جائے مگر عوام کیساتھ رویہ درست ہونا چاہیے۔عوام کیلئے سہولت اور خدمت کرنیوالوں کو تاریخ یاد کرتی ہے۔

بقیہ 8

بارے آگاہ کیا، بریفنگ میں بتایا گیا کہ نیلا گنبد پارکنگ پلازہ کی 410 پائلیں مکمل جبکہ محکمہ اوقاف کا سو فیصد سٹرکچر مسمار کیا جاچکا ہے۔نیلا گنبد پارکنگ پلازہ پر 2 شفٹوں میں تمام پہلوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین نے اتوار تک تمام ملبہ سائٹ سے ہٹانے کی ہدایت کردی۔صوبائی وزیر نے تعمیراتی کاموں کے دوران ایس او پیز پر مکمل عملدرآمد کی بھی ہدایت کی اور تعمیراتی سائٹ پر سموگ گن خود چلا کر عملی مشاہدہ کیا۔وزیر ہاؤسنگ پنجاب کا مزید کہنا تھا کہ تجاوزات کے حصار نے تاریخی عمارات کے حسن کو دھندلا کردیا تھا۔شہر کے گنجان آباد علاقوں سے تجاوزات کا خاتمہ اور جدید سہولیات کی فراہمی نئے دور کا آغاز ہے۔تاریخی عمارات کی بحالی سے نئی نسل کا تاریخ سے ربط جوڑا جائے گا۔ایک سال کی مدت میں اس منصوبے کو تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے گا۔

بقیہ 9

رکن پنجاب اسمبلی راجہ حنیف نے شرکت کی۔ وڈیو لنک کے ذریعے وائس چانسلر راولپنڈی میڈیکل یونیورسٹی پروفیسر محمد عمر، طاہر شہباز، پرنسپل پروفیسر محمد خرم و دیگر سینڈیکیٹ ممبران نے شرکت کی۔اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری میڈیکل ایجوکیشن ڈاکٹر سدرہ سلیم نے شرکت کی۔ڈائریکٹر بجٹ اینڈ اکاونٹس حماد الرب، محکمہ قانون سے شاہد امتیاز، طارق سعید، ڈپٹی سیکرٹری فنانس ذیشان اور ہائر ایجوکیشن کمیشن سے انوار گیلانی نے وڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔اجلاس میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے راولپنڈی میڈیکل یونیورسٹی کو پاکستان کی ٹاپ رینکنگ یونیورسٹی ڈیکلیئر کرنے پر وائس چانسلر اور ان کی ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے سینڈیکیٹ اجلاس میں مختلف ایجنڈاز کی منظوری دے دی۔اجلاس میں 18 ویں سینڈیکیٹ اجلاس کے فیصلوں کی عملدرآمد رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں مالی سال 2025-26 کے سالانہ بجٹ کے تخمینہ کی منظوری دے دی گئی ہے۔اجلاس میں انسٹی ٹیوٹ آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کیلئے سیلف سسٹین ایبل ماڈل کی منظوری دے دی گئی۔ اجلاس میں ہولی فیملی ہسپتال اور بے نظیر بھٹو ہسپتال راولپنڈی کو ایم آر آئی کنٹریکٹ، وینٹی لیٹر سروس، بوائلر مرمت، فرنیچر و دیگر معاملات کیلئے منظوری دے دی گئی۔صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے اس موقع پر کہا ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں۔وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے ریگولر بجٹ کے علاوہ ہسپتالوں میں ادویات کے بقایاجات کی فوری ادائیگی کیلئے 22 ارب روپے کی خصوصی گرانٹ دی تھی۔پنجاب کی میڈیکل یونیورسٹیز کے مالی معاملات میں سو فیصد شفافیت کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ پنجاب کی طبی درسگاہوں میں جدید ریسرچ کو بھی پروان چڑھایا جا رہا ہے۔پی ایچ ڈی پروگرامز کی تین کلینیکل سپیشلٹیز میڈیسن، گیسٹرو اینٹرولوجی اور سائیکٹری کیلئے راولپنڈی میڈیکل یونیورسٹی کو سراہتے ہیں۔

بقیہ 10

لے کر چل پڑتا کہ آؤ بات کرتے ہیں، یہ تو کہتا تھا خارجیوں کا پشاور میں دفتر کھول دیں، یہ چاہتے ہیں ان خارجیوں سے بات چیت کریں جو ہمارے بچوں کے قتل میں ملوث ہیں،آپ کی سیاسی شعبدہ بازی کا وقت ختم ہو چکا ہے،ہم پاکستان کی مسلح افواج ہیں، کسی سیاسی سوچ کے عکاس نہیں ہیں، اگر کوئی شخص اپنی سوچ کے تحت پاکستان کی فوج پر حملہ آور ہوتا ہے تو ہم بھی جواب دیں گے، پاک فوج کے خلاف عوام کو بھڑکانے کی اجازت نہیں دی جائے گی،ہم پاکستان کی آرمڈ فورسز ہیں، ہم کسی مذہبی جھکاؤ، سیاسی سوچ، مکتبہ فکر کی نمائندگی نہیں کرتے، ریاست پاکستان سے بڑھ کر کچھ نہیں،ہم کہیں نہیں جا رہے، جب تک پاکستان ہے فوج رہے گی اور پاکستان ابد تک رہے گا،سی ڈی ایف کی نوٹیفکیشن پر پروپیگنڈا کیا گیا،کیا یہ آزادی اظہار رائے ہے؟ یہ کونسی سیاست ہے؟،گورنر راج کا فیصلہ حکومت کرے گی۔ جمعہ کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ پاک فوج لسانیت یا کسی سیاسی سوچ کی نمائندگی نہیں کرتی،ہم تمام سیاسی جماعتوں کی عزت کرتے ہیں، آپ اپنی سیاست کو فوج سے الگ رکھیں۔انہوں نے کہا کہ پاک فوج اور عوام کے درمیان دراڑ ڈالنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جاسکتی۔انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان کی آرمڈ فورسز ہیں، ہم کسی مذہبی جھکاؤ، سیاسی سوچ، مکتبہ فکر کی نمائندگی نہیں کرتے۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ جو اپنی فوج اور فوجی قیادت پر حملہ کرتا ہے تو کیا وہ دوسری فوج کے حملے کے لیے جگہ بنانا چاہتا ہے؟ جو اپنی فوج یا اسکی لیڈرشپ پر حملہ کرتا ہے تو کیا وہ کسی اور فوج کے لیے جگہ پیدا کرنا چاہتا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہی فوج خوارجی دہشت گردوں اور عوام کے درمیان کھڑی ہے، اس شخص سے جب کوئی ملے تو یہ ریاستِ پاکستان اور فوج کے خلاف بیانیہ دیتا ہے۔لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ یہ شخص آئین و قانون اور رولز کو بالائے طاق رکھ کر یہ بیانیہ دیتا ہے، کہتا ہے فوج کی اس لیڈرشپ کو ٹارگٹ کریں جس نے معرکہ حق میں فتح دلوائی۔احمد شریف چوہدری نے کہا کہ یہ کون سا آئین و قانون ہے جس کے تحت آپ ایک مجرم سے ملتے ہیں اور وہ فوج اور اس کی لیڈرشپ کے خلاف بیانیہ بناتا ہے، پہلے بیانیہ بناتا ہے کہ ترسیلات زر بند کردیں تاکہ پاکستان ڈیفالٹ کرجائے۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے بانی پی ٹی آئی کو ذہنی مریض قرار دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کے خلاف بیانیے پر انڈین میڈیا بھی جمپ کرتا ہے، پھر ٹرول اکاؤنٹ آجاتے ہیں جو سارے باہر بیٹھے ہیں، ایک ترتیب میں تواتر کے ساتھ ٹویٹ کے بعد اکاونٹس آتے ہیں، اصل بیانیہ اس ذہنی مریض نے ٹوئٹ کرکے دیا۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بھارتی میڈیا بھی پھر ان ٹوئٹس اور بیانیے کو چلاتا ہے، نہ صرف سوشل میڈیا اکاؤنٹس بلکہ بھارتی میڈیا بھی ان کو چلاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ عظمیٰ خان بھارتی میڈیا پر بیٹھ کر پی ٹی آئی کو حملہ کرنے کا کہہ رہی ہیں، کتنی خوشی کے ساتھ انڈین میڈیا آپ کے آرمی چیف کے بارے میں خبریں بیان کررہا ہے، انڈین میڈیا کو کون یہ خبریں دے رہا ہے؟ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ افغان سوشل میڈیا بھی پیچھے نہیں رہتا، وہ بھی لگا ہوا ہے، اس کے بعد انٹرنیشنل میڈیا بھی آجاتا ہے۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ وہ کہتا ہے کہ میری پارٹی کا جو بندہ این ڈی یو میں گیا وہ غدار ہے، اس کی منطق پر جائیں تو وہ کہہ رہا ہے کہ جو آئی ایس پی آر جائے گا وہ غدار ہے، یہ سمجھتا ہے پاک فوج میں جو بندہ ہے وہ غدار ہے۔ترجمان پاک فوج نے کہا کہ وہ سمجھتا ہے کہ اس کو ہی سارا علم ہے اور باقی سب غلط ہے، اسکی سیاست کی تعریف یہ ہے کہ اگر میں اقتدار میں ہوں تو جمہوریت نہیں تو آمریت ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی سے پوچھیں تو کہتے ہیں کہ ہمیں نہیں پتہ بیانیہ کہاں سے چلتا ہے، اس کے پیچھے پوری ایک سائنس ہے، اس ذہنی مریض نے دو دن پہلے ایک ٹویٹ کی ہے۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ایک شخص جو سمجھتا ہے کہ اس کی ذات سے آگے کچھ نہیں، پاکستان بھی کچھ نہیں، وہ شخص اب نیشنل سیکیورٹی تھریٹ بن چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاست فوج نہیں،حکومت ریاست ہوتی ہے اور فوج ریاست کا ایک ادارہ ہے، تم نے ڈس انفارمیشن پر سیاست کی ہے۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ہم کہیں نہیں جا رہے، جب تک پاکستان ہے فوج رہے گی اور پاکستان ابد تک رہے گا، ان کا باپ بھی پاک فوج اور عوام کے درمیان دراڑ نہیں ڈال سکتا انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 19 کے تحت آزادی اظہار رائے کی اجازت ہے مگر اس کی بھی کچھ قدغنیں ہیں، آرٹیکل 19 آپ کو ملک، ریاست اور قومی سلامتی کے خلاف بات کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ پاکستان کے اور بھی ایشوز ہیں ان پر بات کیوں نہیں کرتے، ہم بار بار کہہ رہے ہیں کہ ہمیں اس سے دور رکھو۔انہوں نے کہا کہ سی ڈی ایف کی نوٹیفکیشن پر پروپیگنڈا کیا گیا، سی ڈی ایف کے نوٹیفکیشن پر جھوٹ کا ایک سیلاب تھا، کیا یہ آزادی اظہار رائے ہے؟ یہ کونسی سیاست ہے، پلیز گرو اپ۔انہوں نے کہا کہ فوج کی ایک ایک خبر کو لے کر پروپیگنڈا کیا گیا، پتہ نہیں کہاں سے ان کے ذہنوں میں خیالات آتے ہیں۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ تین دن پہلے انہوں نے پھر اپنا بیانیہ دہرایا کہ خارجیوں سے بات کریں، 3 دن قبل بیانیہ دیا گیا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن نہ کریں۔ترجمان پاک فوج نے کہا کہ ذہنی مریض کی منطق کے مطابق جب بھارت نے حملہ کیا، یہ ہوتا تو کشکول لے کر چل پڑتا کہ آؤ بات کرتے ہیں، یہ تو کہتا تھا کہ خارجیوں کا پشاور میں دفتر کھول دیں۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ یہ پاگل لوگوں کو ابھارتا ہے کہ ہنگامہ کرو، اس بات چیت کا بخار تو ان کو پہلے سے تھا، یہ لوگوں کو آپریشن کے خلاف کھڑے ہونے کے لیے اکساتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ کیا ہو رہا ہے، کیوں ہو رہا ہے اور کون کرا رہا ہے، جھوٹ اور فریب کا یہ کاروبار نہیں چلے گا، اس کی اجازت نہیں دی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ ہم نے اس ریاست کے تحفظ کی قسم کھائی ہے، اگر کوئی سمجھتا ہے اسکی ذات ملک ریاست سے بڑی ہے تو وہ غلط سمجھتا ہے، ہم حق پر ہیں اور حق پر ہی رہیں گے۔لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ ہم ایلیٹ کلاس سے نہیں آتے، ہم مڈل کلاس یا لوئر مڈل کلاس سے آتے ہیں، کوئی آرمڈ فورسز یا اسکی لیڈرشپ پر حملہ کرتا ہے تو ہم یہ برداشت نہیں کریں گے۔انہوں نے کہا کہ اس فوج کے بارے میں کسی کی تعمیری رائے یا آبزرویشن ہوسکتی ہے، فوج کے خلاف عوام کو بھڑکانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ گورنر راج کا فیصلہ حکومت کرے گی، فوج کا اس سے کوئی لینا دینا نہیں۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ چیف آف ڈیفنس فورس کی تعیناتی پر سب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں، چیف آف ڈیفنس فورسز ہیڈکوارٹرز کی بہت عرصے سے ضرورت تھی، انہوں نے کہا چیف آف ڈیفنس ہیڈکوارٹر جنگی معاملات کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کرے گا۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بھیجو اپنی اولاد کو اس فوج میں انہیں تم نے باہر رکھا ہوا ہے، اب وقت ہے کہ ہمیں بتانا پڑیگا جو بیانیہ چلا رہا ہے وہ کون ہے، ماضی میں کسی سیاستدان نے یہ کام نہیں کیا۔انہوں نے کہا کہ 3 دسمبر تک 18 لاکھ غیر قانونی مقیم افغان مہاجرین کو واپس بھیجا جا چکا ہے، خیبر پختونخوا کی پولیس قربانیاں دے رہی ہے، کیا آپ اسے مضبوط کررہے ہیں؟، یہ کہہ رہے ہیں کہ آپریشن نہیں کرنے چاہئیں، کیا آپ خیبر پختونخوا کی پولیس کی صلاحیتوں میں اضافہ کررہے ہیں، دہشتگردی ایک دن میں ختم نہیں ہوجاتی، اس کے لیے سیاسی مرضی کی ضرورت ہے۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ہم نے یک زبان ہوکر ایک بیانیہ بنایا ہے آپ اس کے خلاف الٹا کام کررہے ہیں، ہم نے ہر چیز پر سیاست کو حاوی کردیا، بیانیے پر بھی سیاست کو حاوی کردیا، ان مسائل پر بات کریں جو اصل مسائل ہیں،ہم نیشنل میڈیا کو انگیج کرنے کے حامی ہیں، ہم سب بنیان مرصوص ہیں، میڈیا کی ذمہ داری ہے سچ کو سچ غلط کو غلط کہے۔ترجمان پاک فوج نے کہا کہ بارشیں ہوئیں، سیلاب آئے، نقصانات ہوئے، آپ نے 25 سے 30 ارب ڈالر کا پانی سمندر میں بہادیا، آبادی بڑھ رہی ہے اس کیلئے فوڈ سیکیورٹی چاہیے، 13 سے 14 ملین ایکڑ فٹ آپ کی اسٹوریج ہے، یہ بات کرنے کو ہم تیار نہیں۔لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ ریاست پاکستان نے کب بات چیت سے انکار کیا ہے، پیغام پاکستان پڑھ لیں اس میں جید علماء کی رائے موجود ہے، فتنہ الخوارج سے کیسے مفاہمت کرسکتے ہیں، یہ ریاست کو فیصلہ کرنے دیں کہ کس سے کیا بات کرنی ہے، بات چیت تو ہورہی ہے، لیکن دہشتگردوں سے بات نہیں ہوگی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان جمہوری ملک ہے، یہاں ایک عدالتی نظام ہے، اُسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے، پاکستان کے خلاف بات کوئی ذہنی مریض ہی کرسکتا ہے، جو ہم نے آج کہا وہ ہم نے کبھی نہیں کہا، جو انہوں نے کیا وہ بھی کبھی کسی نے نہیں کیا۔

بقیہ 11

ملاقات حق ہے، یہ روکنے والے کون ہیں۔اے ٹی سی لاہور کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے علیمہ خان نے کہا کہ قانون کے مطابق ہم بھائی سے مل سکتی ہیں، منگل کو ملاقات کیلئے جیل جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں کسی سے ڈرنے والی نہیں، اپنے بھائی کے ساتھ کھڑی ہوں، وہ دلیرانہ موقف رکھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جیل رولز کے مطابق بھائی سے ملاقات حق ہے، یہ روکنے والے کون ہوتے ہیں۔علیمہ خان نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی انٹرنیشنل ہیرو ہیں، بھارتی بھی ان کیلئے رو رہے ہیں، مودی سے دوستی تو نواز شریف کی ہے، اس پر سوال نہیں کرتے، میری بہن کے انٹرویو پر سارا دن سوال کررہے ہیں۔انہوں نے صحافیوں کو بھی مشورہ دیا کہ اپنے گرفتار ساتھیوں کیلئے آواز اٹھائیں، جیسے وکلاء اپنے حقوق کیلئے آواز بلند کرتے ہیں۔علیمہ خانم نے خبردار کیا کہ اگر ایسا نہ کیا گیا تو ایک ایک کرکے ہر شخص کی باری آئے گی۔

بقیہ 12

سینیٹ کی نشست پر فیصل آباد سے تعلق رکھنے والے عابد شیر علی کو امیدوار نامزد کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق عابد شیر علی کو باضابطہ طور پر سینیٹ کا ٹکٹ جاری کردیا گیا ہے۔وہ کل اپنے کاغذاتِ نامزدگی جمع کرائیں گے، جبکہ اس سلسلے میں پارٹی قیادت نے انہیں لاہور طلب کرلیا ہے۔فیصل آباد سے تعلق رکھنے والے سابق وفاقی وزیر عابد شیر علی کی نامزدگی کو پارٹی کی تنظیمی حکمتِ عملی میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ 13

وارنٹ گرفتاری جاری کردیئے۔ جمعہ کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نصر من اللہ بلوچ نے سابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور کے خلاف آڈیو لیک کیس پر سماعت کی۔عدالت نے علی امین گنڈاپور کو گرفتار کرکے پیش کرنے کا حکم دیا۔علی امین گنڈاپور کے ساتھ نامزد شریک ملزم عدالت میں پیش ہوئے۔علی امین گنڈاپور کی عدم دستیابی کے باعث فردِ جرم کی کارروائی بھی مؤخر کر دی گئی۔عدالت نے کیس کی مزید سماعت 20 جنوری تک ملتوی کردی۔علی امین گنڈاپور کیخلاف تھانہ گولڑہ میں مقدمہ درج ہے۔

بقیہ 14

سے ملاقات کی اجازت نہیں ہوگی۔ جمعہ کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایک سوال کے جواب میں وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ بھارتی میڈیا کو جھوٹ کے علاوہ کچھ نہیں آتا، انہیں شرم کرنی چاہئے۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بڑے بڑے سینئر صحافیوں کو قوم سے معافی مانگنی چاہئے، انہوں نے چائے کی پیالی میں طوفان برپا کیا ہوا تھا، پورے سوشل میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا پر افواہیں پھیلانے والوں کو آج قوم کے سامنے شرمسار ہونا چاہئے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کا دفاع مزید مضبوط ہوا ہے، پاکستان نے سٹرکچرل تبدیلیاں کرکے دشمن کو خوفزدہ کردیا ہے، تمام فورسز کی متحدہ کمانڈ قائم کی گئی ہے، اس سے ہمیں جنگ میں فتح ملی، ہم نے مشرقی اور مغربی سرحدوں کو مضبوط کیا، دشمن کو شکست دی، آئندہ دشمن جرات نہیں کرے گا۔

بقیہ 15

ترکیہ وفد کے ابھی تک دورہ نہ کرنے کی وجہ پاکستان کا تعاون نہ کرنا نہیں ہے۔ترجمان طاہر اندرابی نے کہا کہ ہم نے افغانستان کے ساتھ سرحدیں موجودہ صورتحال کی وجہ سے بند کی ہیں اور افغانستان نے اب اپنی جانب سرحدیں بند کی ہیں، اس حوالے سے اب وہی جواب دے سکتے ہیں۔ ہم نے فی الوقت سرحدیں امدادی کارروائی کے لیے ہی کھولی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ کرغزستان کے صدر نے پاکستان کا دورہ کیا، کرغز صدر اور وزیر اعظم نے وفد کی سطح پر ملاقاتیں کی، دوطرفہ تعلقات کو مذید مستحکم کرنے پر اتفاق ہوا، دونوں ممالک تجارتی حجم سال 2027-28 تک 200 ملین تک پہچانے پر اتفاق کیا۔ترجمان کے مطابق کرغز صدر کے دورے پر 15 ایم او یوز پر دستخط ہوئے، کرغز صدر نے بزنس فورم سے خطاب کیا، بزنس فورم میں 20 سے زائد کرغز کمپنیاں تھیں، جبکہ 80 سے زائد پاکستانی تاجر شریک تھے۔دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق اسحاق ڈار نے کرغز وزیر خارجہ اور صدر سے ملاقاتیں کیں، مصر کے وزیر خارجہ نے دورہ پاکستان کیا، اسحاق ڈار نے اسلام آباد کانکلیو کا افتتاح کیا۔

بقیہ 16

کیا گیا جبکہ اپوزیشن نے بانی پی ٹی آئی کو سازشی کہنے پر شور شرابہ کیا۔ پنجاب اسمبلی کا اجلاس گزشتہ روز بھی مقررہ وقت کی بجائے 2 گھنٹے کی تاخیر سے پینل آف چیئرمین سمیع اللہ خان کی صدارت میں شروع ہوا۔ایوان میں صوبائی وزیر خزانہ مجتبیٰ شجاع الرحمن نے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے۔پینل آف چیئرمین سمیع اللہ خان نے امجد علی جاوید کے وفاقی افسران کی تعیناتی کے معاملات کو متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کردیا۔ چناب کلب فیصل آباد سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں صوبائی وزیر نے ایوان کو بتایا کہ چناب کلب 70 کینال 2 مرلے 6 مربع فٹ پر محیط ہے جس کا سالانہ کرایہ 6 کروڑ 15 لاکھ 27 ہزار 675 روپے ادا کیا جاتا ہے۔پینل آف چیئرمین نے کہا کہ سپیکر نے جو سپیشل کمیٹی بنائی ہے اسی ماہ جمخانہ کلب اور چناب کلب کے معاملے پر میٹنگ بلائیں گے۔ اجلاس میں حکومتی رکن احسن رضا نے جنرل عاصم منیر کو چیف آف ڈیفنس فورسز بننے پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ جنرل عاصم منیر کو پانچ سال کے لئے چیف آف ڈیفنس فورسز بننے پر مبارکباد دیتا ہوں، نواز شریف کی سرپرستی میں شہباز شریف نے ہمارے ہیرو کو چیف آف دی ڈیفنس فورسز بنایا ہے جس پر قوم نواز شریف کو سلام پیش کرتی ہے، ایک شخص نے پاکستان اور قوم کے خلاف سازش کی، اس شخص کی سازشیں اور منصوبہ ناکام ہوا، ہمارے ہیرو عاصم منیر نے بھارت کو شکست دے کر قوم کا سر فخر سے بلند کیا، ملک ٹریک پر آیا اور ترقی کی طرف گامزن ہوا، اب ان شاءاللہ ملک کو ترقی کی طرف جانے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ سازشی کہنے پر اپوزیشن کی جانب سے ایوان میں شور شرابہ کیا گیا اور اس کے ساتھ ہی اپوزیشن اراکین ایوان سے باہر جانا شروع ہوگئے۔ حکومتی رکن امجد علی جاوید نے صوبہ پنجاب کے تعلیمی اداروں میں پنجابی زبان کی اجازت دینے پر وزیر اعلی پنجاب کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مریم نواز نے تعلیمی اداروں میں پنجابی زبان کو پڑھانے اور ترویج کا حکم جاری کردیا ہے، 1974 میں سندھ میں اپنی زبان کی اجازت دی گئی تو آج مریم نواز نے تعلیمی اداروں میں پنجابی کی اجازت دی، مریم نواز نے پنجابی زبان کی اجازت دے کر پنجاب کی بیٹی ہونے کا حق ادا کردیا، جب تک پنجاب و پنجابی زبان کی بات ہوگی تو مریم نواز کا نام ضرور لیا جائے گا، یہ کام کرکے وہ امر ہوگئی ہیں، پنجاب میں پنجابی زبان کا خواب کئی سو سال پہلے دیکھا گیا جس کی تعبیر مریم نواز کے حصہ میں آئی ہے۔اس دوران اپوزیشن کے رکن شیخ امتیاز نے کورم کی نشاندہی کردی جس پر پینل آف چیئرمین نے گھنٹیاں بجانے کی ہدایت کی تاہم حکومت مطلوبہ تعداد پوری نہ کرسکی اور اجلاس سوموار کی سہ پہر 2 بجے تک ملتوی کردیا گیا۔

بقیہ 17

معجزانہ طور پر محفوظ رہی۔دونوں ہلاک ملزمان کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لئے مردہ خانہ منتقل کر دی گئیں جبکہ مفرور ساتھیوں کی گرفتاری کے لئے ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔

بقیہ 18

پاکستان آسکتے ہیں۔حکومت افغانستان کے ساتھ بارڈر مینجمنٹ اور سکیورٹی تعاون کے حوالے سے مسلسل رابطے میں ہے۔

بقیہ 19

تھے۔پی ٹی آئی والے بڑے عرصے سے یہ خواب دیکھ رہے ہیں کہ حکومت اور فوج کے درمیان تعلقات خراب ہوں لیکن ان کی خواہش پوری نہیں ہوگی۔طلال چوہدری نے کہا کہ پی ٹی آئی والے ہمیشہ ڈیل لے کر پچھلے دروازوں سے آتے ہیں لیکن اس باران کی ڈیل نہیں بنی نہ ہی بن سکے گی۔

بقیہ 20

پُرکشش ہو۔وہ لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔لاہور چیمبر کے صدر فہیم الرحمن سہگل نے سفیر کا پرتپاک استقبال کیا۔اس موقع پر اعزازی قونصل اسا حامد، ڈپٹی ہیڈ آف مشن باجو پرووو کلویٹ اور فرسٹ سیکرٹری الیگزینڈرا ایکر بوم سفیر کے ہمراہ تھے۔ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین عامر علی، کرامت علی اعوان، وقاص اسلم اور ملک احمد امین بھی موجود تھے۔لاہور چیمبر کے صدر فہیم الرحمن سہگل نے کہا کہ پاکستان نیدرلینڈز کو یورپ کی ایک اہم معیشت اور قابلِ اعتماد تجارتی شراکت دار سمجھتا ہے۔آئی ٹی سی ورلڈ ٹریڈ میپ کے مطابق نیدرلینڈز کی عالمی درآمدات 635 ارب ڈالر سے زائد اور برآمدات 722 ارب ڈالر سے زیادہ ہیں۔نیدرلینڈز یورپ میں برطانیہ اور جرمنی کے بعد پاکستان کی تیسری بڑی برآمدی منڈی ہے اور پاکستان کی یورپی درآمدی منڈیوں میں چوتھے نمبر پر ہے۔انہوں نے بتایا کہ 2024-25 میں دونوں ممالک کے درمیان مجموعی دوطرفہ تجارت تقریباً 1.9 ارب ڈالر رہی۔ پاکستان کی نیدرلینڈز کو برآمدات 1.49 ارب ڈالر جبکہ نیدرلینڈز سے درآمدات 420 ملین ڈالر رہیں۔پاکستان زیادہ تر ہوم ٹیکسٹائل، ہوزری، چاول اور وون فیبرکس برآمد کرتا ہے، جبکہ نیدرلینڈز سے پیٹرولیم آئلز، مالٹ ایکسٹریکٹس، لوہا اور اسٹیل اسکریپ، میڈیکل آلات اور ڈیری مصنوعات درآمد کی جاتی ہیں۔انہوں نے مصنوعات کی رینج میں اضافہ اور نئے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر زور دیا، جن میں انفارمیشن ٹیکنالوجی، سیاحت، فارماسیوٹیکلز، قابلِ تجدید توانائی، فوڈ پروسیسنگ اور آٹوموٹیو پروڈکشن شامل ہیں۔ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ نیدرلینڈز جدید ٹیکنالوجی اور طریقوں کے ذریعے پاکستان کی زرعی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔فرسٹ سیکرٹری الیگزینڈرا ایکر بوم نے بتایا کہ 50 سے زائد ڈچ کمپنیاں پہلے ہی پاکستانی مارکیٹ میں کام کر رہی ہیں اور مزید تعاون میں دلچسپی رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لائیو سٹاک، ایگری فوڈ ٹیکنالوجی اور حلال مصنوعات کی برآمدات میں دونوں ملکوں کے مشترکہ منصوبے کامیابی کی مثالیں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نیدرلینڈز اپنی چھوٹی جغرافیائی ساخت کے باوجود زرعی خوراک کی برآمدات میں دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے، جس کی وجہ جدید زراعت، گرین ہاؤس فارمنگ اور اعلیٰ ٹیکنالوجی کا استعمال ہے۔انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ پنجاب میں آلو کی کاشت کے مشترکہ منصوبے سے کھاد کے اخراجات 30 فیصد کم ہوئے اور پیداوار بھی 30 فیصد بڑھی۔اسی طرح لاہور میں انٹرنیشنل کاٹن ایکسلیریٹر کا آغاز کیا گیا ہے، جو آرگینک کاٹن کو فروغ دے کر پاکستان کی ٹیکسٹائل معیشت کو مزید مضبوط بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو سیلاب اور خشک سالی جیسے بڑھتے مسائل کا مقابلہ کرنے کے لیے موسمیاتی تبدیلی کے مطابق بیج اور جدید پانی کے انتظام کی ضرورت ہے۔سفیر نے کہا کہ پاکستان ایک بڑی مارکیٹ رکھتا ہے، لیکن غیرملکی سرمایہ کار دنیا بھر میں مواقع کا موازنہ کرتے ہیں۔ لہٰذا قوانین اور ضوابط کو مزید آسان بنانا، کاروبار کرنے میں سہولت بہتر کرنا اور خصوصی معاشی زونز سے آگے بڑھ کر اصلاحات کرنا لازمی ہے تاکہ ڈچ سرمایہ کار مزید دلچسپی لیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کو کاروبار دوست پالیسیوں کے لیے مشترکہ کوششیں کرنی چاہئیں۔انہوں نے لاہور چیمبر اور اس کے اراکین کو دعوت دی کہ وہ 28-29 اپریل کو اسلام آباد میں ہونے والے یورپی یونین۔پاکستان بزنس فورم میں بھرپور شرکت کریں، جہاں تمام یورپی ممالک کی کمپنیاں پاکستان کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کریں گی۔لاہور چیمبر کے صدر فہیم الرحمن سہگل نے یقین دہانی کرائی کہ چیمبر نیدرلینڈز کے سفارتخانے کے ساتھ مل کر نئی قابلِ تجارت مصنوعات کی نشاندہی، بی ٹو بی روابط کے فروغ، کاروباری وفود کے تبادلے اور دونوں ممالک کے درمیان پہلے سے موجود خوشگوار تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون کرے گا۔انہوں نے کہا کہ لاہور چیمبر دو طرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے والے تمام اقدامات کے لیے مکمل تعاون فراہم کرے گا۔

بقیہ 21

ہفتے کے 3 سے 4 دن کراچی کے مختلف علاقوں میں لوڈشیڈنگ ہوتی ہے،لوڈشیڈنگ کا معاملہ کچھ علاقوں تک محدود نہیں بلکہ پورے کراچی میں ہے۔انہوں نے کہا کہ گیس کا معاملہ بھی ایسے ہی ہے گیس کی بھی مسلسل لوڈشیڈنگ ہورہی ہے۔دوسری جانب سینیٹر مسرور احسن نے بھی لوڈ شیڈنگ کے مسئلے پر ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پونے 3 کھرب تک واجب الادا رقم سرکاری اداروں کے ذمہ ہیں، ہمارا 10 ہزار کا بل جمع نہ ہو تو میٹر کاٹ دیے جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آگے رمضان آرہا ہے، اعلان ہوں گے کہ افطار اور سحری میں لوڈشیڈنگ نہیں ہوگی لہٰذا اس مسئلہ کو سنجیدگی سے دیکھا جائے۔

بقیہ 22

زرعی ترقیاتی ماڈلز کو اجاگر کیا۔ایک گھنٹے پر مشتمل جامع دوطرفہ گفتگو میں وزیر نے 179 ویں ایف اے او کونسل میں اپنی شرکت پر اطمینان کا اظہار کیا اور ایف اے او کے ساتھ بہترین دوطرفہ تعاون کے شاندار سلسلے کو سراہا۔حسین نے موسمیاتی تبدیلی سے جنم لینے والے چیلنجز اور مواقع کو نمایاں کیا اور زرعی پیداوار، آبی وسائل کے انتظام، بیجوں، جدید بنیادی ڈھانچے، اور تحقیق و جدت کے فروغ میں موسمیاتی لچکدار طریقہ کار اپنانے پر زور دیا ملاقات کا مرکزی نکتہ چین کی زرعی جدت سے استفادہ کرنے کیلئے پاکستان کا عزم تھا۔وزیر نے ایف اے او کی تکنیکی معاونت کے مزید فروغ کا خیر مقدم کیا اور خصوصی طور پر چین کے کامیاب ماڈل بی جیسے پریسیژن ایگریکلچر، انٹرکراپنگ، کوآپریٹو فارمنگ، جغرافیائی اشاریہ (GI) مصنوعات، ڈیجیٹل فارم مینجمنٹ اور فوڈ سیفٹی اسٹینڈرڈائزیشن سے سیکھنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ڈیجیٹل زراعت، اشتراکی فارموں کے ڈھانچے اور فوڈ سیفٹی کے بین الاقوامی معیار کے شعبوں میں چین کی پیش رفت نے اسے عالمی رہنما بنا دیا ہے جنہیں پاکستان زرعی جدیدیت کے عمل میں اپنانا چاہتا ہے۔گوادر پرو کے مطابق ڈاکٹر کو دونگیو نے چیلنجز کے طویل مدتی حل کے لیے ترقیاتی تحقیق کے شعبے میں قریبی تعاون کی یقین دہانی کرائی اور پاکستان پر زور دیا کہ وہ قلیل مدتی اخراجات کے بجائے ہائی امپیکٹ سرمایہ کاری کو ترجیح دے۔وزیر نے ایف اے او کی معاونت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ان تبدیلی لانے والے منصوبوں کو ترجیح دے گا جو کسانوں اور دیہی برادریوں کے لیے دیرپا فوائد کا باعث بنیں گے۔فریقین نے چھوٹے کاشتکاروں کی زراعت، مقامی غذائی نظام اور سبز دیہی ترقی میں بہترین عالمی طریقہ کار پر بھی تبادلہ خیال کیا اور اس بات پر اتفاق کیا کہ تحقیق میں ہدفی سرمایہ کاری کسانوں کی آمدنی اور غذائی تحفظ میں نمایاں اضافہ کرسکتی ہے۔یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب پاکستان نے نومبر کے اوائل میں پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل (پی اے آر سی) کی ایک بڑی تنظیم نو کا آغاز کیا، جو چین کی وزارتِ زراعت و دیہی امور (MARA) اور چائنہ اکیڈمی آف ایگریکلچرل سائنسز (CAAS) کے ساتھ تیار کردہ اسٹریٹجک ریفارم اینڈ کوآپریشن پلان کے تحت شروع کی گئی ہے۔گوادر پرو کے مطابق اصلاحاتی ایجنڈے کا مقصد پی اے آر سی کو ایک جدید، اختراع پر مبنی ادارے میں تبدیل کرنا ہے، جس کے لیے ٹیکنالوجی ٹرانسفر یونٹس (TTUs)، نیشنل ایگریکلچرل ٹیکنالوجی ٹرانسفر سینٹر، اور علاقائی ڈیمونسٹریشن ہب قائم کیے جا رہے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد چینی زرعی ٹیکنالوجیز کو تیزی سے اپنانا ہے، تاکہ سائنسی تحقیق عملی پیداوار میں اضافے اور کسانوں کے لیے حقیقی قدر میں بدل سکے۔

بقیہ 23

توقیر الیاس چیمہ کے ڈپٹی کمشنر کوٹ ادو تعیناتی کے احکامات منسوخ جبکہ ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ خزانہ بلال سلیم کو تبدیل کرکے ڈپٹی کمشنر ادو تعینات کر دیا گیا ہے۔اس ضمن میں محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی جانب سے نوٹیفکیشن جاری کر دیئے گئے۔

بقیہ 24

قیمت 159 سے 162 روپے فی کلو ہوگئی ہے جبکہ مارکیٹ میں پرچون 168 سے 179 روپے فی کلو فروخت ہو رہی ہے۔انہوں نے بتایا کہ حکومت پنجاب کی جانب سے کرشنگ سیزن کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے اور پنجاب کے جن اضلاع میں شوگر ملیں گنے کی کرشنگ کر رہی ہیں ان کی روزانہ کی بنیاد پر مانیٹرنگ جاری ہے اور ان اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کی سربراہی میں قائم کمیٹیاں کرشنگ سیزن کی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر اتھارٹی کو جمع کروا رہی ہیں۔کین کمشنر نے مزید بتایا کہ ڈپٹی کمشنر جھنگ اور فیصل آباد نے کسانوں کی شکایت پر گنے کی قیمت ادا نہ کرنے والی 3 شوگر ملوں کو سیل کردیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ گنے کے وزن کرنے والے کنڈوں/ پیمانوں کی بھی مسلسل چیکنگ کی جا رہی ہے تاکہ کسانوں کو ان کی فصل کا صحیح وزن اور قیمت مل سکے۔امجد حفیظ نے مزید بتایا کہ چینی مافیا کے خلاف کارروائیاں بھی جاری ہیں اور خلاف ورزی کے مرتکب افراد کے خلاف 500 سو سے زائد مقدمات درج کرکے 3 ہزار 900 سو 52 کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

بقیہ 25

مرحوم کی وفات رکن قومی اسمبلی ملک انور تاج کے خاندان کے لئے گہرا صدمہ اور ناقابل تلافی نقصان ہے،والدین کی وفات سے پیدا ہونے والا خلاء کبھی پر نہیں ہوسکتا،غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے دکھ میں برابر کا شریک ہوں۔سپیکر سردار ایاز صادق نے اللہ تعالیٰ سے مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ اور سوگوار خاندان کو صبرِ جمیل عطاء فرمانے کی دعا کی۔

بقیہ 26

کے علاقوں گوشہ احباب بدھ بازار، رانا ٹاؤن اور الحمد پارک میں سیوریج سسٹم کی بہتری اور پی سی سی تعمیراتی کام شامل ہیں۔اس موقع پر بیرسٹر عمیر سیف کھوکھر نے کا کہنا تھا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی ہدایت کے مطابق عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی سفر کو مزید تیز کیا جا رہا ہے۔پی پی 168 میں وہ تمام منصوبے ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیے جائیں گے جن کا براہِ راست فائدہ عوام کو پہنچے گا۔مسلم لیگ (ن) کی قیادت کا عزم ہے کہ عوامی خدمت کا یہ سفر کارکردگی، خدمت اور ترقی کے اسی جذبے کے ساتھ مسلسل جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں کا مقصد مقامی آبادی کو دیرینہ مسائل سے نجات دلانا اور صاف، جدید اور پائیدار شہری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ افتتاح کے موقع پر چیف کوآرڈینیٹر ملک فیصل اشرف کھوکھر، چیئرمین ملک کاشف کھوکھر، وائس چیئرمین چوہدری پرویز جٹ، ملک تصدق حسین، رانا یعقوب کونسلر، ملک شبیر کھوکھر، میاں جمیل، اسلم بھٹی سمیت بڑی تعداد میں معززین اور اہلِ علاقہ موجود تھے جنہوں نے بیرسٹر عمیر کا پرتپاک استقبال کیا اور دہائیوں پرانے مطالبات پورے ہونے پر مسلم لیگ (ن) کی قیادت کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 27

نکلی، متعدد بڑے ہوٹلز، فوڈ چینز اور ریسٹورنٹس کے بڑے پیمانے پر سیل ریکارڈ میں خرد برد کا بھی انکشاف ہوا۔چیئرمین پی آر اے معظم اقبال سپرا نے کمشنر لاہور ڈویژن کو تمام نادہندگان کی رجسٹریشن اور ٹیکس ادائیگی کے نوٹس جاری کرنے کی ہدایت کردی۔ وجیلینس ٹیموں کے جمع شدہ بل ریکارڈ کے بعد کارروائیاں کی جائیں، بریفنگ میں بتایا گیا کہ صوبائی دارالحکومت میں ہی ایک سو سے زائد فارم ہاؤسز ٹیکس نادہندہ ہیں، چیئرمین کا مزید کہنا تھا کہ ہوٹل، مارکیز اور میرج ہالز کے ساتھ ساتھ ایونٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی جائے۔ٹیکس ادائیگی میں خرد برد یا جعلی انوائسنگ میں ملوث عناصر کو وارننگ نوٹسز کے بعد سخت ایکشن لیا جائے گا، علاوہ ازیں تمام ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز کو رواں ماہ اہداف کے ہفتہ وار جائزے کی بھی ہدایت کی گئی۔

بقیہ 28

کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ صاحب اختیار سے عرض کرتا ہوں کہ خان صاحب کی بہنوں کی ملاقات نہ روکی جائے، عمران خان ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت کے لیڈر ہیں، ان سے ملاقات میں سیاسی بات ہوگی، وہ ملک کا پوچھیں گے ہم ملک کا بتائیں گے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتوں پر پابندی لگانا اسلام آباد ہائیکورٹ کے احکامات کی خلاف ورزی ہے، ہم آئین اور قانون کی بالادستی پر یقین رکھتے ہیں ہم اپنے قانونی جدوجہد جاری رکھیں گے۔

بقیہ 29

جن سے پی ٹی آئی قیادت بات کرنے کو تیار ہیں وہ نہیں کرنا چاہتے۔انہوں نے کہا کہ یہ ہاؤس اپنا موقف پیش کرے لیکن ہم سمجھتے ہیں قانون کے مطابق ملاقات ہوگی، اڈیالہ میں امن و امان خراب کرنے یا کسی تحریک کو چلانے کی اجازت نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ نہیں ہوسکتا کہ جیل میں بیٹھ کر امن و امان کی صورتحال پیدا کریں، بانی کی بہن نے جو گفتگو کی اس میں باہر سیاسی فیصلوں کا ذکر تھا۔رانا ثنا اللہ نے کہا کہ پی ٹی آئی سینیٹر کمیٹی بنانا چاہتے ہیں تو پہلے خود کمیٹی بنالیں کہ کیا بات کرنی ہے۔

بقیہ 30

بھارتی جارحیت کے مقابلے میں عاصم منیر کی حکمت عملی نے کشمیریوں کا حوصلہ بڑھایا، عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کا دفاع مزید مضبوط ہوا۔انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر پاکستان کا وقار بلند ہوا، فیلڈ مارشل عاصم منیر کی تعیناتی کا خیرمقدم کرتے ہیں۔مشعال ملک نے کہا کہ بری، بحری، فضائی افواج کا رابطہ مزید مضبوط ہوگا، خطے میں امن واستحکام کے نئے دور کی توقعات ہیں، کشمیری عوام پاک افواج کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔

بقیہ 31

شدید بارشوں، سیلاب اور بھاری تودے گرنے کے نتیجے میں ہونے والے قیمتی جانی و مالی نقصانات پر ملائشیا کے وزیراعظم سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے متاثرہ و غمزدہ خاندانوں کیساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں اور بے گھر ہونے والوں کی جلد صحت یابی و بحالی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔وزیراعظم نے اس مشکل گھڑی میں ملائشین عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی و ہمدردی کا اظہار کیا اور ملائیشیا میں جاری امدادی اور ریسکیو کی کارروائیوں میں پاکستان کی جانب سے ہر ممکن مدد کی پیشکش بھی کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملائشین حکومت کو امدادی کارروائیوں میں جس قسم کی بھی معاونت درکار ہوگی پاکستان فراہم کرے گا۔ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم نے وزیراعظم پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس مشکل وقت میں اظہار ہمدردی اور فکرمندی کے جذبات اور رابطہ پاکستان اور ملائشیا کے درمیان قریبی برادرانہ تعلقات کا مظہر ہے۔

بقیہ 32

وزیراعظم محمد شہباز شریف سے فنڈ مختص کرنے کی درخواست کی جس پر وزیراعظم نے اس منصوبے کیلئے فنڈز جاری کرنے کی ہدایت کی۔وزیراعظم کی ہدایت پر وزارت خزانہ نے اضافی فیملی سوئٹس اور سرونٹ کوارٹرز کیلئے فنڈز جاری کئے۔ پارلیمنٹ لاجز کی دورے کے دوران سپیکر سردار ایاز صادق نے منصوبے کو جلد مکمل کرنے اور کام کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کی ہدایت کی۔اس موقع پر سپیکر نے کہا کہ اضافی فیملی سوئٹس منصوبے میں تاخیر کے باعث اراکین پارلیمنٹ کو رہائش کے سلسلے میں مشکلات کا سامنا ہے۔سپیکر سردار ایاز صادق کو سی ڈی اے کی جانب سے اضافی فیملی سوئٹس اور سرونٹ کوارٹرز منصوبے پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔سی ڈی اے نے سپیکر قومی اسمبلی کو منصوبے کو جون 2026 تک مکمل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ 33

نہیں، افغان عوام کیلئے امدادی راہداری میں پاکستان ہمیشہ مثبت رہا ہے، امدادی ترسیل کا آغاز مرحلہ وار ہوگا، تینوں کیٹیگریز کے شیڈول کی تاریخیں بعد میں فراہم کی جائیں گی، متعلقہ شیڈول وزارت کے ریکارڈ سے چیک کر کے فراہم کیا جائیگا، بارڈر پالیسی کا تعلق افغان سرزمین سے پاکستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے عملی تعاون سے ہے، بابری مسجد کا انہدام عدم برداشت، مذہبی امتیاز کے خلاف کھڑا ہونے والوں کے لیے تکلیف دہ ہے، کسی بھی مقدس مقام کی بے حرمتی مذہبی مساوات کے اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ جمعہ کو ہفتہ وار بریفنگ میں انہوں نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان سعودی عرب میں مذاکرات سے متعلق لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب میں پاک افغان مذاکرات سے متعلق میڈیا رپورٹس کا علم ہے، میرے پاس اس حوالے سے کوئی نئی معلومات نہیں۔انہوں نے کہا کہ ترک صدر نے دو ہفتے قبل اعلان کیا تھا کہ ایک اعلیٰ سطح ترک وفد اسلام آباد آئے گا، ترکیہ وفد کے نہ آنے کی وجہ شیڈولنگ یا پھر طالبان کی طرف سے تعاون کی عدم دستیابی ہوسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ افغانستان سے سرحد کی بندش ہم نے اپنی حفاظت کے لیے کی ہے، ہم نہیں چاہتے کہ ہمارے شہری دہشت گردی کا نشانہ بنیں، بارڈر اسی لیے بند ہے اور سرحد اس وقت تک بند رہے گی جب تک افغانستان کی جانب سے پختہ یقین دہانی نہ مل جائے، ہمیں یقین دہائی کرائی جائے کہ دہشت گرد اور پرتشدد عناصر پاکستان میں داخل نہیں ہوں گے۔انہوں نے واضح کیا کہ مسئلہ صرف ٹی ٹی پی نہیں، افغان شہری بھی پاکستان میں سنگین جرائم میں ملوث رہے ہیں، سرحد کی بندش کے تناظر کو اسی حقیقت میں سمجھا جائے، تجارتی گزر گاہیں اور بارڈر کراسنگ بدستور بند ہیں۔ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان نے سرحد صرف انسانی امداد کے لیے کھولی تھی، صرف یو این کی امدادی اشیا کو استثنیٰ دیا ہے، پاکستان کا افغانستان کے عوام سے کسی قسم کا اختلاف نہیں، وہ ہمارے بھائی بہن ہیں، بارڈر بندش کے سیکیورٹی اسباب ہیں، افغان عوام کے لیے امدادی راہداری میں پاکستان ہمیشہ مثبت رہا ہے۔ترجمان دفتر خارجہ نے بتایا کہ امدادی ترسیل کا آغاز مرحلہ وار ہوگا، تینوں کیٹیگریز کے شیڈول کی تاریخیں بعد میں فراہم کی جائیں گی، متعلقہ شیڈول وزارت کے ریکارڈ سے چیک کرکے فراہم کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ ریاستیں اپنے دوطرفہ تعلقات بڑھانے میں خودمختار ہیں، وزارت تجارت اور دفتر خارجہ کے ساتھ مشاورت مکمل ہوگئی ہے، تمام رسمی کارروائی تیز کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، بارڈر پالیسی کا تعلق افغان سرزمین سے پاکستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے عملی تعاون سے ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز بابری مسجد کا 33 واں یوم شہادت ہے، یہ واقعہ آج بھی تشویش اور دکھ کا باعث ہے، بابری مسجد کا انہدام عدم برداشت، مذہبی امتیاز کے خلاف کھڑا ہونے والوں کے لیے تکلیف دہ ہے۔ترجمان نے کہا کہ مذہبی ورثے اور مقدس مقامات کا تحفظ عالمی برادری کی مشترکہ ذمہ داری ہے، مسلم مذہبی علامتوں اور تاریخی ورثے کو نقصان پہنچانے کے ہر عمل کا شفاف احتساب ضروری ہے، کسی بھی مقدس مقام کی بے حرمتی مذہبی مساوات کے اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔طاہر حسین اندرابی نے کہا کہ بھارتی مسلمانوں کے احساس محرومی اور ذہنی اذیت پر گہری تشویش ہے، ریاستی سرپرستی نے ہندو فاشسٹ تنظیموں کو مزید دلیر بنادیا ہے، ہندو تنظیمیں بھارتی مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کی مکمل حاشیہ بندی کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ افغان اور بھارتی حکام کے بڑھتے رابطوں پر اقوام متحدہ کی رپورٹ سے آگاہ نہیں، بھارت اور افغانستان کا معمول کی سفارتی اور تجارتی سطح پر تعاون قابل اعتراض نہیں، مسئلہ تب ہوتا ہے جب تیسرا ملک پاکستان کو زیرو سم انداز میں دیکھ کر افغانستان سے تعاون بڑھاتا ہے، یہ تشویشناک ہے، پاکستان اس معاملے پر مسلسل نگرانی بھی کرے گا اور اپنے تحفظات اٹھاتا بھی رہے گا۔

بقیہ 34

ڈگری کا ریکارڈ طلب کرنے کا تحریری آرڈر جاری کردیا۔تحریری حکم نامے میں کہا گیا کہ میرٹ پر جائے بغیر جسٹس طارق محمود جہانگیری کی ڈگری کا ریکارڈ طلب کر رہے ہیں، ہائر ایجوکیشن کمیشن کی مجاز اتھارٹی ڈگری کا ریکارڈ حاصل کر کے عدالت میں پیش کرے، ہائر ایجوکیشن کمیشن وکالت کی ڈگری کی تصدیق کے ساتھ ریکارڈ پیش کرے۔حکم نے کے مطابق عدالت نے کراچی یونیورسٹی کے حقائق کا علم رکھنے والا مجاز افسر کو بھی اسلام آباد ہائیکورٹ طلب کرلیا ہے، ڈگری کے ریکارڈ اور درخواست قابل سماعت ہونے کا جائزہ لینے کے بعد کارروائی آگے بڑھائی جائے گی۔اسلام آباد ہائیکورٹ نے کہا کہ عدالتی معاون درخواست قابل سماعت ہونے کے نکتے پر آئندہ سماعت پر معاونت کریں۔

بقیہ 35

پیشرفت بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو (BRI) کے تحت دوطرفہ سائنسی اشتراک کا حصہ ہے۔گوادر پرو کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کے 30 اگست سے 4 ستمبر 2025 تک چین کے سرکاری دورے کے دوران منظور کیے گئے اس ایکشن پلان میں سائنس و ٹیکنالوجی کے متعدد شعبوں میں تعاون کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں طب اور صحت نمایاں ہیں۔ دونوں حکومتوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اطلاقی اور بنیادی سائنسز میں مشترکہ تحقیقاتی پروگراموں کو مضبوط بنایا جائے اور طب و صحت سے متعلق بین الحکومتی تحقیقاتی پروگراموں کو مشترکہ طور پر سپورٹ کیا جائے۔اس کے ساتھ ساتھ ''روایتی طب'' میں سائنسی اور تکنیکی جدت کے لیے خصوصی تعاون پروگراموں پر بھی مل کر کام کرنے کا عزم ظاہر کیا گیا۔یہ عزم اس ہفتے تیانجن کی مولیکیولر ڈرگ ریسرچ لیبارٹری کی سالانہ علمی کانفرنس 2025 میں عملی طور پر سامنے آیا، جہاں چینی اور پاکستانی اسکالرز نے دواسازی کے شعبے میں گہرے تعاون کے لیے ٹھوس اقدامات غور کیا۔تن کائی یونیورسٹی میں ہونے والے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں یونیورسٹی آف سرگودھا (یو او ایس) کے وفد نے تن کائی یونیورسٹی کی فیکلٹی آف فارمیسی کے ساتھ ایکشن پلان کی ترجیحات کے مطابق تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔وفد میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر قیصر عباس، پرو وائس چانسلر اور ڈین آف فارمیسی شامل تھے۔یونیورسٹی کے سرکاری بیان کے مطابق،''بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو (BRI) کے تحت تعاون پر ہونے والی ان بات چیت میں کئی اہم فیصلے سامنے آئے۔'' فریقین نے متعدد اقدامات پر اتفاق کیا، جن میں مالیکیولر ڈرگ ڈیولپمنٹ کے مشترکہ تحقیقی لیبارٹریوں کا قیام، فارمیسی کے طلبہ کے لیے ایکسچینج اور انٹرن شپ پروگرامز کا آغاز، مشترکہ تحقیقی منصوبوں کا آغاز، علاقائی سائنسی نیٹ ورکس کو فروغ دینے کے لیے ایک بین الاقوامی تحقیقی کانفرنس کی منصوبہ بندی شامل ہے۔تعاون کی رفتار اس وقت مزید بڑھی جب تن کائی یونیورسٹی نے یونیورسٹی آف سرگودھا کی جانب سے کیمپس کے دورے کی دعوت قبول کرلی جس سے آئندہ پروگراموں کو مزید بہتر بنانے اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مضبوط کرنے کی توقع ہے۔تیانجن میں ہونے والی یہ پیش رفت طب، صحت اور دواسازی کے شعبوں میں بی آر آئی کے تحت تعاون کے ایکشن پلان کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کی ایک ابتدائی اور اہم مثال ہے۔

بقیہ 36

کر عوام سے رشوت وصول کررہی تھی۔اے ایس پی کشمالہ فاروق کے مطابق ریکارڈ چیک کرنے پر معلوم ہوا کہ ملزم سونیا بی بی ڈاکٹر نہیں ہے، ملزمہ سونیا بی بی چک منگلا میرپور خاص کی رہائشی ہے۔ملزمہ نے اعتراف کیا کہ وہ اپنے علاقہ میں بھی اپنا تعارف بطور ڈاکٹر کرواتی تھی، اب تک ملزمہ ڈاکٹر بن کر شہریوں سے ہزاروں روپے بٹور چکی ہے، ملزمہ خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 37

باعث آئی بی سکھر اے ایک بہترین ادارہ ہے، یہاں کے طلبا کو تعلیم ختم کرنے کے ساتھ ہی جابز آفر ہوجاتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ سکھر ترقی کرتا شہر ہے جہاں لوگ گھومنے نہیں بلکہ بسنے آتے ہیں، سکھر میں آئندہ سالوں میں پینے کے صاف پانی کی اسکیم شروع ہوجائے گی، اس سال بجٹ میں سب سے زیادہ فنڈز پینے کے صاف پانی کے رکھے ہیں۔صوبائی وزیر نے کہا این ایف سی ایوارڈ بہت اہم ہے، اٹھارویں ترمیم بھی ہم لائے، این ایف سی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔فیلڈ مارشل کے نوٹیفکیشن سے متعلق سوال پر ناصر حسین شاہ کا کہنا تھا فیلڈ مارشل کے نوٹیفکیشن پر عجیب باتیں کی گئیں، پی ٹی آئی والے جس دور سے گزر رہے ہے اس کی وجہ یہ منفی پروپیگنڈا ہے، نوٹیفکیشن کے معاملے پر بھی ایسا ہی پروپیگنڈا کیا گیا۔ناصر حسین شاہ نے کہا کہ کارونجھر منصوبہ سندھ حکومت نے منسوخ کیا، وہاں کسی کی لیز نہیں ہے، ایم کیو ایم کی باتوں کو ہم سنجیدہ نہیں لیتے، سندھ کی تقسیم کی باتیں وہ خود کو زندہ رکھنے کے لیے کرتے ہیں، ایم کیو ایم سندھ کے بلدیاتی نظام میں شامل ہی نہیں ہوئی تھی، سب سے زیادہ بااختیار بلدیاتی نظام اس وقت سندھ میں ہے،ایم کیو ایم والوں صرف شوشے چھوڑتے ہیں، انہیں سنجیدہ مت لیا کریں۔انہوں نے کہا کہ سندھ میں امن و امان کی صورتحال ماضی کے مقابلے میں بہت بہتر ہے، پہلے یہاں کا نوائے چلا کرتے تھے اب ایسی صورتحال نہیں، قبائلی تصادم روکنے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

محمد رمضان چوہان کی رہائشگاہ پر مبارکباد دینے کا سلسلہ جاری

سکھو موڑ کو ایک مثالی تجارتی مرکز بنانے پر توانائیاں خرچ کریں گے:محمد رمضان چوہان

سکھو(محمد فرقان قریشی)انجمن تاجران سکھو موڑ کے پہلے باضابطہ صدر منتخب ہونے پر محمد رمضان چوہان،چوہدری اجمل عباس گجر،راجہ یاسر جنجوعہ،چوہدری صغیر اور شبیر کنور کو سیاسی،سماجی،عوامی اور تاجر حلقوں کی جانب سے مبارکباد دینے کا سلسلہ جوش وخروش سے جاری ہے،تاجر محافظ گروپ کے مرکزی دفتر اور محمد رمضان چوہان کی رہائشگاہ موہڑہ چوہدریاں انتخابات کے بعد اہل علاقہ کی توجہ کا مرکز بنی رہی جہاں روزانہ کی بنیاد پر مہمانوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے،مبارکباد پیش کرنے والوں میں معزز سیاسی وسماجی شخصیات،کاروباری افراد اور مقامی عمائدین شامل ہیں جو نہ صرف ان کی کامیابی کو سراہ رہے ہیں بلکہ تاجر برادری کی امیدوں کا مرکز قرار دیتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کر رہے ہیں،اس موقع پر محمد رمضان چوہان نے تمام معزز احباب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ تاجر برادری کے اعتماد کو عملی خدمت سے پورا اتاریں گے اور سکھو موڑ کو ایک مثالی تجارتی مرکز بنانے کے لیے تمام تر توانائیاں صرف کریں گے۔

فری میڈیکل کیمپ میں ڈیڑھ سو سے زائد مریضوں کا معائنہ مفت ادویات کی فراہمی

دودیال روڈ تلہ گنگ پر واقع فاطمہ کلینک کے قریب VIP کالج کے نزدیک ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا

چکوال۔۔۔مرزا ساجد اقبال سے: فری میڈیکل کیمپ میں ڈیڑھ سو سے زائد مریضوں کا مفت معائنہ وادویات کی فراہمی دودیال روڈ تلہ گنگ پر واقع فاطمہ کلینک کے قریب VIP کالج کے نزدیک ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ تنظیم الاعوان کے چیئرمین ملک آصف اعوان کی سرپرستی اور معروف معالج ڈاکٹر قیصر غلام کی زیر نگرانی لگایا گیا، جبکہ اس میں میڈم انمول نے خصوصی تعاون فراہم کیا۔ فری کیمپ میں پٹھوں اور جوڑوں کے درد میں مبتلا ڈیڑھ سو سے زائد مریضوں کا مفت چیک اپ کیا گیا اور موقع پر ہی انہیں مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ ڈاکٹر قیصر غلام کا کہنا تھا کہ عوامی خدمت ہمارا مشن ہے، ان شاءاللہ دسمبر میں بھی اسی نوعیت کا ایک اور مفت میڈیکل کیمپ لگایا جائے گا تا کہ زیادہ سے زیادہ مستحق مریضوں کو علاج کی سہولت میسر آسکے۔ عوامی حلقوں کی جانب سے اس اقدام کو خوب سراہا گیا اور فری طبی سہولیات فراہم کرنے پر ڈاکٹر قیصر اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا گیا۔

جدید دور کے تقاضوں کو پورا کر کے ہی ہم آج کے طلباء کو معاصر تعلیمی نظام کا مقابلہ کرنے کی قابل بنا سکتے ہیں

ٹریننگ ورکشاپ میں سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے سینکڑوں اساتذہ نے شرکت کی

حسن ابدال(رفیق قادری سے) جدید دور کے تقاضوں کو پورا کر کے ہی ہم آج کے طلباء کو معاصر تعلیمی نظام کا مقابلہ کرنے کی قابل بنا سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پازیٹیو سلوشن اور اپسکا تحصیل حسن ابدال کے باہمی تعاون سے منعقد ہونے والی ایک روزہ ٹیچرز ٹریننگ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا۔ ٹریننگ ورکشاپ میں سرکاری ونجی تعلیمی اداروں کے سینکڑوں اساتذہ نے شرکت کی۔ ورکشاپ میں اساتذہ کو جدید تدریسی رجحانات اور پروفیشنل اسکلز کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔اس خصوصی ٹریننگ ورکشاپ میں تین سو کے قریب اساتذہ نے شرکت کی،ورکشاپ کا مقصد 21ویں صدی کے جدید تعلیمی تقاضوں، اخلاقی وسماجی ذمہ داریوں اور پروفیشنل تدریسی مہارتوں سے اساتذہ کو آگاہ کرنا تھا۔ورکشاپ کے مرکزی ٹریننرز پوزیٹو سلوشن کے سی ای او ڈاکٹر عتیق رضا اور ممتاز سماجی وتعلیمی رہنما حاجی محمد حسین تھے۔ڈاکٹر عتیق رضا نے اساتذہ کو جدید ٹیکنالوجی کے استعمال،مثبت تدریسی ماحول کی تشکیل، طلبہ و طالبات کی شخصیت سازی اور موثر تعلیمی حکمت عملیوں پر تفصیلی اظہار خیال کیا گیا۔ان کا کہنا تھا کہ موثر استاد وہی ہے جو بچوں کو سوچنے، سمجھنے اور آگے بڑھنے کا راستہ دکھاتا ہے۔اس موقع پر حاجی محمد حسین نے استاد کے اخلاقی کردار، تربیتِ اولاد اور کلاس روم ڈسپلن کے اہم نکات پر بات کی۔ انہوں نے اسلام میں صحت کی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صحت منداستاد ہی صحت مند نسل تیار کر سکتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ چینی اور گھی کا استعمال ہمیں اندر سے کھوکھلا کر رہا ہے، پراٹھا اور پکوڑا اگر ہم اپنی زندگیوں سے نکال دیں اور پانی کا زیادہ استعمال کریں تو ہم کئی بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔ ٹریننگ ورکشاپ میں سنٹرل جنرل سیکرٹری اپسکا پاکستان اشرف حراج، ڈویژنل صدر راولپنڈی عرفان مظفر کیانی اور ضلعی صدر اپسکا طاہر محمود درانی شامل تھے۔ دیگر مہمانوں میں مرکزی سیرت کمیٹی کے صدر حاجی چنگیز خان، جنرل سیکرٹری حاجی خضر محمود، شیخ محمد رفاقت، تیمور ساجد علی خان، جنرل سیکرٹری بار ملک بشیر احمد، چیئرمین پریس کلب حاجی محمد رفیق قادری، صدر پریس کلب سید ہاشم علی علوی سمیت مختلف سماجی و تعلیمی شخصیات نے بھی شرکت کی۔ اختتامی سیشن میں تمام شرکاء میں سرٹیفکیٹس اور تحائف تقسیم کیے گئے جبکہ صدر اپسکا تحصیل حسن ابدال چوہدری وقار علی اور جنرل سیکرٹری محمد علی قریشی نے تمام مہمانوں اور ٹرینرز کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔۔

راولپنڈی پولیس کی موثر پولیسنگ، لین دین کے تنازعہ پر فائرنگ کر کے اپنے والد کو قتل کرنے والے ناخلف بیٹے کو معزز عدالت نے سزائے موت سنادی

مجرم عبدالباسط کو 1 لاکھ روپے ہرجانے کی بھی سزا سنائی گئی

راولپنڈی(رپورٹر پنڈی ٹو ڈے)راولپنڈی پولیس کی موثر پولیسنگ،لین دین کے تنازعہ پر فائرنگ کر کے اپنے والد کو قتل کرنے والے ناخلف بیٹے کو معزز عدالت نے سزائے موت سنادی، مجرم عبدالباسط کو 1 لاکھ روپے ہرجانے کی بھی سزا سنائی گئی۔تفصیلات کے مطابق راولپنڈی پولیس کی موثر پولیسنگ ،لین دین کے تنازعہ پر فائرنگ کر کے اپنے والد کو قتل کرنے والے ناخلف بیٹے کو معزز عدالت نے سزائے موت سنا دی، مجرم عبدالباسط کو 1 لاکھ روپے ہرجانے کی بھی سزا سنائی گئی، واقعہ کا مقدمہ فروری 2025 تھانہ آر اے بازار میں درج کیا گیا تھا،ٹھوس شواہد اور مقدمہ کی موثر پیروی کے پیش نظر معزز عدالت نے مجرم کو قرار واقعی سزائیں سنائیں، مجرم کو قرار واقعی سزائیں ملنے پر سی پی او سید خالد ہمدانی نے ایس ایس پی انوسٹی گیشن اور تفتیشی ولیگل ٹیموں کو شاباش دی۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اورکزئی شوکت علی کی خصوصی ہدایت پر منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں جاری

منشیات فروش معاشرے کا ناسور ہیں اور ان کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی گئی ہے

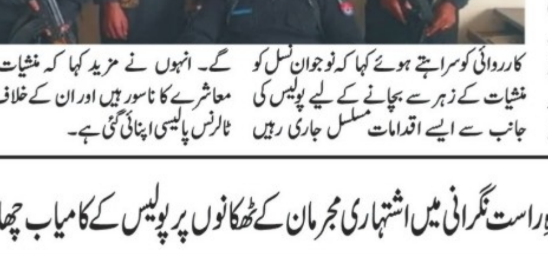

ہنگو) بیورو رپورٹ) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اورکزئی شوکت علی کی خصوصی ہدایت پر منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔تفصیلات کے مطابق کل ڈی ایس پی محبوب خان کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ کلایہ جمیل خان نے کارروائی کرتے ہوئے ایک مشتبہ شخص دوست علی سکنہ اتمان خیل کو گرفتار کیا جس کے قبضے سے 50 گرام آئس برآمد کی گئی۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ڈی پی او اورکزئی شوکت علی نے کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل کو منشیات کے زہر سے بچانے کے لیے پولیس کی جانب سے ایسے اقدامات مسلسل جاری رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ منشیات فروش معاشرے کا ناسور ہیں اور ان کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی گئی ہے۔

ڈی پی او ہنگو خان زیب مہمند کی براہِ راست نگرانی میں اشتہاری مجرمان کے ٹھکانوں پر پولیس کے کامیاب چھاپے

ہنگو پولیس علاقے میں امن وامان کے قیام کے لیے ہمہ وقت سرگرم ہے اور اشتہاری مجرمان کے خلاف آپریشن بدستور جاری رہیگا

ہنگو) محمد خالق اورکزئی سے) ڈی پی او ہنگو خان زیب مہمند کی براہِ راست نگرانی میں اشتہاری مجرمان کے ٹھکانوں پر پولیس کے کامیاب چھاپے۔ تھانہ ٹل پولیس نے اشتہاری اور سنگین مقدمات میں مطلوب مجرمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ڈی ایس پی ٹل مجاہد خان اور ایس ایچ او ٹل وحید نور خان کی قیادت میں بھاری نفری کے ہمراہ مختلف مقامات پر چھاپے اور سرچ آپریشن کے دوران 03 نامزد ملزمان سمیت 05 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا۔ گرفتار افراد کے قبضے سے بھاری اسلحہ بھی برآمد ہوا، جن میں 01 عدد کلاشنکوف، 02 عدد ریپیٹر، 01 عدد رائفل 8 ایم ایم، 103 عدد مختلف بور کے کارتوس اور 02 عدد واکی ٹاکی وائرلیس سیٹ شامل ہیں۔ڈی پی او ہنگو خان زیب مہمند نے پولیس ٹیم کی کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہنگو پولیس علاقے میں امن وامان کے قیام کے لیے ہمہ وقت سرگرم ہے اور اشتہاری مجرمان کے خلاف آپریشن بدستور جاری رہیگا

اورکزئی کے علاقے غلجو میں مقامی ونگ کمانڈر کی نگرانی میں ایک اہم جرگہ منعقد ہوا

جس میں کرنچکی کے 14 مشران نے شرکت کی

ہنگو) بیورو رپورٹ) اورکزئی کے علاقے غلجو میں مقامی ونگ کمانڈر کی نگرانی میں ایک اہم جرگہ منعقد ہوا، جس میں کرنچکی کے 14 مشران نے شرکت کی۔ جرگے کے دوران مشران نے علاقے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے اپنی تجاویز پیش کیں اور پاک فوج کے ساتھ مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ شرکاء نے غلجو ہائی سکول اور کالج میں تعلیمی مسائل بھی اجاگر کیے، اور بتایا کہ اسکول و کالج کے عملے کی غیر فعال کارکردگی نوجوانوں کی تعلیم پر منفی اثر ڈال رہی ہے۔ ونگ کمانڈر نے مشران اور جرگے کے شرکاء کو تاکید کی کہ وہ اپنے بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دیں اور ان نوجوانوں کی رہنمائی کریں جو آئی ایس ایس بی کے ذریعے افسر بننے کے خواہشمند ہیں۔ جرگے کے شرکاء نے بھی اس موقع پر نوجوانوں کی تعلیم اور بہتر تربیت کے لیے بھرپور تعاون کا عزم ظاہر کیا)

سوچ سمجھ کر پڑھئے غور سے

رپورٹ محمد خالق اورکزئی سے

اپنی بیٹی ہو یہ بیٹا کو کبھی کسی سہیلی کے گھر نہ چھوڑو• نہ پڑھائی کے بہانے نہ دوستی کے نام پر اپنے بیٹے کو ایسا موبائل مت دو جس کا استعمال تم خود نہیں جانتے اپنے بچوں سے پہلے کبھی مت سو جانا جب تک وہ سو نہ جائیں تم جاگتے رہو رات کے دس بجے سے زیادہ کا وقت گھر سے باہر رہنے کی اجازت مت دو یہی حد ہونی چاہیے اپنے بچوں کو سکھاؤ کہ صبح سات بجے اٹھنا زندگی کی عادت ہے نہ کہ سزا اپنی بیوی کی عزت بچوں کے سامنے کبھی نہ توڑو۔ ورنہ وہ اس کی نہیں اپنی ماں کی قدر کھو دیں گے آج کل کے کیفے اور کھیل کے میدان اکثر بگاڑ کے اڈے بن چکے ہیں اپنے بچوں کو اکیلا وہاں نہ بھیجو ان کے ساتھ رہو ان کی نگرانی کرو اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری بیٹی کسی غیر کے میٹھے لفظوں میں نہ بہکے تو خود اسے سب سے پہلے پیار اور تعریف دو تا کہ وہ کسی باہر والے سے یہ تلاش نہ کرے بیٹی تمہارا سکون اور تمہاری پناہ ہے اس پر سختی مت کرو ماں کو تربیت کرنے دو اور خود رہنمائی اور محبت کا کردار ادا کرو بیٹے کا دوست اس کا مستقبل ہے اس کے دوستوں کے انتخاب میں خود شریک رہو چاہے دخل دینا پڑے تمہارے بیٹے یا بیٹی کے موبائل کا پاس ورڈ تمہیں معلوم ہونا چاہیے یہ بدگمانی نہیں بلکہ حفاظت ہے ان کے فون اور سوشل میڈیا پر اچانک نظر ڈالنا کبھی کبھار ضروری ہے مگر ایسا خفیہ رکھو تا کہ اعتماد قائم رہے بچوں کے ساتھ دوستی رکھو زیادہ سختی سے وہ دور بھاگتے ہیں مگر عزت اور ادب کی لکیر ہمیشہ واضح رکھو۔ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری بیٹی پڑھائی میں کامیاب ہو۔ تو اسے ہمیشہ حوصلہ دو۔ کیونکہ لڑکیوں کے لیے حوصلہ ہی دوا ہے انہیں مارنا نہیں محبت سے سوارنا ہے یاد رکھو تم اپنی فیملی کے لیے جیتے ہو تو فیملی کو اپنی زندگی کا مرکز بنا لو اپنے بچوں کو ایسے تربیت دو کہ وہ تمہاری زندگی کے بعد بھی تمہارا صدقہ جاریہ بن جائیں۔ اور لوگ تمہیں تمہاری اچھی اولاد کے اخلاق سے پہچانیں۔ بچوں کو وقت دو کیونکہ کل وقت تمہیں بچے نہیں دے گا ڈائریکٹر بشارت حسین سٹی چیلنجر ماڈل ہائی سکول)

اسلام آباد: آئی این ٹی سنٹر نشر مارکیٹ G-9/4 کے انتخابات میں بلا مقابلہ منتخب ہونے کے موقع پر بانی چوہدری نذیر احمد، صدر حاجی نثار احمد لنگا اور جنرل سیکرٹری چوہدری سہیل احمد کے ہمراہ گروپ فوٹو

بزرگ مسلم لیگی رہنما ملک ارشد کے بیٹے علیم ارشد کی دعوت ولیمہ سیاسی اجتماع بن گیا

شادی میں پارلیمانی سیکرٹری انسپیکشن ٹیم وزیر اعلی پنجاب ممبر صوبائی اسمبلی چوہدری حیدر سلطان علی خان نے خصوصی شرکت کی

چکوال۔۔۔مرزا ساجد اقبال سے۔۔بزرگ مسلم لیگی رہنما ملک ارشد کے بیٹے علیم ارشد کی دعوت ولیمہ سیاسی اجتماع بن گیا شادی میں پارلیمانی سیکرٹری انسپیکشن ٹیم وزیر اعلی پنجاب ممبر صوبائی اسمبلی چوہدری حیدر سلطان علی خان نے خصوصی شرکت کی۔ان کے ہمراہ شہریار سلطان۔چوہدری سجاد۔میاں افتخار حسین ضمیر ثقلین ایڈوکیٹ ملک زوالفقار جمیل بالم ان کے همراہ تھے۔وہاب ارشد نے تمام مہمانوں کو ویلکم کیا۔۔

تھانہ صدر بیرونی کی حدود میں دن دھاڑے ڈکیتی کی واردات

اسلحے کے زور پر ڈاکو ڈلیوری بوائے سے موبائل اور نقدی چھین کر فرار ہو گئے

اڈیالہ(مالک نعیم اختر) تھانہ صدر بیرونی کی حدود میں دن دھاڑے ڈکیتی کی واردات۔اسلحے کے زور پر ڈاکو ڈلیوری بوائے سے موبائل اور نقدی چھین کر فرار ہو گئے۔دن کے اجالے میں ڈکیتی کی واردات پر اہل علاقہ خوف وہراس میں مبتلا۔تفصیلات کے مطابق دن تقریباً ساڑھے چار بجے کے بعد منور کالونی میں تین ڈاکو جو ہونڈا 125 پر سوار تھے اسلحے کے زور پر ڈلیوری بوائے جو گلی نمبر بی-15 میں پارسل دینے آیا تھا اس کو روک لیا اور اس سے موبائل اور نقدی چھین لی۔دن کی روشنی میں ڈاکوں کا شہریوں کو لوٹنا خطرے کی گھنٹی ہے۔ پولیس گشت کا نظام موثر نہ ہونے کی وجہ سے شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔عوام الناس نے ایسے ایس ایچ او تھانہ صدر بیرونی سے درخواست کی ہے کہ پولیس کے گشت نظام کو موثر بنایا جائے تا کہ شہریوں کی جان اور مال محفوظ رہ سکے اور ڈاکو قانون کے شکنجے سے بچ نہ سکیں۔

موسم بدل گئے

موسم بدل گئے زمانے بدل گئے،لمحوں میں دوست برسوں پرانے بدل گئے،دن بھر رہے جو میری محبت کی چھاؤں میں،وہ لوگ دھوپ ڈھلتے ہی ٹھکانے بدل گئے،کل جن کے لفظ لفظ میں چاہت تھی پیار تھا،لو آج اُن لبوں کے ترانے بدل گئے،ایک شخص کیا گیا میرا شہر چھوڑ کر، جینے کے سارے ڈھنگ پرانے بدل گئے،اب وہ،وہ نہ رہا میں، میں نہ رہا،سارے ہی زندگی کے فسانے بدل گئے...!کاشی چوہدری ڈھیر وگھنہ

ڈی ایس پی ٹریفک سمیت 21 سرکاری گاڑیوں کے چالان ٹکٹ جاری

راولپنڈی(بیورو رپورٹ)ٹریفک پولیس نے قوانین کی خلاف ورزی پر کریک ڈاؤن کی مہم شروع کردی ہے اور سرکاری گاڑیوں سمیت ٹریفک اور ضلعی پولیس افسران بھی اس کی زد میں آگئے ، جہاں ٹریفک پولیس نے ڈی ایس پی سمیت 21 سرکاری گاڑیوں کے چالان ٹکٹ جاری کردیئے ہیں۔تفصیلات کے مطابق وزیر اعلی پنجاب مریم نواز کے شاہراہوں کو ٹریفک کے لیے محفوظ بنانے اور قوانین کی پابندی سب کے لیے مہم کے تحت راولپنڈی میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر سٹی ٹریفک پولیس نے کریک ڈاؤن کیا اور سرکاری گاڑیوں سمیت خود ٹریفک و ضلعی پولیس افسران بھی ریڈار پر آگئے ہیں۔راولپنڈی میں ٹریفک قوانین کی پابندی نہ کرنے والے عناصر کے خلاف بلا تفریق کاروائیاں شروع کردیں گیں محض ایک دن میں خود سٹی ٹریفک پولیس،ضلعی پولیس اور اسلام آباد پولیس سمیت سرکاری محکموں کے افسران و اہلکار ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں میں ملوث پائے گئے۔چیف ٹریفک افسر فرحان اسلم کے احکامات پر کریک ڈاؤن کے دوران ڈی ایس پی ٹریفک کینٹ راولپنڈی کی سرکاری گاڑی بھی کالے شیشوں پر پکڑ میں آگئی، ڈی ایس پی ٹریفک کینٹ کی سرکاری گاڑی کا 500 روپے کا چالان ٹکٹ جاری کیا گیا اور کالے پیپر اتارے گئے۔چیف ٹریفک افسر فرحان اسلم نے ڈی ایس پی سے وضاحت طلب کر کے ڈی ایس پی کے سرکاری ڈرائیور کو شوکاز نوٹس بھی جاری کردیا۔ٹریفک پولیس کی جانب سے محض ایک دن میں مجموعی طور پر 21 سرکاری وہیکلز کو ون وے خلاف ورزی، کالے شیشوں کے استعمال اور بغیر ہیلمٹ اور نمبر پلیٹ کی پابندی نہ کرنے پر چالان ٹکٹ جاری کیے گئے۔سی ٹی او راولپنڈی فرحان اسلم نے کہا کہ قانون سب کے لیے برابر ہے،سرکاری افسران اور عملہ بھی قانون کی پابندی کرے۔فرحان اسلم نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی پابندی یقینی بنانے کے لیے وزیر اعلی پنجاب مریم نواز کے ویژن کے تحت قوانین پر عمل درآمد یقینی بنایا جارہا ہے، جو سرکاری ملازم بغیر ہیلمٹ موٹر سائیکل،بغیر نمبر پلیٹ گاڑی چلائے گا اس کا چالان ہوگا اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والے سرکاری ملازم کو چالان کے ساتھ متعلقہ محکمے کو بھی محکمانہ کارروائی کے لیے لکھا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

صوبائی وزیر خواجہ عمران نذیر کا اپنے حلقے پی پی 150 کا دورہ

مختلف ترقیاتی پروگراموں کا جائزہ لیا

لاہور(بیورو رپورٹ)صوبائی وزیر صحت وآبادی خواجہ عمران نذیر نے اپنے حلقے پی پی 150 کا دورہ کیا اور مختلف ترقیاتی پروگراموں کا جائزہ بھی لیا-خواجہ عمران نذیر نے حلقے کے دفتر میں مختلف لیگی کارکنوں سے ملاقاتیں کیں-صوبائی وزیر نے مختلف یونین کونسلز کے دورے کے دوران لوگوں سے ان کے عزیز رشتہ داروں کی وفات پر اظہار تعزیت کیا-خواجہ عمران نذیر یو سی 130 میں مسلم لیگی ورکرز میاں ندیم اور جہانگیر خان کے گھر گئے اور میاں ندیم اور جہانگیر خان سے ان کی والدہ کی وفات پر الگ الگ تعزیت کا اظہار کیا-صوبائی وزیر صحت یو سی 162 میں عبدالجبار باری کے گھر گئے اور ان کے سسر کے انتقال پر اور یو سی 135 میں مسلم لیگی کارکن جہانزیب خان سے ان کے جوان سال بیٹے کی وفات پر بھی دکھ اور افسوس کا اظہار کیا-خواجہ عمران نذیر نے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالی مرحومین کو اپنے جوار رحمت میں جگہ اور لواحقین کو یہ صدمہ ہمت اور حوصلے سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے-مسلم لیگی عامر رضا، میر شہباز، میاں فاروق، رانا وقاص، خادم حسین، فضل ربی و دیگر بھی صوبائی وزیر کے ہمراہ موجود تھے- بعد ازاں صوبائی وزیر صحت و آبادی خواجہ عمران نذیر نے اپنے حلقے پی پی 150 کا دورہ کیا -خواجہ عمران نذیر نے حلقے کے مسلم لیگی کارکن میاں ندیم اور طیبہ وسیم کے بیٹے اور بیٹی کی شادی میں شرکت کی اور شادی کی مبارکباد دی

پاکستانیوں کیلئے امارات کے ویزوں کی بندش سے متعلق خبروں کی تردید

پاکستانیوں کیلئے ویزے بلاتعطل جاری کئے جارہے ہیں،قونصل جنرل کی گفتگو

کراچی(این این آئی)متحدہ عرب امارات کے قونصل جنرل بخیت عتیق الرومیثی نے کہا ہے کہ پاکستانیوں کیلئے ویزوں کی بندش سے متعلق خبروں میں کوئی صداقت نہیں، کراچی میں قائم ایشیاء کے سب سے بڑے ویزا اسینٹر میں پاکستانی بہن بھائیوں کیلئے عملہ خدمت پر مامور ہے۔نجی ٹی وی سے گفتگو میں اماراتی قونصل جنرل بخیت عتیق الرومیثی نے کہا کہ پاکستان اور یو اے ای کے تعلقات مستحکم بنیادوں پر قائم ہیں،ویزوں کی بندش سے متعلق خبروں میں کوئی صداقت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانیوں کیلئے اماراتی ویزے بلاتعطل جاری کئے جارہے ہیں،سازشی عناصر یو اے ای کے ویزے کی بندش سے متعلق افواہیں پھیلا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کراچی میں قائم ایشیاء کے سب سے بڑے ویزا اسینٹر میں پاکستانی بہن بھائیوں کیلئے عملہ خدمت پر مامور ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض نوعیت کے ویزوں کے اجراء کیلئے پیشگی تاریخ ضروری ہے، علاج و معالجے، تعلیمی سیمینار اور اس نوعیت کی دیگر خدمات کیلئے ہمارا تعاون برقرار رہتا ہے۔

نجی اسکولوں کے استحصال سے والدین کو بچایا جائے:الطاف شکور

تعلیم کو تجارت نہ بنایا جائے اور قومی اقدار کو فروغ دیا جائے، چیئرمین پاسبان ڈیموکریٹک پارٹی

کراچی (صباح نیوز)پاسبان ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین الطاف شکور نے گذشتہ روز ہونے والی ایگزیکٹو کمیٹی کی میٹنگ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ نجی اسکول مافیا بن چکے ہیں جو والدین کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں،حکومت والدین کو ان کے استحصال سے بچائے۔نجی اسکولوں کے مالکان کے اثاثوں کا آڈٹ کیا جائے جو ٹیکس اور دیگر ذمہ داریوں سے بچ رہے ہیں۔ سرکاری اسکولوں کے معیار کو بہتر بنایا جائے۔ سرکاری اسکولوں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے طریقوں سے فائدہ اٹھایا جائے، کیونکہ یہی اسکول غریب خاندانوں کے بچوں کا آخری سہارا ہیں۔ووکیشنل ٹریننگ کو تعلیم کا حصہ بنایا جائے۔حکومت نجی اسکولوں کے استحصالی اقدامات پر کڑی نظر رکھے اور والدین کو مہنگی کتابیں، یونیفارم اور کاپیاں مخصوص دکانوں سے خریدنے پر مجبور کرنے کا سلسلہ فوری بند کرائے۔محکمہ تعلیم اپنی ذمہ داریاں پوری کرے اور نصابی و غیر نصابی سرگرمیوں کی گائیڈ لائن فراہم کرے۔تعلیم کو تجارت نہ بنایا جائے اور قومی اقدار کو فروغ دیا جائے۔نجی اسکولوں کی اجارہ داری ختم ہونا ضروری ہے اور پاسبان مونوپولی کمیشن کے اقدام کو خوش آئند قرار دیتی ہے۔ پی ڈی پی چیئرمین نے مزید کہا کہ نجی اسکولوں کی فیسیں ناقابل برداشت حد تک بڑھ چکی ہیں جب کہ تعلیم کا معیار تباہ ہو گیا ہے۔ والدین کے درمیان زیادہ فیس والے اسکولوں میں اپنے بچوں کو داخل کرانے کا فیشن ٹرینڈ میں آ گیا ہے۔ اسکول مالکان بھی والدین کی نفسیات سمجھتے ہوئے من مانی فیسیں اور برانڈڈ پراڈکٹس کو نہ صرف پروموٹ کر رہے ہیں بلکہ استعمال کو لازمی قرار دیتے ہیں۔ان پراڈکٹس کی قیمتوں کی وجہ سے والدین اضافی بوجھ برداشت کرتے ہیں۔ کمرشلائزیشن کی وجہ سے تعلیم سے روح نکل گئی ہے۔اسکول فیشن شو کا مرکز بن گئے ہیں۔بچوں میں نمود ونمائش کا رجحان زور پکڑ رہا ہے جس کے ذمہ دار پرائیویٹ اسکول ہیں۔ یہ اسکول والدین کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ مخصوص دکانوں سے ہی یونیفارم، کتابیں اور کاپیاں خریدیں، جہاں یہ اشیاء دگنی اور تگنی قیمت پر فروخت کی جاتی ہیں۔ان اسکولوں کی فیسیں پہلے ہی بہت زیادہ ہیں،اس کے باوجود وہ مختلف سرگرمیوں اور تقریبات کے نام پر والدین سے اضافی رقم بھی وصول کرتے ہیں۔ یہ اسکول سرکاری پالیسی کے مطابق مخصوص تعداد میں طلبہ کو مفت داخلہ نہیں دیتے۔ یہ اپنے اکاؤنٹس کا آڈٹ بھی نہیں کرواتے تا کہ ٹیکس دینے سے بچ سکیں۔ حکومت ان بدعنوانیوں سے بخوبی واقف ہے لیکن محکمہ تعلیم کی کرپٹ بیوروکریسی ان اسکولوں کی سرپرستی کرتی ہے۔

بحریہ بزنس اسکول اسلام آباد کے طلباء اپنے سینئر لیکچررسر صابر علی اور مس صبا کوثر کے ساتھ

مری بریوری میں سپلائی چین کے انتظام کے بارے میں بصیرت حاصل کر رہے ہیں

(رپورٹر پنڈی ٹو ڈے)-بحریہ بزنس اسکول میں(بی اس) سپلائی چین مینجمنٹ پروگرام کے طلباء نے حال ہی میں اپنے پروکیورمنٹ فائنل پروجیکٹ کے حصے کے طور پر مری بریوری کا تعلیمی دورہ کیا۔ اس دورے نے طلباء کو حقیقی دنیا کے پروکیورمنٹ کے طریقوں سے آگاہی حاصل کرنے اور سپلائی چین کے آپریشنز کی گہری سمجھ حاصل کرنے کا ایک منفرد موقع فراہم کیا۔اس دورے نے نظریاتی علم اور عملی اطلاق کے درمیان فرق کو ختم کر دیا،جس سے طلباء اپنی کلاس روم کی تعلیم کو قابل قدر صنعتی تجربے سے مالا مال کر سکتے ہیں۔ یہ دورہ طلباء کے لیے ایک قیمتی تجربہ تھا، جو انہیں حقیقی دنیا کے ماحول میں سپلائی چین مینجمنٹ کی پیچیدگیوں کی ایک جھلک پیش کرتا ہے۔"

چوہدری بابر محمود کی عمرہ شریف واپسی پر بھرپور استقبال

ایڈوکیٹ عمران خلیل کی قیادت میں مرکزی میلاد کمیٹی کی شرکت

(رپورٹر پنڈی ٹو ڈے)یا رسول اللہ مرکزی میلاد کمیٹی جھٹہ ہتھیال کے جنرل سیکرٹری چوہدری بابر محمود عمرہ شریف کی ادائیگی کے بعد پاکستان لوٹے تو یارسول اللہ مرکزی میلاد کمیٹی جھٹہ ہتھیال کے عہدیداران نے بھرپور استقبال کیا ایڈوکیٹ عمران خلیل اور صاحبزادہ عمران ریاض نے پھولوں کے ہار پہنائے غلام فاروق چشتی عبد الرشید نقشبندی ماسٹر رحمت علی راجہ شکیل نے پھولوں کی پتیاں نچھاور کی معروف ثناء خواں پیر سید خرم حسین شاہ نے نعت رسول پیش کی تمام شرکاء نے چوہدری بابر محمود کو عمرہ ادائیگی کی مبارک باد پیش کی مہمانوں کو آب زم زم کھجوریں اور مٹھائی پیش کی گئی دیگر شرکاء میں عدیل یعقوب توقیر کسراں محمد نقاش حاجی جمیل ملک عابد عمر اویس چشتی ملک زاہد ملک طاہر عبد الرحمن چوہدری گلناسب چوہدری حارث گجر محمد علی راجہ افضال احمد حاجی وحید ماسٹر صغیر اور دیگر مرکزی میلاد کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی تحریک منہاج القرآن پی پی 10 کے وفد نے چوہدری بابر محمود کو عمرہ ادائیگی کی مبارک پیش کی چوہدری بابر محمود نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

ائی این ٹی سنٹر نشر مارکیٹ جی نائن 4 پشاور موڑ کے انتخابات میں چوتھی مرتبہ تاجر انصاف گروپ بلا مقابلہ منتخب ہو گیا۔

بانی چوہری نذیر احمد کی زیر سرپرستی ایک بار پھر تاجر برادری نے بھرپور اعتماد کرتے ہوئے صدر حاجی نثار احمد لنگا اور جنرل سیکرٹری چوہدری سہیل احمد اور دیگر کو مارکیٹ میں بلا مقابلہ منتخب کیا

اسلام آباد(رپورٹر پنڈی ٹو ڈے) ائی این ٹی سنٹر نشر مارکیٹ جی نائن 4 پشاور موڑ کے انتخابات میں چوتھی مرتبہ تاجر انصاف گروپ بلا مقابلہ منتخب ہو گیا۔بانی چوہری نذیر احمد کی زیر سرپرستی ایک بار پھر تاجر برادری نے بھرپور اعتماد کرتے ہوئے صدر حاجی نثار احمد لنگا اور جنرل سیکرٹری چوہدری سہیل احمد اور دیگر کو مارکیٹ میں بلا مقابلہ منتخب کیا۔اس موقع پر کامیاب امیدواروں کا کہنا تھا کہ تاجر انصاف گروپ پچھلے 17 سال سے مارکیٹ میں تاجروں کی خدمت کرتا آرہا ہے تاجروں نے بھرپور اعتماد کرتے ہوئے چوتھی بار صدر نثار احمد لنگا اور چوتھی بار جنرل سیکرٹری چوہری سہیل احمد کو منتخب کیا جس پر تاجر انصاف گروپ تاجران پشاور موڑ کی دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہے اور اپنے تمام تاجر بھائیوں کو یہ یقین دلاتا ہے کہ اپنے تاجروں کے مسائل کے حل کے لئے دن رات کوشش کریں گے اور اپنے تاجر بھائیوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

انجمن تاجران کمرشل مارکیٹ کے زیر اہتمام یومِ شہدا آج پیر کو شایانِ شان طریقے سے منایا جائے گا

تاجر برادری اپنے ان عظیم ہیروز کو خراجِ عقیدت پیش کرتی ہے جنہوں نے وطنِ عزیز کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا

اسلام آباد(رپورٹر پنڈی ٹو ڈے) انجمن تاجران کمرشل مارکیٹ کے صدر اور عہدیداران نے کہا ہے کہ انجمن تاجران کمرشل مارکیٹ کے زیر اہتمام یومِ شہدا آج پیر کو شایانِ شان طریقے سے منایا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ تاجر برادری اپنے ان عظیم ہیروز کو خراجِ عقیدت پیش کرتی ہے جنہوں نے وطنِ عزیز کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ان کی قربانیاں ہماری قومی تاریخ کا روشن باب ہیں ،انجمن تاجران نے اس موقع پر تمام دکانداروں اور شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ شہدا کی قربانیوں کو یاد رکھتے ہوئے اتحاد، نظم وضبط اور ملک دوستی کے جذبے کو فروغ دیں۔تاجر رہنماں نے کہا کہ قومیں اپنے شہدا کی بدولت زندہ رہتی ہیں، اور ہم ان کے مشن کو ہمیشہ زندہ رکھیں گیا انجمن تاجران کمرشل مارکیٹ آج پیر کو کمرشل مارکیٹ میں یوم شہدا منائے گی،جس کے مہمان خصوصی وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی ہونگے،ان خیالات کا اظہار صدر ملک سہیل اعوان ،سرپرست اعلی راجہ اسد حمید، چیئرمین مشتاق مغل، وائس چیئرمین حماد قریشی ، سینئر نائب صدر راجہ اسلم کیانی ، جنرل سیکرٹری راجہ ظفر یوسف،جوائنٹ سیکرٹری طاہر اسماعیل نے کمرشل مارکیٹ کے مختلف وفود سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سالمیت سب چیزوں سے مقدم ہے، پاکستان کی طرف اٹھنے والی ہر آنکھ پھوڑ دی جائے گی، انڈیا کو بارڈر ہو یا افغانستان کا بارڈر انجمن تاجران پاک فوج کے شانہ بشانہ لڑنے کے لئے ہمہ وقت تیار ہے۔

پاکستان ایکس سروس مین سوسائٹی(پیس) نے چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر اور پاکستان کی مسلح افواج کے خلاف بڑھتی ہوئی منظم پروپیگنڈا مہم کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ملکی سلامتی اور قومی یکجہتی کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا

پاکستان اس وقت ہائبرڈ وار کا سامنا کر رہا ہے، جس کے تحت دشمن عناصر افغان سرزمین کو استعمال کر کے دہشت گرد حملے کروا رہے ہیں

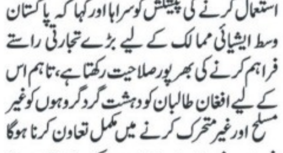

راولپنڈی(رپورٹر پنڈی ٹو ڈے) پاکستان ایکس سروس مین سوسائٹی (پیس) نے چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر اور پاکستان کی مسلح افواج کے خلاف بڑھتی ہوئی منظم پروپیگنڈا مہم کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ملکی سلامتی اور قومی یکجہتی کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا ہے یہ موقف صدر پیس،سابق سینئر لیفٹیننٹ جنرل عبدالقیوم (HI(M) نے راولپنڈی پریس کلب میں ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اختیار کیا اس موقع پر وائس ایڈمرل عبدالعلیم، کموڈور ارشد محمود خان، بریگیڈیئر طارق محمود، بریگیڈیئر آصف ہارون، چیف آرگنائزر پیس عزیز احمد اعوان اور آفس سیکرٹری خالد محمود قاضی بھی موجود تھے لیفٹیننٹ جنرل عبدالقیوم نے کہا کہ پاکستان اس وقت ہائبرڈ وار کا سامنا کر رہا ہے، جس کے تحت دشمن عناصر افغان سرزمین کو استعمال کر کے دہشت گرد حملے کروا رہے ہیں ان کے بقول یہ غیر اعلانیہ جنگ بھارت کی اس حکمتِ عملی کا تسلسل ہے جو وہ 1965 کی جنگ کے بعد آپریشن سندور کی شکل میں جاری رکھنے کا اعلان کر چکا تھا انہوں نے کہا کہ بھارتی ایجنسیاں گمنام دہشت گرد گروہوں کی سرپرستی کر رہی ہیں جبکہ انہیں افغان طالبان کی سرپرستی بھی حاصل ہے پیس نے پاک فوج کے افسران و جوانوں کی بہادری، پیشہ ورانہ صلاحیت اور لازوال قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دشمن کے ہر حملے کا موثر جواب دیا جا رہا ہی لیفٹیننٹ جنرل عبدالقوم نے پروپیگنڈا وار کو دشمن کا دوسرا بڑا ہتھیار قرار دیتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا پر مسلح افواج اور بالخصوص چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر کو نشانہ بنانے کی منظم کوشش جاری ہے انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ ملک کے اندر بعض سیاسی عناصر اس بیانیے کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کر رہے ہیں انہوں نے ڈی جی آئی ایس پی آر کے حالیہ بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی کے بعض رہنما اور ان کے اندر و باہر موجود روگ عناصر بھارتی پروپیگنڈا کو تقویت دیتے ہوئے قومی سلامتی کو نقصان پہنچا رہے ہیں پیس نے مطالبہ کیا کہ ایسے تمام عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے صدر پیس نے کہا کہ قومی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قائداعظم محمد علی جناح کے اصول اتحاد، تنظیم اور یقینِ محکم پر عمل ضروری ہے انہوں نے سیاسی قیادت، میڈیا، ریاستی اداروں اور عوام پر زور دیا کہ ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر قومی سلامتی کو اولین ترجیح دی جائے علاقائی معاشی روابط پر بات کرتے ہوئے لیفٹیننٹ جنرل عبدالقوم نے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی جانب سے کرغیز صدر سادیر ژاپروف کو پاکستانی بندرگاہیں استعمال کرنے کی پیشکش کو سراہا اور کہا کہ پاکستان وسط ایشیائی ممالک کے لیے بڑے تجارتی راستے فراہم کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، تاہم اس کے لیے افغان طالبان کو دہشت گرد گروہوں کو غیر مسلح اور غیر متحرک کرنے میں مکمل تعاون کرنا ہوگا انہوں نے روس اور بھارت کے بڑھتے ہوئے دفاعی تعاون پر بھی تشویش کا اظہار کیا، خاص طور پر SU-57 طیاروں اور اضافی S-400 نظام کی ممکنہ فراہمی کو خطے میں اسلحے کی دوڑ اور بھارت کی بالادستی کے عزائم کے لیے خطرناک قرار دیا پیس نے ساتویں این ایف سی ایوارڈ کے مجوزہ جائزے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا دفاعی ضروریات، قرضوں کی ادائیگی، ترقیاتی حکمتِ عملی اور موسمیاتی مسائل جیسے قومی بوجھ میں تمام صوبوں کو منصفانہ طور پر شریک ہونا چاہیے پریس کانفرنس کے اختتام پر پیس کی قیادت نے ترقی، سلامتی اور قومی یکجہتی کے لیے مشترکہ قومی بیانیہ تشکیل دینے کی ضرورت پر زور دیا۔

پاکستان کا اصل بحران: زبان بدل گئی، رویہ اب بھی وہی ہے

قلمِ حق

انجینئر بخت سید یوسفزئی

engr.bakht@gmail.com

تحریر: انجینئر بخت سید یوسفزئی-قلمِ حق

ڈی جی آئی ایس پی آر کی پریس کانفرنس نے ملک کی سیاسی فضا میں ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے اور کئی ایسے تاریخی زخموں کو بھی تازہ کر دیا ہے جن کے اثرات آج تک قوم کے شعور اور اجتماعی یادداشت میں موجود ہیں۔ اس پریس کانفرنس میں اختیار کی جس کیفیت کا اظہار ہوا، اس نے نہ صرف ماضی کی یاد دلائی بلکہ قوم کو یہ سوچنے پر بھی مجبور کر دیا کہ ہماری ریاستی ترجیحات اور ادارہ جاتی رویے کس سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ زبان اور چہرے بدلنے سے اگرچہ معاملات کچھ دیر کے لیے مختلف دکھائی دیتے ہیں، لیکن جب لہجہ وہی پرانا ہو تو قوم فوراً محسوس کر لیتی ہے کہ تاریخ ایک بار پھر اپنے آپ کو دہرانے جا رہی ہے۔ اس پریس کانفرنس میں سخت جملوں، جذباتی ردِعمل اور فیصلہ کن بیانات کی بھرمار نے اس حقیقت کو مزید نمایاں کیا کہ اصلاح اور مکالمے کی روایت اب بھی ہمارے اجتماعی نظام میں کمزور ہے۔ ایک قومی ادارے کے ترجمان سے یہ توقع ہوتی ہے کہ وہ نہ صرف وقار کا دامن تھامے رکھے بلکہ ایسی حکمت کا مظاہرہ کرے جو قوم کے اعتماد اور ادارے کے وقار کو مزید مضبوط کرے۔ مگر آج کے اندازِ بیان میں جو سختی اور جذباتیت جھلکی، وہ اس بات کی علامت تھی کہ شاید ہمارے اداروں کے اندر بھی اضطراب، بے چینی اور دباؤ موجود ہے۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ اختلافِ رائے کو ہمیشہ شکوک و شبہات کی نگاہ سے دیکھا گیا اور اختلاف کرنے والوں کو اکثر محبِ وطن ہونے کے باوجود مشکوک قرار دیا جاتا رہا۔ یہی وجہ ہے کہ عوام اب اس روش سے تھک چکے ہیں اور انہیں بار بار اسی بیانیے کی تکرار دیکھ کر یہ احساس ہوتا ہے کہ ریاستی ذہنیت میں کوئی بنیادی تبدیلی نہیں آئی۔ جو لوگ سوال کرتے ہیں، سچ بیان کرتے ہیں یا مظالم کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں، انہیں غداری جیسے بھاری الزام کا سامنا کرنا پڑتا ہے، حالانکہ حقیقی وطن دوستی وہی ہے جو سچ بولنے کی ہمت رکھتی ہو۔ حمود الرحمن کمیشن رپورٹ آج بھی اس پورے عمل کا سب سے سچا اور بے رحم آئینہ ہے۔ اس رپورٹ میں نہ صرف ماضی کی غلطیاں قلمبند ہیں بلکہ طاقت کے غلط استعمال کے وہ اثرات بھی واضح ہیں جنہوں نے ملک کو نقصان پہنچایا۔ بدقسمتی یہ ہے کہ اس رپورٹ کو دہائیوں گزرنے کے باوجود تسلیم کرنے کے بجائے آج بھی نظر انداز کیا جاتا ہے، جیسے اس میں درج حقائق سے آنکھیں چرانا مسئلے کا حل ہو۔ حالانکہ سچائی کو چھپانے سے حقیقت تبدیل نہیں ہوتی بلکہ مزید بگڑتی ہے۔ یہ بھی افسوسناک حقیقت ہے کہ ہمارے ادارے بارہا اس رپورٹ کے سبق کو بھولتے آئے ہیں، اور ہر کچھ عرصے بعد وہی پرانے رویے دوبارہ ظاہر ہو جاتے ہیں۔ ایک قوم جو اپنی غلطیوں کا اعتراف نہ کرے اور ان سے سبق نہ سیکھے، وہی غلطیاں دہراتی رہتی ہے، اور یہی صورتحال آج پھر ہمارے سامنے کھڑی محسوس ہوتی ہے۔ سچ کے سامنے مضبوطی سے کھڑے ہونے کے بجائے اسے دبانے کی کوشش کی گئی تو نتیجہ ہمیشہ نقصان ہی کی صورت میں سامنے آئے گا۔ اسی پس منظر میں ملک کی موجودہ سیاسی اور عسکری قیادت کے لہجوں میں بڑھتی ہوئی بے ربطی اور جذباتیت بھی تشویش کا باعث بن رہی ہے۔ بین الاقوامی دنیا میں ہمارا مذاق بن رہا ہے، کیونکہ جمہوری اصولوں کا بنیادی معیار یہ ہے کہ حکومت اپوزیشن کے اعتراضات اور الزامات کا سیاسی طور پر جواب دے۔ اگر کسی سیاسی رہنما کی تنقید فوج پر ہو بھی جائے، تو اس کا جواب دینا وزیرِ دفاع یا منتخب سیاسی قیادت کا کام ہوتا ہے۔ لیکن جب ایک جنرل خود آگے آ کر انتہائی جذباتی انداز میں ردِعمل دے، تو ادارہ جاتی حدود مٹتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں اور یوں ریاستی توازن مزید بگڑ جاتا ہے۔ فوج ایک منظم ادارہ ہے، اس کے ترجمان سے وقار اور تحمل کی امید کی جاتی ہے، مگر آج کے انداز نے یہ احساس پیدا کیا کہ ادارہ اور سیاست دان ایک ہی سطح پر آ کھڑے ہو رہے ہیں۔ یہ طرزِ عمل نہ جمہوری اصولوں کے مطابق ہے، نہ ملکی مفاد کے حق میں، اور نہ ہی ادارے کے اپنے وقار کے لیے موزوں ہے۔ ہم سب دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان پر اپنا خصوصی رحم فرمائے اور اس کی حفاظت کرے، آمین۔ اس صورتِ حال نے یہ حقیقت ایک بار پھر ثابت کر دی ہے کہ جب ادارے اپنی ذمہ داریوں کی حدود سے آگے بڑھ کر سیاسی دائرے میں مداخلت کرنے لگیں، تو اعتماد اور اعتبار کا بحران پیدا ہوتا ہے۔ عوام نے کئی بار محسوس کیا کہ ان کے بنیادی سوالات کا جواب دینے کے بجائے انہیں خاموش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن آج کی قوم وہ قوم نہیں رہی جسے خوف کے سائے میں رکھا جا سکے؛ اب وہ ہر معاملے پر اپنی رائے رکھتی ہے اور اپنی آواز بلند کرنے کا حوصلہ بھی۔ عوام اچھی طرح سمجھ چکے ہیں کہ گولی نظریات کا خاتمہ نہیں کر سکتی، اور نہ ہی طاقت کے بل پر وہ سچ چھپایا جا سکتا ہے جو آخر کار سامنے آ کر رہتا ہے۔ قومیں خوف سے نہیں بلکہ انصاف، شفافیت اور مکالمے سے مضبوط ہوتی ہیں۔ طاقت وقتی سہارا ضرور بن سکتی ہے، لیکن پائیدار استحکام ہمیشہ قانون کی حکمرانی سے جنم لیتا ہے۔ سیاست دان کا راستہ ہمیشہ سے بات چیت اور مفاہمت کا راستہ رہا ہے۔ سیاست عوام کے مینڈیٹ سے جنم لیتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ سیاست دان مکالمے کے ذریعے ہی مسائل حل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ پاکستان بھی اسی مکالمے کے نتیجے میں وجود میں آیا تھا، لیکن جب طاقت گفتگو کے راستے پر غالب آتی ہے تو تاریخ اپنے اندر نئی تلخیاں پیدا کر لیتی ہے۔ آج عوام صرف سوال نہیں کر رہے، بلکہ اپنے حقوق کا مطالبہ بھی کر رہے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ اختلافِ رائے دشمنی نہیں بلکہ حقیقت کے قریب جانے کا راستہ ہے۔ جب ریاستی غلطیوں پر بات کرنا جرم بنا دیا جائے، تو قوم کا اعتماد کمزور پڑ جاتا ہے اور یہ کیفیت ملک کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں جو رویہ اپنایا گیا چاہے وہ میڈیا کی پابندیاں ہوں، کردار کشی کے سلسلے ہوں یا گرفتاریوں کا دباؤ، انہوں نے ملک میں ایک ایسا ماحول پیدا کیا جس میں عوام کو لگا کہ ان